

کڑو کریم

اور

اردو

عباد اللہ کی دنیا

مجموعہ کڑی اردو





گورو گرنتھ اور اردو



# گورو گرنٲھ

اور

اردو

(۱۱۷۳ء تا ۱۶۰۶ء)

عباد اللہ گیانی



مرکزی اردو بورڈ ، لاہور

۳۶ - جی ، کلبرک

جملہ حقوق محفوظ

طبع اول

اگست ۱۹۶۶ء

ناشر: احمد الدین اظہر

مرکزی اردو بورڈ

۳۶ - جی، گلبرگ، لاہور

طابع: ریاض احمد چودھری

سویرا آرٹ پریس

۱۵ - سرکل روڈ، لاہور





## انتساب

اپنے معزز اور مہربان دوست  
محترم کرنل مجید ملک صاحب کے نام  
جنت کی فرمائش پر  
خاکسار نے اس موضوع پر قلم اٹھایا



## ترتیب

انتساب ، ۵

پیش لفظ ، ۹

گورو گرنتھ صاحب اور اردو ، ۱۰

گورو گرنتھ صاحب کی زبان ، ۱۶

### حصہ اول

(۱) شیخ فرید جی کا کلام ، ۲۳

(۲) بھگت نام دیو جی کا کلام ، ۳۳

(۳) بھگت کبیر جی کا کلام ، ۴۳

(۴) بھگت روڈاس جی کا کلام ، ۵۷

(۵) گورو نانک جی کا کلام ، ۶۳

(۶) گورو انگد جی کا کلام ، ۷۵

(۷) گورو امرداس جی کا کلام ، ۷۹

(۸) گورو ارجن جی کا کلام ، ۸۱

(۹) رائے بلونڈ اور ستا ڈوم کا کلام ، ۹۷

### حصہ دوم

گورو گرنتھ صاحب میں استعمال شدہ عربی اور فارسی الفاظ کی

فہرست ، ۱۰۵





## پیش لفظ

ہندوستان میں اردو کی داغ بیل آج سے صدیوں قبل ہند میں مسلمانوں کے وارد ہونے پر ہی بڑ گئی تھی لیکن مغلیہ دور میں یہ زبان آہستہ آہستہ ایک الگ اور مستقل شکل اختیار کر گئی۔ چنانچہ شاہ جہاں کے زمانہ میں تو سرکاری ملازمین کے لیے اس کا پڑھنا ضروری قرار دے دیا گیا اور ہر سرکاری ملازمت اختیار کرنے والے کے لیے اردو زبان کا جاننا ایک ضروری شرط تھی۔ یہ زبان زیادہ تر عربی، فارسی اور ہندی الفاظ سے ظاہر ہوئی ہے۔ گو اس میں بعض الفاظ ترکی زبان کے بھی ہیں مگر وہ بھی فارسی زبان کے ذریعے ہی اپنائے گئے ہیں۔ ہندوستان کی مشہور و معروف انگریزی ادیبہ شریتمی سروجی نائیڈو (آنجنہانی) نے ایک مرتبہ اردو سے متعلق یہ فرمایا تھا کہ :

”مسلمان بھائیو — ہمارے وہم و خواب (فلسفہ)

کو حقیقت کا جامہ تمہیں نے پہنایا ہے اور

ہمارے افکار و تخیلات میں حرکت و جان تمہیں

نے ڈالی ہے.....

اسلام نے ہمیں ایک ایسی پیاری زبان (اردو)

بخشی ہے جو ہندو مسلم اتحاد کی ایک غیر فانی

یادگار ہے۔ ہندوستان کے کسی حصے میں چلے جاؤ

تم قومی اتحاد کی یہ یادگار کسی نہ کسی حالت

میں ضرور پاؤ گے۔“

یہ درست ہے کہ اگر اسی نقطہ نگاہ سے اردو زبان پر غور کیا جائے تو یہ ہندو مسلم ملاپ ہی کا نتیجہ ہے۔ کیونکہ ہند میں مسلمانوں کی آمد سے قبل اس زبان کا کوئی نام و نشان نہ تھا۔ اور اس میں بھی کوئی کلام نہیں کہ مسلمانوں کے ہندوستان میں اس عروج اور زوال کے بعد ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک یہ زبان بولی اور سمجھی جاتی تھی اور پاکستان کے علاقوں میں بسنے والے لوگ خواہ وہ مشرق حصہ میں آباد ہیں یا مغربی میں اسے اسی طرح سمجھتے اور بولتے ہیں جس طرح کہ ہند کے مختلف علاقوں میں رہنے والے اور اس زبان کی ترقی اور اشاعت میں ہندو مسلم دونوں نے خوب حصہ لیا ہے اور یہ مشترکہ زبان ہندوستانی کے نام سے بھی پکاری جاتی ہے۔

## گورو گرتھ صاحب اور اردو

گورو گرتھ صاحب سکھ صاحبان کی مقدس مذہبی کتاب ہے اور سب کی سب منظوم کلام پر مشتمل ہے جو اکتیس راگوں میں منقسم ہے۔ اکثر سکھ اسے گورو گوہند سنگھ جی کے بعد اپنا علمی گورو تسلیم کرتے ہیں اور اس پر انسان گوروؤں کے سلسلے کو ختم یقین کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک گورو گوہند سنگھ جی نے اپنے بعد گوریائی کو گرتھ اور پنتھ کے دو حصوں میں تقسیم کر کے انسان گوروؤں کا سلسلہ بند کر دیا تھا (۱)۔ علمی گوریائی گورو گرتھ صاحب

(۱) سکھوں میں نام دھاری اور نرنکاری وغیرہ ایسے فرقے بھی ہیں جن کے نزدیک ہر زمانہ میں انسان نمونہ کا محتاج ہے اور انسان کے لیے کوئی کتاب نمونہ نہیں بن سکتی۔ بلکہ یہ مقام کسی (بقیہ فٹ نوٹ اگلے صفحے پر)

## گورو گرنٹھ اور اردو

کو اور عملی گوریائی پنتھ کو سونپ دی تھی ۔ گورو گرنٹھ صاحب ، گورو ارجن جی نے ۱۶۶۱ بکرمی مطابق ۱۶۰۳ء میں مرتب کیا تھا ۔

عام طور پر مطبوعہ گورو گرنٹھ صاحب خواہ وہ کسی سائز میں ہو ۱۳۳ صفحات پر مشتمل ہوتا ہے ۔ گورو گرنٹھ صاحب کے قلمی نسخوں میں اپنی بانیوں کے لحاظ سے تو کافی اختلاف پایا جاتا ہے ۔ خاکسار نے عام مروجہ مطبوعہ گورو گرنٹھ صاحب کو مد نظر رکھا ہے اور اسی سے شہد اور شلوک نقل کیے ہیں ۔

سکھ تاریخ سے اس کتاب سے متعلق جو کچھ معلوم ہوتا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ کتاب سکھوں کے پانچویں گورو ارجن جی کی تالیف ہے اور اس کی تکمیل گورو گوہند سنگھ جی کے ہاتھوں ہوئی تھی اور مروجہ گورو گرنٹھ صاحب میں مندرجہ ذیل سات سکھ گورو صاحبان کا بیان کردہ کلام مختلف راگوں کے شبدوں اور شلوکوں میں ملتا ہے ۔

پہلے گورو : گورو نانک جی

(صفحہ ۱۰ کا بقیہ فٹ نوٹ)

مقدس انسان ہی کو حاصل ہے ۔ وہ گورو گوہند سنگھ جی کے بعد بھی انسان گوروؤں کے اجرا کے قائل ہیں ۔ وہ گرنٹھ اور پنتھ کو ان معنوں میں گورو تسلیم نہیں کرتے کہ اب کوئی انسان گورو نہیں ہو گا ۔ ان کے اپنے الگ الگ گورو ہیں ۔ چنانچہ نام دھاری فرقہ کے لوگ گورو گوہند سنگھ جی کے بعد جن بزرگوں کو اپنے گورو مانتے ہیں وہ یہ ہیں : ( ۱۱ ) بابا بالک سنگھ جی ، ( ۱۲ ) بابا رام سنگھ جی ، ( ۱۳ ) بابا ہری سنگھ جی ، ( ۱۴ ) بابا پرتاب سنگھ اور ( ۱۵ ) بابا جگجیت سنگھ جی ۔ اب ان کے گورو مؤخر الذکر بزرگ ہیں ۔ نرنکاری صاحبان کے گوروؤں کا سلسلہ اس سے الگ ہے ۔



## گورو گرنٿ اور اردو

دوسرے گورو : گورو انگد جی  
 تیسرے گورو : گورو امر داس جی  
 چوتھے گورو : گورو رام داس جی  
 پانچویں گورو : گورو ارجن جی (۱)  
 نویں گورو : گورو تیغ بہادر جی  
 دسویں گورو : گوبند سنگھ جی ( صرف ایک شلوک )

ان سکھ گورو صاحبان کے علاوہ بعض ہندو اور مسلمان بزرگوں کا بیان کردہ کلام بھی گورو گرنٿ صاحب میں درج ہے ۔ جسے عرف عام میں ” بھگتاں کی بانی “ یا ” بھگت بانی “ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور وہ بھگت یہ ہیں :

- |                     |                      |
|---------------------|----------------------|
| ( ۱ ) شیخ فرید جی - | ( ۲ ) بھگت کبیر جی - |
| ( ۳ ) ترلوچن جی -   | ( ۴ ) نام دیو جی -   |
| ( ۵ ) سدھنا جی -    | ( ۶ ) جے دیو جی -    |
| ( ۷ ) بینی جی -     | ( ۸ ) راما نند جی -  |
| ( ۹ ) پیپا جی -     | ( ۱۰ ) سین جی -      |

(۱) گورو ارجن جی کے بعد ہونے والے چھٹے ، ساتویں اور آٹھویں گورو صاحبان سے متعلق یہ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے کوئی بانی بیان نہیں کی مگر گورو گرنٿ صاحب کے بعض قدیمی اور قلمی نسخے ایسے بھی ہیں جن میں ان تینوں گورو صاحبان کے نام پر بھی کچھ بائیاں درج ہیں ۔ مروجہ گورو گرنٿ صاحب میں ان کے نام کا کوئی شبہ یا شلوک نہیں ہے اور جو شبہ یا شلوک ان کے بیان کردہ بعض پرانے قلمی نسخوں میں ملتے ہیں ان کا رنگ ڈھنگ سکھ گورو صاحبان کے بیان کردہ کلام سا ہے اور ان میں بھی دوسرے سکھ گورو صاحبان کی طرح ” نانک “ لفظ بطور تخلص کے استعمال کیا گیا ہے ۔



- (۱۱) دھنا جی -  
 (۱۲) بھیکھن جی -  
 (۱۳) پرمانند جی -  
 (۱۴) سورداس جی -  
 (۱۵) پرمانند جی -

ان بھگتوں میں اکثریت ان کی ہے جو ہندو ساج میں ادنیٰ اور اچھوت تصور کیے جاتے تھے اور یہ سارے بھگت سکھ گورو صاحبان سے بہت پہلے گزرے ہیں۔ ان میں سے بعض بھگتوں کا زمانہ تو صدیوں قبل ہے یعنی سکھ گورو صاحبان ان سے صدیوں بعد پیدا ہوئے تھے۔

بعض سکھ مؤرخین اور مصنفین کے نزدیک بھگتوں کا جملہ کلام گورو گرنٲھ صاحب کے مؤلف گورو ارجن جی نے خود اپنی مرضی سے گورو گرنٲھ صاحب میں شامل کیا تھا (۱)۔ لیکن سکھوں میں ایسے ودوان بھی موجود ہیں جن کے نزدیک سکھ گورو صاحبان کے کلام کے ساتھ ساتھ بھگتوں کا کلام شامل کرنے کی داغ بیل گورو نانک جی نے ڈالی تھی جنھوں نے اپنی زندگی ہی میں بھگت بانی کو جمع کر کے اپنے کلام کے ساتھ درج کر دیا تھا۔ گورو ارجن جی نے گورو نانک جی کی جمع کردہ بھگت بانی ہی کو گورو گرنٲھ صاحب میں درج کروا دیا تھا (۲)۔

(۱) مشہور سکھ ودوان پنڈت تارا سنگھ جی نروم کا خیال ہے کہ گرنٲھ صاحب میں درج شدہ بھگت بانی گورو ارجن جی نے خود ہی ان بھگتوں کے نام پر اچارن کی تھی گویا یہ کہ اس کے مصنف گورو ارجن جی خود ہی ہیں۔

(۲) جو لوگ اس امر کے قائل ہیں کہ بھگت بانی کے مصنف وہ بھگت ہی ہیں جن کے نام پر اسے گورو گرنٲھ صاحب میں درج کیا (بقیہ فٹ نوٹ اگلے صفحے پر)

سکھوں میں بھگت بانی سے متعلق ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ گورو ارجن جی کی وفات کے بعد ان کے بڑے بھائی پرتھی چند جی نے (جو بعض مؤرخین کے نزدیک گورو ارجن جی کے سوتیلے بھائی اور اشد مخالف بلکہ خون کے پیاسے تھے) ہندوؤں اور مسلمانوں کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے گورو صاحب کی منشاء کے خلاف بھگت بانی گورو گرنٹھ صاحب میں درج کروا دی تھی اور گورو صاحب موصوف کے مؤلفہ گورو گرنٹھ صاحب کو تلف کروا دیا تھا۔ مروجہ گورو گرنٹھ صاحب میں درج شدہ بھگت بانی کا گورو ارجن جی سے کوئی تعلق نہیں۔ گورو گرنٹھ صاحب کے بعض قلمی نسخے ایسے بھی ہیں جن میں یہ بھگت بانی شامل نہیں ہے۔

ان مختلف بھگتوں کے کلام کے علاوہ بعض اور لوگوں اور بھاٹوں (۱) کے نام سے بھی کافی کلام گورو گرنٹھ صاحب میں درج ہے، جن کے نام یہ ہیں :

(صفحہ ۱۳ کا بقیہ فٹ نوٹ)

گیا ہے۔ ان میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جن کے نزدیک گورو ارجن جی نے اس میں مناسب ترمیم کرنے کے بعد اسے گرنٹھ صاحب میں درج کیا تھا۔

(۱) بعض سکھوں کے نزدیک یہ بھاٹ اصل میں چاروں ویدوں کے اوتار ہے۔ یعنی ویدوں نے انسانی شکل اختیار کر کے سکھ گورو صاحبان کی تعریف میں کلام بیان کیا تھا جسے گورو ارجن جی نے گرنٹھ میں شامل کر دیا۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ بھاٹ ویدوں کے عالم تھے۔ سکھوں میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جن کے نزدیک یہ بھاٹ سکھ گورو صاحبان کی گدی نشینی کے وقت مختلف اوقات میں جو کلام بیان کرتے رہے اسے گورو ارجن جی نے گورو گرنٹھ صاحب کے آخر میں ضمیمہ کے طور پر درج کروا دیا۔

## گورو گرتھ اور اردو

( ۱ ) بھائی مردانہ جی - ( ۲ ) بابا سندر داس جی -

( ۳ ) رائے بلونڈ اور ستاؤوم - ( ۴ ) کلسہار -

( ۵ ) جالب - ( ۶ ) کرت -

( ۷ ) بھکھا - ( ۸ ) مل -

( ۹ ) نل - ( ۱۰ ) گیند -

( ۱۱ ) متھرا - ( ۱۲ ) بل -

( ۱۳ ) ہربنس وغیرہ -

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ گورو گرتھ صاحب میں جن بھگتوں کا کلام درج ہے وہ سب کے سب سکھ گورو صاحبان سے بہت عرصہ پہلے گزر چکے ہیں - بعض تو ایسے بھی ہیں جن میں صدیوں کا بعد ہے - اور سکھ گورو صاحبان میں بھی اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو اردو زبان کے نشو و نما پانے سے قبل وفات پا چکے تھے - اس لیے اردو کی اس ترقی پائی ہوئی صورت کا تو ذکر ہی کیا ، جو ہمارے زمانے میں ہے ، گورو گرتھ صاحب کے شبدوں شلوکوں میں تو اردو کی وہ صورت بھی نہیں مل سکتی جو اسے شاہ جہان کے عہد میں حاصل ہوئی تھی - البتہ ایسے شبد اور شلوک یا ان شبدوں اور شلوکوں کی بعض سطور ایسی ضرور مل جاتی ہیں جن میں اردو کی جھلک نظر آ جاتی ہے اور اس سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ سکھ گورو صاحبان اور ان سے قبل گزر چکے بعض بھگتوں نے ہندی کے ساتھ ساتھ عربی اور فارسی کے ان الفاظ کو بھی اپنا لیا تھا جو آگے چل کر اردو زبان کو وجود میں لانے کا باعث بنے اور ایک مستقل زبان کی شکل اختیار کر گئے -



## گورو گرتھ صاحب کی زبان

گورو گرتھ صاحب کی زبان عام طور پر سنت بھاشا ہے جسے برج بھاشا بھی کہتے ہیں۔ اس میں زیادہ تر ہندی اور پنجابی الفاظ کا استعمال ہے یا ہندی الفاظ کو پنجابی شکل دی گئی ہے۔ تاہم ایسے شبد اور شلوک بھی موجود ہیں جن میں عربی اور فارسی الفاظ بھی بکثرت استعمال کیے گئے ہیں۔ سکھ ودوانوں نے ایسے شبدوں کو ریختہ زبان (۱) کے شبد تسلیم کیا ہے۔ جیسا کہ مشہور سکھ ودوان پرنسپل تیجا سنگھ جی (آنجھانی) نے گورو گرتھ صاحب کے راگ تلنگ میں درج گورو نانک جی کے ایک شبد سے متعلق یہ نوٹ دیا ہے کہ :

”یہ شبد کسی مسلمان کے تعلق میں بیان کیا گیا ہے۔ اس میں فارسی الفاظ بکثرت ہیں لیکن یہ فارسی میں بیان نہیں کیا گیا۔ یہ اس ریختہ زبان میں لکھا گیا ہے جو ہندی اور فارسی بولی کی ملاوٹ سے ایک مشترکہ زبان بن رہی تھی اور بعد میں شاہ جہاں کے عہد میں اردو کہلائی۔ گورو جی کے زمانہ میں ابھی اردو زبان وجود میں نہیں

(۱) ایک سکھ ودوان نے ریختہ زبان کے بارے میں یہ بیان کیا

ہے کہ :

”پراکرت بھاشا کی نظم۔ خاص کر فارسی اور ہندی الفاظ جس چھند میں ملے ہوں اسے ریختہ کہتے ہیں۔“  
گویا کہ ریختہ ہندی اور اردو کی درمیانی کڑی ہے۔



آئی تھی - لیکن ہندی جاننے والے ہندی اور فارسی جاننے والے باہر سے آئے ہوئے مسلمان بازاروں میں ایک دوسرے سے بات چیت کرتے وقت ہندی لب و لہجہ میں فارسی الفاظ یا فارسی لب و لہجہ میں ہندی الفاظ استعمال کر کے اپنا گزارہ کر لیا کرتے - جس طرح کہ آج کل چھاؤنیوں میں گورے با ان سے گفتگو کرنے والے دکاندار انگریزی اور اردو ملا کر ایک کھچڑی سی زبان استعمال کرتے ہیں - اس زبان کے استعمال کرنے والے گورے کی انگریزی غلط نہیں ہوتی اور نہ اردو ملانے والے کی اردو میں کوئی نقص ہوتا ہے - وہ تو ایک ملی جلی زبان استعمال کر رہے ہوتے ہیں - اسی طرح ان شبدوں کی زبان کو فارسی خیال کر کے ان پر تنقید نہ کی جائے - بلکہ ایک مشترکہ زبان کی ابتدائی شکل تصور کر کے غور کیا جائے۔“

[ ترجمہ از شبدارتھ گورو گرنتھ صاحب ص ۲۷۱ ]

اردو کے مستقل زبان بننے سے قبل مسلمان شعرا بھی اپنے بیان کردہ کلام میں ہندی، عربی اور فارسی کے ملے جلے الفاظ استعمال کرتے رہے ہیں - چنانچہ ریختہ کے بارے میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ :

قشقہ چودیدم بر رخت گفتم کہ یہ کاویت ہے  
گفتا کہ در ہو باورے اس شہر کی یہ ریت ہے  
ہمنا سمن کو دل دیا تم دل لیا اور دکھ دیا  
ہم یہ کیا تم وہ کیا ایسی بھلی یہ پیت ہے  
سعدی (۱) کہ گفتم ریختہ در ریختہ در ریختہ

(۱) یہ سعدی ایران کے شیخ سعدی سے مختلف ہیں -

شیر و شکر آمیختہ ہم ریختہ ہم گیت ہے

اس سے یہ امر واضح ہے کہ ریختہ کے اس قسم کے اشعار ہندی اور اردو کی درمیانی کڑی سے متعلق ہیں۔

جن مسلمان شعرا نے ہندی، عربی اور فارسی کے ملے جلے الفاظ اپنے کلام میں بکثرت استعمال کیے ہیں ان میں خسرو کا نام چوٹی پر آتا ہے۔ چنانچہ اردو زبان کے محققین نے ان کی ایک مشہور غزل نمایاں طور پر پیش کی ہے جو اس طرح ہے کہ :-

زحال مسکین مکن تغافل درائے نیناں بنائے بتیاں  
کہ آب ہجراں ندارم اے جاں نہ لیہو کاہے لگائے چھتیاں  
شہان ہجراں دراز چوں زلف و روز و صلت چو عمر کوتاہ  
سکھی پیا کو جو میں نہ دیکھوں تو کیسے کاٹوں اندھیری رتیاں  
یکایک از دل دو چشم جادو بصد فریم بیرو تسکین  
کسے پڑی ہے جو جا سناوے پیارے پی کو ہماری بتیاں  
جو شمع سوزاں چو ذرہ حیراں ہراں مہر بگشتم آخر  
نہ نیند نینا نہ انگ چینا نہ آپ آویں نہ بھیجیں بتیاں  
بحق روز وصال دلبر کہ داد مارا فریب خسرو  
سپیت منکے درائے راکھوں جو جائے پاؤں پیا کے کھتیاں

امیر خسرو کی یہ غزل ہندی اور اردو کی درمیانی کڑی کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔ اس میں ہندی الفاظ کے ساتھ ساتھ فارسی کے بھی نہایت موزوں الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔

امیر خسرو نے تو شعروں میں ہندی، عربی اور فارسی زبان کی لغت بھی تیار کی تھی۔ چنانچہ اس سلسلے میں ان کی مشہور نظم ”خالق باری“ پیش کی جا سکتی ہے۔ چنانچہ اس کا نمونہ درج ذیل ہے :

## گورو گرنتھ اور اردو

واحد ایک بدا کرتار	خالق باری سرجنہار
یار دوست بولی جو ایٹھ	رسول پیغمبر جان بسیٹھ
گرما دھوپ سایہ ہے چھاؤں	اسم اللہ خدا کا ناؤں
ارتھ تھو کا مارگ جان	راہ طریق سبیل پچھان
کالا اجالا سیہ سفید	مس ہے مہ نیر خورشید
تانا بانا تن ست و پود	نیلا پیلا زرد کبود

.....

.....

.....

.....

بنشین مادر بیٹھ ری مائی      بیا برادر آؤ رے بھائی

حامد نام کے ایک شاعر نے سات شعروں پر مشتمل ایک غزل لکھی ہے اس میں ہندی اور فارسی الفاظ کا بکثرت استعمال ہے۔ اس غزل کا مطلع یہ ہے :

عزم سفر چوں کر دی ساجن نینوں نیند نہ آئے جی  
قدر وصال نہ دانستم تم بن برہ ستائے جی

ان کے علاوہ اور بھی متعدد مسلمان شعرا کے کلام سے اس قسم کی مثالیں ملتی ہیں کہ جن میں ہندی، عربی اور فارسی الفاظ جمع کر دیے گئے ہیں۔ اس قسم کا کلام اردو زبان کے وجود میں آنے سے قبل بولی یا لکھی جانے والی زبان کی طرف ہماری راہ نمائی کرتا ہے۔ گویا اس قسم کے کلام کو ہم ہندی اور اردو کی درمیانی کڑی کا درجہ دے سکتے ہیں۔ یہی حال گورو گرنتھ صاحب کے ان شبدوں اور شلوکوں کا ہے جن میں کہ ہندی کے ساتھ ساتھ عربی اور فارسی کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔

الغرض اگر کوئی شخص گورو گرنتھ صاحب سے اردو کی موجودہ منجھی ہوئی اور ترقی یافتہ صورت یا وہ شکل جو اسے شاہ جہاں کے زمانے میں حاصل ہوئی تلاش کرنے کی کوشش کرے گا تو اسے مایوسی



ہو گی - کیونکہ ان سکھ گورو صاحبان کے زمانے میں یا ان بھگتوں کے دور میں جن کا کلام گورو گرنتھ صاحب میں درج ہے ابھی اردو زبان وجود میں نہیں آئی تھی - البتہ اگر وہ اردو کے وجود میں آنے سے قبل اس کی داغ بیل کا پتہ لگانا چاہے گا تو اس بارے میں اسے گورو گرنتھ صاحب سے ضرور کسی حد تک راہ نمائی حاصل ہو جائے گی اور ایسے شبد اور شلوک مل جائیں گے جن میں ابتدائی اردو کی جھلک صاف نظر آ جائے گی -

ہم نے اپنی اس کتاب میں گورو گرنتھ صاحب سے ایسے شبد اور شلوک جمع کرنے کی کوشش کی ہے جن سے اردو کی ابتدا معلوم کرنے میں مدد مل سکتی ہے اور اس امر کا پتہ چل سکتا ہے کہ اردو زبان نے موجودہ منجھی ہوئی صورت اختیار کرنے سے قبل کس طرح ارتقائی منازل طے کی ہیں -

امید ہے کہ ہماری یہ حقیر کوشش قارئین کرام کی دلچسپی کا موجب ہو گی - ان شبدوں کے درج کرنے میں ان کے مصنفین میں جو ترتیب دی گئی ہے اس میں ان کے زمانے کو مد نظر رکھا گیا ہے - یعنی جو صاحب پہلے گزرے ہیں ان کے شبد مقدم کیے گئے ہیں اور جو بعد کو ہوئے ہیں ان کے شبد بعد میں لکھے گئے ہیں -

خادم

اکتوبر ۱۹۶۴ء

عباد اللہ گیانی

## حصہ اول

کورو گرتھ صاحب کے وہ شبد اور شلوک جن میں  
فارسی اور عربی کے الفاظ بکثرت استعمال کیے گئے ہیں





## (۱) شیخ فرید جی کا کلام

گورو گرتھ صاحب میں سکھ گورو صاحبان اور دوسرے لوگوں کے کلام کے ساتھ ساتھ بعض مسلمان بزرگوں کا کلام بھی درج ہے۔ ان میں ایک بزرگ شیخ فرید جی بھی شامل ہیں۔ سکھ ودوانوں کے ایک طبقے کا خیال ہے کہ یہ وہی بزرگ تھے جن کا لقب شکر گنج تھا اور جن کی پیدائش ۱۱۷۳ء میں ملتان کے قریب موضع کوٹھیوال میں ہوئی تھی۔ ان کے والد ماجد کا نام حضرت شیخ جلال الدین تھا اور یہ ۱۲۶۶ء میں پاک پٹن میں فوت ہوئے تھے۔

سکھ ودوانوں کا دوسرا طبقہ یہ بیان کرتا ہے کہ گورو گرتھ صاحب میں جو بانی شیخ فرید جی کے نام پر درج ہے وہ حضرت شیخ فرید شکر گنج کی بیان کردہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کے بیان کرنے والے شیخ فرید ثانی ہیں۔ جن کا اصلی نام شیخ ابراہیم تھا مگر اکثر سکھ مصنفین نے انہیں شیخ برہم کے نام سے موسوم کیا ہے۔ یہ گورو نانک جی کے ہم عصر تھے۔ اس سلسلے میں ایک سکھ ودوان رقم طراز ہیں کہ :-

” مکالیف کی تحقیق کے مطابق جو بانی ورو

گرتھ صاحب میں فرید جی کے نام پر درج ہے وہ... شیخ برہم جی کی ہے۔ مگر دوسرے اکثر ودوانوں کا یہ خیال ہے کہ یہ بانی شیخ فرید شکر گنج جی کی ہے اور شیخ ابراہیم فرید ثانی جی نے ان کے

کلام کا ایک نسخہ گورو نانک جی کی بھیٹ کیا  
تھا۔“

سکھ ودوانوں میں ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں جن کے نزدیک  
گورو گرنتھ صاحب میں درج شدہ فرید جی کی بانی شیخ فرید شکر  
کنج اور شیخ ابراہیم ( فرید ثانی ) دونوں کی ملی جلی ہے ۔

موجودہ مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں شیخ فرید جی کے نام  
پر جو بانی درج ہے وہ چار شبدوں اور ایک سو تیس شلوکوں پر  
مشمول ہے ۔ سکھ ودوان شیخ جی کے کلام کو ابتدائی پنجابی کلام  
کا درجہ دیتے ہیں ۔ تاہم اس میں بھی عربی اور فارسی الفاظ کی آمیزش  
پائی جاتی ہے جو اردو کے ارتقائی منازل کی نشان دہی کرتی ہے ۔  
ذیل میں ہم شیخ جی کے کلام سے نمونہ پیش کیے دیتے ہیں ۔

گورو گرنتھ صاحب میں راگ آسا کے آخر میں آپ کے یہ دو  
شبد درج ہیں :-

دلہوں مہبت ( محبت ) جن سیئی سچیا  
جن من ہور مکھ ہور سے کانڈھے کچیا  
رتے اسک کھدائے ( عشق خدائے ) رنگ دیدار کے  
وسریا جن نام تے بھوئے بہار تھیئے  
آپ لیے لڑ لائے در درویش ( در درویش ) سے  
تن دھن جنیدی ماؤ آئے سپھل سے  
پرودگار ( پروردگار ) اپار اگم بے انت تو  
جنہاں پچھاتا سچ چوما پیر موں  
تیری پناہ کھدائے ( خدائے ) تو بکھسندگی ( بخشندگی )  
سیکھ پھرید ( شیخ فرید ) کھیر ( خیر ) دیئے بندگی

[ گورو گرنتھ صاحب راگ آسا شیخ فرید ص ۸۸ ]

دوسرا شبد یہ ہے :-

بولے سیکھ بھرید ( شیخ فرید ) پیارے اللہ لگے  
ایہ تن ہوسی کھا ک ( خاک ) نمانی گور گھرے  
آج ملاوا سیکھ بھرید ( شیخ فرید )  
ٹا کم کوجڑیا ( ن ) منہ چندڑیا ( ن )  
حے جانا مر جائیئے گھوم نہ آئیئے  
جھوٹھی دنیا لگ نہ آپ ونجائیئے  
بولیئے سچ دھرم جھوٹ نہ بولیئے  
جو گور دے واٹ مریداں جولیئے  
چھیل لنگھندے پار گوری من دھیریا  
کنچن ونے ہاسے کلوت چیریا  
سیکھ ( شیخ ) ہیاتی ( حیاتی ) جگ نہ کوئی تھر رہیا  
جس آسن ہم بیٹھے کیتے بیس گیا  
کتک کونجاں چیت ڈوساون بجایاں  
سیالے سوہندیاں پر گل باھڑیاں  
چلے چلن ہار وچارا لیئے منو  
گنڈھیندیاں چھ ماہ تڑندیاں اک کھنو  
جی ( زسیں ) پوچھے اسمان بھریدا ( فریدا ) کھیوٹ کن گئیے  
جالن گوراں نال الامے جیئی سہیے

[ گورو گرنتھ صاحب راگ آسا شیخ فرید ص ۳۸۸ ]

شیخ فرید جی کے مندرجہ بالا دونوں شبدوں میں عربی اور فارسی الفاظ کی آمیزش ہے۔ چنانچہ محبت ، عشق ، رنگ ، در ، درویش ، پروردگار ، پناہ ، بخشندگی ، خیر ، اللہ ، گور ، خاک وغیرہ الفاظ کا تعلق عربی اور فارسی سے ہے۔

گورو گرنتھ صاحب میں راگ سوہی میں شیخ فرید جی کے



نام پر دو شبہ درج ہیں ۔ ان میں بھی عربی اور فارسی الفاظ استعمال کیے گئے ہیں ، جیسا کہ :

تپ تپ لوہے لوہے ہاتھ مرورو  
بادل ہوئی سو سہ ( شہ ) لورو  
تے سہ ( شہ ) من میں کیا روس  
مجھ اوگن سہ ( شہ ) ناہی دوس  
تیں صاحب کی میں سار نہ جانی  
جو بن کھوئے پاچھے پھوتانی  
کالی کوئل تو کت گن کالی  
اپنے پریم کے ہوں برے جالی  
پرے بہون کیتے سکھ پائے  
جا ہوئے کرپال تان پر بہو ملائے  
ودھن کھوہی مندہ اکیلی  
نہ کو ساتھی نہ کو ییلی  
کر کرپا پر بہ سادہ سنگ میلی  
جان پھر دیکھاں تان میرا اللہ بیلی  
واٹ ہماری کھری اڈینٹی  
کھنیوں تکھی بہت پیٹٹی  
اس اوپر ہے مارگ میرا  
سکھ پھریدا ( شیخ فریدا ) پنتھ سمار سویرا

اور دوسرا شبہ یہ ہے :-

بیڑا بندہ نہ سکیو بندھن کی ویلا  
بھر سروور جب اوچھلے تب ترن دوھیلا  
ہتھ نہ لائے کسمبھڑے جل جاسی ڈھولا  
اک آپینے پتلی سہ ( شہ ) کیرے بولا



دودھا تھنٹی آونی پھر ہوئے نہ میلا  
کھے پھریدا ( فریدا ) سہیلیو ( سہیلیو ) سہ ( شہ ) الائے سی  
ہنس چلسی ڈومٹا ایہ تن ڈھیری تھیسسی

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ گورو گرنٹھ صاحب میں شیخ  
فریدا جی کے نام پر کچھ شلوک بھی درج ہیں۔ ان شلوکوں میں  
شیخ صاحب نے عربی اور فارسی الفاظ استعمال کیے ہیں۔ ذیل میں ہم  
ان شلوکوں سے بعض مثالیں پیش کیے دیتے ہیں :-

والوں نکی پرسلات ( پل صراط ) کنیں نہ سنٹی آئے  
پھریدا ( فریدا ) کیڑی پوندی نی کھڑا نہ آپ مہائے  
پھریدا ( فریدا ) دردروپسی ( درویشی ) گاکھڑی چلاں دنیا بہت  
بہنہ اٹھائی پوئی کتھے ونجناں گھت - ۲

.....  
پھریدا ( فریدا ) جے تو اکل لتیہ ( عقل لطیف ) کالے لکھ نہ لیکھ  
آپڑے گریوان ( گریبان ) مہ سر نیوان کر ویکھ - ۶

.....  
پھریدا ( فریدا ) جاں تو کھٹن ویلا تاں توں رتا دئی سیوں  
مرگ سوائی نیہ جاں بھریا تاں لدیا - ۸

.....  
پھریدا ( فریدا ) کوکیندیاں چانگیندیاں متی دیندیاں نت  
جو سیتان ( شیطان ) ونجایا سے کت پھیرھے چت - ۱۵

.....  
پھریدا ( فریدا ) خاک نہ نندٹیئے خاکو جیڈ نہ کوئے  
جیوندیاں ہیراں تلے موٹیاں اوپر ہوئے - ۱۷  
پھریدا ( فریدا ) جاں لب تاں نیہ کیا لب تاں کوڑا نیہ

کچر جھت لنگائیئے چھپر توٹے میہ - ۱۸

پھریدا ( فریدا ) جنگل جنگل کیا بھوے ون کنڈا موڑیہ  
وسی رب ہیما لئے جنگل کیا ڈھوڈھیہ - ۱۹

.....

پھریدا ( فریدا ) چنت کھٹولا وان دکھ برہ وچھاون لیہہ ( لحاف )  
ایہہ ہمارا جیونا صاحب سچے ویکھ - ۳۵  
برہا برہا آکھیئے برہا توں سلطان ( سلطان )

پھریدا ( فریدا ) جت تن برہا نہ اوپئے سو تن جان مسان - ۳۶

.....

پھریدا ( فریدا ) چار گویا ہنڈھ کے چار گویا سم  
لیکھا رب منگیسیا تو آن ہو کیرے کم - ۱۳۸

پھریدا ( فریدا ) در درواجے (دروازے) جائے کے کیوں ڈھوگھڑیاں  
ایہہ نردوساں مارئیے ہم دوساں دا کیا ہال ( حال ) - ۳۹

.....

پاس دماے چھت سر بھیری مڈو رڈ  
جائے متے جیران مہ تھیئے اتیاں ( یتیاں ) گڈ - ۴۵

.....

پھریدا ( فریدا ) کھنتھڑ میکھا (میخاں) اگلیاں  
جند نہ کاٹی میکھ ( میخ )

واری آپو آپنٹی چلے مسائک ( مشائخ ) سیکھ ( شیخ ) - ۴۷  
پھریدا ( فریدا ) دوہی دیوے بلندیاں ملک بھٹھا آئے

گڈھ لیتا گھٹ لوٹیا دیوڑے گیٹا بوجھائے - ۴۸

.....

پھریدا ( فریدا ) کوٹھے منڈپ ماڑیاں ایت نہ لائے چت

مٹی پٹی اتولویں کوئے نہ ہوسی مت - ۵۷

بھریدا ( فریدا ) منڈپ مال نہ لائے مرگ ستانی چت دھر

سائی جائے شمال جھتے ہی تو ونجناں - ۵۸

بھریدا ( فریدا ) جنی کیں ناہیں گن تے کڑے وسار

مت سرمندا ( سرمندا ) تھیوہی سائیں دے دربار - ۵۹

بھریدا ( فریدا ) صاحب دی کر چاکری دل دی لاہ بھرانند

درویسان ( درویشان ) نو لوڑیئے رکھاں دی جیراند - ۶۰

بھریدا ( فریدا ) کالے مینڈے کپڑے کالا مینڈا ویس

گنہی بھریا میں پھراں لوک کمہے درویس ( درویش ) - ۶۱

.....

جان کواری تان چاؤ ویواہی تا ماملے ( معاملے )

بھریدا ( فریدا ) ایہو پچھوتاؤ وت کواری نہ تھئے - ۶۲

.....

بھریدا ( فریدا ) بھنی گھڑی سونوی ٹوٹی ناگر لچ

اجرائیل ( عزرائیل ) بھریستہ ( فرشتہ ) کے گھر ناٹھی اج - ۶۳

.....

بھریدا ( فریدا ) بے نواجا ( بے نمازا ) کتیا ایہ نہ بھلی ریت

کبھی چل نہ آتیا پنجے وکھت ( وقت ) مسیت - ۶۴

اٹھ بھریدا ( فریدا ) اجو ( وضو ) ساج

سبہ ( صبح ) نواج ( نماز ) گجار ( گزار )

جو سر سائیں نہ نویں سو سر کپ اتار - ۶۵

جو سر سائیں نہ نویں سو سر کیجے کائے

کنے ہیٹھ جلائیئے بالن سندڑے تھائے - ۶۶

.....



پھریدا ( فریدا ) من میدان کر ٹوٹے ٹپے لاه

اگے مول نہ آوسی دوجک ( دوزخ ) سندی بپاہ - ۷۴

پھریدا ( فریدا ) کھالک ( خالق ) کھلک ( خلق ) میں

کھلک ( خلق ) ویسے رب ماہ

مندا کس نو آکھیئے جان تس بن کوئی ناہ - ۷۵

پھریدا ( فریدا ) جے دہ نالا کھپا جے گل کھپے چوکھ

پون نہ اتی ماملے ( معاملے ) سہاں نہ اتی دوکھ - ۷۶

.....

پھریدا ( فریدا ) برے دا بھلا کر گسہ ( غصہ ) من نہ ہڈھائے

دیہی روگ نہ لا گئی پلے سب کچھ پائے - ۷۸

پھریدا ( فریدا ) پنکھ پراہنٹی دنی سوہاوا باگ ( باغ )

نوبت وجی سبہ ( صبح ) سیوں چان کا کر ساج ( ساز ) - ۷۹

.....

پھریدا ( فریدا ) سہل ( محل ) نسکھن رہ گئے واسا آئیا تل

گوراں سے نمائشیاں بہسن روہاں ( روہاں ) مل

آکھیں سیکھاں ( شیخان ) بندی چلن اج کہ کل - ۸۰

پھریدا ( فریدا ) موتے دا بناں ایوے دے جیوں دریاوے ڈھاھا

اگے دوجک ( دوزخ ) تپیا سنٹیئے ہول پوے کاھاھا

اکنان نوں سب سوجھی آئی اک بھردے بے پرواھا

اسل ( عمل ) جے کیتا دنی وچ سے درگہ اوگھاھا - ۸۱

پھریدا ( فریدا ) درپاوے کئے بگلا بیٹھا کیل کرے

کیل کریندے ہنچھ نو اچنتے باج ( باز ) پئے

باج ( باز ) پئے تس رب دے کیلاں وسریاں

جو من چت نہ چیتے سن سو گلی رب کیاں - ۸۲



ساڈھے ترے من دیہری چلے پانی ان  
 آئیو بندہ دنی وچ وت آسوی بہن  
 مالک الموت جاں آوسی سب درواجے ( دروازے ) بہن  
 تنان پیاریاں بھائیاں اگے دتا بنہ  
 دیکھو بندہ چلیا چوہ جنیا دے کن  
 پھریدا ( فریدا ) امل ( عمل ) جے کیتے دنی وچ درگاہ آئے کم - ۱۰۰  
 پھریدا ( فریدا ) ہوں بلہاری تن پنکھیاں جنگل جنان واس  
 ککر چگن تھل وسن رب نہ چھوڈن پاس - ۱۰۱

.....

پھریدا ( فریدا ) پھیلی رات نہ جا گیوھے جیوندڑو موئیوہ  
 جے تیں رب وساریا تان رب نہ وسریوہ - ۱۰۷  
 پھریدا ( فریدا ) کنت رنگولا وڈا وے مہتاج ( بے محتاج )  
 اللہ سیتی رتیا ایہ سچاواں ساج ( ساز ) ۱۰۸  
 پھریدا ( فریدا ) دکھ سکھ اک کر دل تے لاہ وکار  
 اللہ بھاوے سو بھلا تان لبھی دربار - ۱۰۹  
 پھریدا ( فریدا ) دنی وجائی وجدی توں بھی وجھے نال  
 سوئی جیو نہ وجدا جس اللہ کردا سار - ۱۱۰

پھریدا ( فریدا ) دل رتا اس دنی سیوں دنی نہ کتے کم  
 مسل ( مثل ) پھکیراں ( فقیراں ) گا کھڑی سو پائیے پور کرم - ۱۱۱

.....

سبر ( صبر ) منجھ کمان اے سبر ( صبر ) کانہنڈو  
 سبر ( صبر ) سندا بان کھالک ( خالق ) کھتا ( خطا ) نہ کری -

۱۱۵

سبر ( صبر ) اندر سابری ( صابری ) تن ایوے جالین

ہون نجیک ( نزدیک ) کھدائے ( خدائے ) دے

بھیت نہ کسے دین - ۱۱۶

سبر ( صبر ) ایمہ سواؤ جے تو بندہ دڑ کرھے

ودھ تھیوھے دریاؤ ٹوٹ نہ تھیوھے واہڑا - ۱۱۷

پھریدا ( فریدا ) درویشی ( درویشی ) گا کھڑی چوہڑی پريت

اکنے کنے چالیئے درویشاوی ( درویشاوی ) ریت - ۱۱۸

[ گورو گرنتھ صاحب شلوک فرید ص ۱۳۷ تا ص ۱۳۸ ]

شیخ فرید جی کے بیان کردہ مندرجہ بالا کلام سے واضح ہے کہ

ان کے زمانہ میں بولی جانے والی زبان میں بھی عربی اور فارسی کے

الفاظ کا استعمال رواج پڑ چکا تھا اور اس طرح اردو زبان کی بنیاد

رکھی جا چکی تھی -

## ۲۔ بھگت نام دیو جی کا کلام

بھگت نام دیو جی ایک مشہور و معروف بھگت گزرے ہیں۔ گوروگرتھ صاحب میں جن ہندو بھگتوں کے نام سے بانیاں درج ہیں آپ ان میں سے بہت پرانے بھگت ہیں۔ آپ کا تعلق ہندوستان کے علاقہ مہاراشٹر سے تھا اور آپ کی مادری زبان مرہٹی تھی۔ آپ کی پیدائش ۲۸-۱۳۲۷ بکرمی (۷۱-۱۲۷۰ء) میں ہوئی تھی۔ آپ موضع نرسی وانی ضلع ستارہ میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ کی عمر کا بڑا حصہ اپنے نہیال پنڈر پور میں گزرا ہے اور وہیں آپ کی وفات ۱۴۰۷ بکرمی (۱۳۵۰ء) میں گورو نانک جی کی پیدائش سے ایک سو انیس سال قبل ہوئی تھی۔ آپ کا تعلق ”چھینبہ“ (دھوبی) قوم سے تھا۔ سورن ہندو آپ کو اچھوت اور ادنیٰ جاتی کا فرد تصور کرتے تھے اور آپ کو اپنے مندروں میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ اس واقعہ کا ذکر گوروگرتھ صاحب میں بھی کیا گیا ہے۔

بعض مکھ ودوان یہ امر تسلیم کرتے ہیں کہ بھگت نام دیو کے کلام کی زبان مرہٹی تھی۔ مگر گوروگرتھ صاحب میں آپ کے نام سے جو بانی درج ہے اس کا اکثر حصہ ”برج بھاشا“ میں ہے اور جو کلام مرہٹی میں ہے وہ ”پدوں“ کی شکل میں ہے۔ گوروگرتھ صاحب میں درج شدہ کلام ترجمہ شدہ ہے۔ یہ ترجمہ کس شخص نے کیا؟ کب کیا؟ اس کی علمی قابلیت کیا تھی؟ اس کی درایت اور روایت کس حد تک قابل قبول ہو سکتی ہے؟ اور اس ترجمہ



شدہ بانی کا اصل کس کے پاس ہے ؟ اس بارے میں کسی سکھ ودوان نے بھی کوئی روشنی نہیں ڈالی البتہ ایک سکھ ودوان نے اسی قدر لکھنے پر بس کی ہے کہ :

”آپ کی تصنیف پہلے مرہٹی زبان میں تھی  
پھر پنجابی میں اس کا ترجمہ کیا گیا۔ بعض  
مقامات پر غلطیاں بھی ہیں۔“ (۱)

آپ کی ایک یادگار موضع گھان ضلع گورداسپور میں بھی قائم ہے جسے سردار جسا سنگھ رام گڑھیہ نے تعمیر کروایا تھا اور بعد میں رانی سدا کور نے وہاں ایک تالاب بنوا دیا تھا۔ آپ پنجاب آئے تھے یا نہیں یہ مسئلہ سکھوں میں بحث کا ایک موضوع ہے۔ گورو گرنتھ صاحب میں آپ کے نام سے ساٹھ شبہ درج ہیں جو مختلف راگوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔

بھگت نام دیو سے متعلق یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ پہلے آپ سری رام چندر جی کے معتقد تھے بعد کو سری کرشن جی کے عقیدت مند ہو گئے۔ گورو گرنتھ صاحب میں آپ کے نام سے بعض ایسے شبہ بھی موجود ہیں جن سے آپ کا پہلے سری رام چندر جی کا عقیدت مند ہونا اور بعد کو سری کرشن جی کا معتقد ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک سکھ ودوان رقم طراز ہیں کہ :

”بھگت نام دیو جی پہلے سری رام چندر جی کے پجاری تھے بعد کو سری کرشن جی کے عقیدت مند ہو گئے اور رام چندر جی کی پوجا چھوڑ



## گورو گرنٹھ اور اردو

دی ..... آپ کے زمانہ میں وشنو اور شو فرقوں  
میں بہت کشیدگی پائی جاتی تھی اور آپ نے شو  
فرقہ کا خوب ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا (۱)۔“

آپ کے ہاں تین بیٹے : نارائن داس ، بیٹھل داس اور گوبند داس  
پیدا ہوئے اور ایک لڑکی بھی ہوئی جس کا نام منگا بائی تھا۔ بھگت نام  
دیو کے عقیدت مند خال خال ہیں اور وہ ”سیہلی ٹوپ“ پہنتے ہیں  
اور چرنامرت پلا کر دوسروں کو اپنے حلقہ عقیدت میں داخل کرتے  
ہیں۔ آپ کے اکثر عقیدت مند دھوبی اور درزی ہیں جنہیں ہندوؤں  
میں ”چھینے“ کہا جاتا ہے۔ اب کچھ عرصہ سے وہ ٹانک کشتری  
کہلاتے ہیں اور اپنا تعلق شودر ورن کی بجائے ہندوؤں کے دوسرے  
ورن کشتری سے بتاتے ہیں۔

آپ کی طرف بعض کرامتیں بھی منسوب کی جاتی ہیں اور گورو  
گرنٹھ صاحب میں ان کرامتوں کو نمایاں جگہ دی گئی ہے۔ مثلاً آپ  
کے لیے مندر کا گھوم جانا ملاحظہ ہو (گورو گرنٹھ صاحب ص ۱۱۶۳،  
۱۱۶۷، ۱۲۹۲) اور مردہ گائے کا زندہ ہو جانا اور نام دیوجی کا  
اس سے دودھ دوہنا (ملاحظہ ہو گورو گرنٹھ صاحب ص ۱۱۶۶)۔  
آپ کا ٹھا کروں (بتوں) سے دودھ پینے کے لیے کہنا اور اتنا زور دینا  
کہ نارائن کا وہاں ظاہر ہو کر دودھ پی لینا (ملاحظہ ہو گورو گرنٹھ  
صاحب ص ۶۳ - ۱۱۶۳) اور نام دیو کے مکان کا چھچھ خدا تعالیٰ  
کا بنا دینا۔ (ملاحظہ ہو گورو گرنٹھ صاحب) عجیب بات یہ ہے  
کہ گورو گرنٹھ صاحب میں نام دیو جی کی کرامتوں کا ذکر تو موجود  
ہے مگر کسی سکھ گورو حتیٰ کہ گورو نانک جی کی کسی کرامت کا  
کوئی ذکر نہیں۔

۱۔ ست گور بنان ہور کچی ہے بانی ص ۸۸

بھگت نام دیو جی کے نام سے جو کلام گورو گرنٹھ صاحب میں درج ہے اس میں بعض ایسے شبہ ہیں جنہیں ابتدائی اردو کا نمونہ کہہ سکتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ :

میں اندھلے کی ٹیک تیرا نام کھوندکارہ (خوندکارہ)  
میں گریب (غریب) میں مسکین تیرا نام ہے آدھارا  
کریم رہیا (رحیم) اللہ تو گنی (غنی)  
ہادرا (حاضرہ) ہدور (حضور) در پس (در پیش) تو منی (منیج)  
دریاؤ تو دھند تو بسیار تو دھنی  
تو دانا تو بینا میں بیچار کیا کری  
نامے چہ سوامی بکھسند (بخشند) تو ہری

[گورو گرنٹھ صاحب راگ تلنگ نام دیو ص ۷۲۷]

نام دیو جی کے اس شبہ میں ہندی، فارسی اور عربی تینوں زبانوں کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں اور اس کے معنی یہ ہیں :

میں اندھا ہوں اور خداوند تو ہی میرا سہارا ہے۔ میں غریب اور مسکین ہوں تیرا نام ہی میرے لیے سب کچھ ہے۔ اے رحیم اے کریم اللہ تعالیٰ تو ہی غنی ہے، تو ہی حاضر ناظر ہے اور المتکبر ہے۔ تو دریا ہے اور تو داتا ہے تیرے خزانے ہمیشہ بھرے رہتے ہیں۔ تیرے سوا اور کوئی دوسرا دینے اور لینے والا نہیں ہے۔ تو ہی (حقیقی) داتا اور بینا ہے۔ میں تیری جملہ صفات بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ اے نام دیو کے مولا تو ہی بخشنہار ہے۔

نام دیو جی کا ایک اور شبہ یہ ہے :

ہلے یاراں ہلے یاراں کھسکھبری (خوشخبری)  
بل بل جاؤں ہوں بل بل جاؤں  
نیکی تیری بیگاری آلا (اعلیٰ) تیرا ناؤں

کجا آمد کجا رہتی ( رفتی ) کجا میروی

دوارکا نگری راس بگوئی

کھوب ( خوب ) تیری پگڑی میٹھے تیرے بول

دوارکا نگری کاہے کے مگول ( مغل )

چندیں ہمار ( ہزار ) آلم ( عالم ) ایکل کھانہ ( خانہ )

ہم چینی پاتساہ ( پاتشاہ ) سانولے برنا

اسپت گج پت نرا نرند

نامے کے سوامی میر مکند

[ گورو گرنٹھ صاحب راگ تلنگ نام دیو ص ۷۷ ]

نام دیو جی کے نام سے درج شدہ اس شبد میں بھی فارسی ،

عربی اور ہندی کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں ۔ اس سے معلوم ہوتا

ہے کہ ان کے زمانے میں عربی اور فارسی زبان کا اثر تمام ہندوستان

میں پھیل چکا تھا اور لوگ اپنی تحریر و تقریر میں عربی اور فارسی کے

الفاظ بھی بکثرت استعمال کیا کرتے تھے ۔

گورو گرنٹھ صاحب کے ایک اور مقام پر نام دیو جی کے نام

سے ایک اور لمبا شبد درج ہے ۔ اس میں بھی ہندی کے ساتھ عربی

اور فارسی کے الفاظ کا استعمال مثل سابق موجود ہے ۔ فرماتے ہیں :

سلطان ( سلطان ) پوچھے سن بے نامہ

دیکھوں رام تمہارے کاماں

نامہ سلٹانے ( سلطانی ) باندھلا

دیکھوں تیرا میں ہر بیٹھلا

بسمل گڈ دبو جیوائے

ناترگردن مارؤں ٹھائے

بادساہ ( بادشاہ ) ایسی کیوں ہوئے

بسمل کیا جیوے نہ کوئے



## گورو گرتھ اور اردو

میرا کیا کچھو نہ ہوئے  
کرے رام ہوئے ھے سوئے  
بادشاہ ( بادشاہ ) چڑھیو اہنکار  
گج ہستی دینوں چکار

.....

کاجی ( قاضی ) ملاں کریں سلام  
ان ہندو میرا ملیا مان  
بادشاہ ( بادشاہ ) بیتی منیہو  
نامے سر بھر سونا لیہو  
مال لیؤں تو دوجک ( دوزخ ) پرؤں  
دین چھوڑ دنیا کو بھرؤں  
پاؤں بیڑی ہاتھوں تال  
نامہ گاؤے گن گوبال  
گنگ جن جیوں الٹی جیے  
تو نامہ ہر کرتا رہے  
سات گھڑی جب بیتی سنی  
اجہوں نہ آئیو ترہون دھنی

.....

کہے تو دھرنی اکوڑی کروں  
کہے تو لے کر اوپر دھروں  
کہے تو موٹی گڑ دیوں جیانے  
سب کوئی دیکھے پتیاٹے  
نامہ پرتوسے سیل مسیل  
گڑ دوہائی بچھرا میل  
دودھہ دوھے جب مٹی بھری  
لے بادشاہ ( بادشاہ ) کے آگے دھری



بادشاہ ( بادشاہ ) مہل ( محل ) میں جائے  
 اوکھٹ کی گھٹ لاگی آئے  
 کاجی ( قاضی ) ملاں بیتی فرمائے  
 بکھسی ( بخشی ) ہندو میں تیری گائے  
 نامہ کہے منو بادشاہ ( بادشاہ )  
 ایہ کچھ ہتیا مجھے دکھائے  
 ایہ ہتیا کا ایہ پروان  
 ساچ سیل چالہو سلطان ( سلطان )

[ گورو گرنتھ صاحب بھیروں نام دیو ص ۶۶ - ۱۱۶۵ ]

نام دیو جی کے ایک اور شبہ سے بھی ہم اسی نتیجہ تک پہنچتے  
 ہیں کہ اس زمانے میں ہندی الفاظ کے ساتھ عربی اور فارسی کے الفاظ  
 کا استعمال جاری ہو چکا تھا ۔ اسے ہم اردو کی ابتدائی حالت کا درجہ  
 دے سکتے ہیں ۔ دیکھئے :

مائے نہ ہوتی باپ نہ ہوتا کرم نہ ہوتی کاٹیا  
 ہم نہیں ہوتے تم نہیں ہوتے کون کہاں تے آیا

.....

چند نہ ہوتا سور نہ ہوتا پانی ہون ملایا  
 شاست نہ ہوتا ید نہ ہوتا کرم کہاں تے آیا

[ گورو گرنتھ صاحب راگ رام کلی نام دیو ص ۹۷۳ ]

یعنی ایک زمانہ ایسا بھی تھا کہ نہ ماں تھی ، نہ باپ تھا اور  
 نہ کسی کا کوئی عمل تھا اور نہ کسی کا جسم ہی تھا ۔ ہم بھی  
 نہیں تھے ، تم بھی نہیں تھے اور کوئی بھی نہیں تھا... اس وقت یہ چاند  
 اور سورج بھی نہیں تھے اور پانی اور ہوا کا بھی کوئی نام و نشان  
 نہ تھا ۔ اس وقت شاستر اور ویدوں کا بھی کوئی وجود نہ تھا ۔ اس  
 وقت کرم ( اعمال ) کہاں سے آ گئے تھے ۔

ہندو قوم کا یہ نظریہ ہے کہ ہر انسان کی پیدائش اس کے سابقہ اعمال کا نتیجہ ہے اور جس قدر بھی جاندار چیزیں چرندے، پرندے، درندے، کیڑے مکوڑے اور سبزیاں، ترکاریاں ہیں یہ سب پچھلے جنم میں انسان تھے اور اپنے برے اعمال کے نتیجہ میں اب کوئی ہاتھی بن گیا ہے اور کوئی شیر۔ کسی کو چوہے کا جنم مل گیا ہے اور کوئی بلی کی شکل میں پیدا ہو گیا ہے۔ کوئی نمائند بن گیا ہے اور کسی نے بیگن کی شکل اختیار کر لی ہے۔ ایسے لوگوں سے نام دیو جی نے اپنے اس شبد میں سوال کیا ہے جب کہ کسی چیز کی تخلیق نہیں ہوئی تھی اس وقت یہ چاند، سورج اور ستارے بھی موجود نہیں تھے اگر کسی ذی روح کی پیدائش اس کے پچھلے جنم کے اعمال کا نتیجہ ہے تو اس وقت اس کے اعمال کہاں سے آگئے اور کس نے وہ اعمال کیے تھے کیونکہ اس وقت تو کچھ بھی نہیں تھا۔ موجودہ زمانے کا سائنسدان بھی اس نظریہ کا حامل ہے کہ ایک وقت ایسا بھی تھا جب کہ زندگی ظہور میں نہیں آئی تھی اور یہ چاند، سورج، ستارے وغیرہ بھی نہیں تھے۔

نام دیو جی کا یہ شبد بھی گورو گرنتھ صاحب میں درج ہے :

آؤ کلندر ( قلندر ) کیسوا

کر ابدالی بھیسوا

جن اکاس ( اکاش ) کلاہ سر کینی کو سے ( کفش ) سپت پیالہ

چر پوس ( پوش ) کا مندر تیرا ایہ بدھ بنے گوپالا

چھین کوٹ کا بیہن تیرا سولہ سہس اجارہ ( آزارہ )

بھار اٹھارہ مدگر تیرا سہنک ( سھنک ) سب سہسارا

دیہی مہجد ( مسجد ) من مولانا سہج نواج ( نماز ) گجارے ( گزارے )

بی بی کولان سو کائن ( قائن ) تیرا نام نرنکار آکارے

بھگت کرت میرے تال چھنائے کہ پہ کروں ہکارا

## گورو گرنٹھ اور اردو

نامے کا موامی انتر جامی بھرے سگل بے دیسوا

[ گورو گرنٹھ صاحب بھیروں نام دیو ص ۱۱۶ ]

نام دیو جی کے اس شبد میں بھی ہندی کے ساتھ ساتھ عربی اور فارسی کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں البتہ ان کی شکلیں کچھ بدل دی گئی ہیں۔ مثلاً کفش کو کوسے، چرم پوش کو چمر پوش، پیراھن کو پیہن، مسجد کو مہجد اور نماز کو نواج کی شکل دے دی گئی ہے۔





### ۳۔ بھگت کبیر جی کا کلام

گورو گرنتھ صاحب میں جن بھگتوں کا کلام شامل ہے ان میں سب سے زیادہ بانی بھگت کبیر جی کی ہے، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ کا کلام بعض سکھ گورو صاحبان سے بھی زیادہ ہے۔ آپ بنارس کے باشندے تھے۔ آپ کی پیدائش سے متعلق بعض عجیب و غریب روایات مشہور ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ آپ ایک برہمن بیوہ کے بطن سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے جو انہیں ایک تالاب کے کنارے چھوڑ گئی تھی، وہاں سے ایک مسلمان جولہا انہیں اٹھا لایا تھا اور اس نے بچوں کی طرح آپ کی پرورش کی تھی۔ پروفیسر ولسن کو شک ہے کہ کبیر بھگت نام کا کوئی شخص ہوا ہی نہیں، ان کے نزدیک ایک ہندو فلاسفر نے فرضی طور پر اپنا نام کبیر رکھ لیا تھا۔ سکھ ودوانوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جن کے نزدیک کبیر جی ایک نو مسلم جولہے کے بیٹے تھے۔ خود لفظ ”کبیر“ بھی اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ آپ کا تعلق مسلمانوں سے تھا، ورنہ بنارس ایسے شہر میں رہنے والے کسی ہندو کا نام کبیر ہونا ایک محال امر ہے۔ کبیر جی کے بچوں کے نام بھی جو کمال اور کمالی بیان کیے جاتے ہیں اسلامی تعلق ظاہر کرتے ہیں۔ کبیر جی کے بچوں کے بیان کردہ شلوک وغیرہ بھی ملتے ہیں مگر گورو گرنتھ صاحب میں صرف کبیر جی کا کلام درج ہے، گورو گرنتھ صاحب میں ان کے نام سے کافی شہد اور شلوک پائے جاتے ہیں۔

## گورو گرنتھ اور اردو

گورو گرنتھ صاحب کے علاوہ کبیر جی کا اور کلام بھی ملتا ہے اور بعض کتابیں ”کبیر بیچک“ وغیرہ بھی ان کی طرف منسوب ہیں۔ گورو گرنتھ صاحب کے بعض قلمی نسخوں میں تو کبیر جی کی بانیاں مروجہ گورو گرنتھ صاحب سے بھی زیادہ درج ہیں۔

بعض ودوانوں نے کبیر جی کو گورو نانک جی کا اور بعض نے گورو نانک جی کو کبیر جی کا گورو ظاہر کیا ہے۔ بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہے کہ گورو نانک جی اور کبیر جی میں کبھی ملاقات کی نوبت نہیں آئی تھی، کیونکہ گورو نانک جی جب بنارس گئے ہیں کبیر جی وفات پا چکے تھے۔ کبیر جی کی زندگی میں گورو جی کا بنارس جانا ثابت نہیں۔

بھگت کبیر جی کے کلام میں بعض ایسے شبد بھی موجود ہیں جن میں ہندی کے ساتھ ساتھ عربی اور فارسی الفاظ بھی استعمال کیے گئے ہیں جو اس زمانہ کی ریختہ کا نمونہ کہے جاسکتے ہیں جیسا کہ ذیل کے شبد سے ظاہر ہے :

راجہ رام توں ایسا

نوبھو ترن تارن رام رائیا

جب تم ہوتے تب تم ناہیں، اب تم ہو تم ناہیں

اب تم ایک بھئے ہیں ایکے دیکھت من پتی آہی

جب بدھ ہوتی تب بل کیسا اب بدھ ہی بل نہ کھٹائی

کہ کبیر بدھ ہر لئی میری بدھ بدلی سدھ پائی

کھٹ نیم کر کوٹھڑی باندھی بست انوپ پیچ پائی

کنجی کلپھ (قفل) پران کر راکھے کرتے بار نہ لائی

اب من جا گت رہ رے بھائی

گاہل ( غافل ) ہوئے کے جنم گوانیو چور مسے گھر جائی

بنج پھروآ در میں رھتے تن کا نہیں پتی آرا

چیت سمیت چت ہوئے رہ تو لے پرگاس اجی آرا  
 نو گھر دیکھ جو کامنی بھولی بست انوپ نہ پائی  
 کہت کبیر نوے گھر مو سے دسویں ت ساں  
 [ گورو گرنٲھ صاحب ورگ گوڑی کبیر ۳۳۹ ]

گورو گرنٲھ صاحب کے ایک اور مقام پر کبیر جی کا یہ شبد  
 درج ہے :

وید کتب اہترا (افتراء) بھائی دل کا فکر (بھکر) نہ جائے  
 ٹک دم کراری (قراری) جو کرو  
 ہاجر ہور کھدائے (حاضر حضور خدائے)  
 بندے کھوج دل ہر روج (روز) نہ بھر پریشانی (پریشانی) ماہیں  
 ایہ جو دنیا سہر (سحر) میلا دستگیری ناہیں  
 دروگ (دروغ) پڑھ پڑھ کھسی (خوشی) ہوئے  
 بے کھبر (بے خبر) باد بکاہیں  
 ہک (حق) سچ کھالک (خالق) کھلک (خلق) میاں  
 سیام سورت ناہیں  
 اسان لمہنگ دریا گسل (غسل) کردن بود  
 کر بھکر (فقر) دائم لانے جسمے (چشمے) جہاں تہاں موجود  
 اللہ پاکنگ پاک ہے سک (شک) کروں جے دوسر ہوئے  
 کبیر کرم کریم کا اوہ کرے جانے سوئے

[ گورو گرنٲھ صاحب راگ تلنگ کبیر ص ۷۲ ]

کبیر جی کے اس شبد میں افترا، دل، فکر، حاضر حضور،  
 خدائے، بندے، ہر روز، پریشانی، دنیا، سحر، دستگیری، دروغ،  
 خوشی، بے خبر، باد، حق، سچ، خالق، خلق، دریا، غسل،  
 کردن، بود، فقر، دائم، چشم، موجود، اللہ پاک، شک، کرم،  
 کریم وغیرہ الفاظ عربی اور فارسی زبان کے ہیں۔ کبیر جی کا اپنے



## گورو گرنٹھ اور اردو

کلام میں یہ الفاظ بکثرت استعمال کرنا اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ گو اس زمانے میں اردو زبان ابھی وجود میں نہیں آئی تھی تاہم اس کی داغ بیل پڑنی ضرور شروع تھی اور لوگ ہندی الفاظ کے ساتھ ساتھ عربی اور فارسی الفاظ بھی بکثرت استعمال کرنے لگے تھے -

اس سلسلہ میں کبیر جی کا ایک یہ شبد بھی پیش کیا جا سکتا ہے :

ایک کوٹ پنچ سکدارا پنچے مانگیں ہالہ (حالہ)  
جمی (زمین) نہیں کسی کی بوئی ایسا دین دکھالا  
ہر کے لوگا مو کو نیت ڈسے پٹواری  
اوپر بھجا کر میں گور پہ پکاریا تن ہوں لیا اباری  
نو ڈاڈی دس منصف (منصف) دھاوبی رثیت (رعیت) بسن نہ دیہی  
ڈوری پوری ماپے ناہیں بہ بستالا لیہی  
بہتر گھر اک پورکھ سہایا ان دیا نام لکھائی  
دھرم رائے کا دھپتر (دقتر) سودھیا باکی رجم (باقی رزم) نہ کائی  
[گورو گرنٹھ صاحب راگ سوہی کبیر ۷۹۳]

کبیر جی کے اس شبد میں بھی زمین ، منصف ، رعیت ، دقتر ، باقی اور رزم وغیرہ الفاظ عربی اور فارسی زبان کے ہیں -  
ایک اور مقام پر بھی کبیر جی نے بیان کیا ہے کہ :

امل (عمل) سرانو لیکھا دینا  
آئے کٹھن دوت جم لینا  
کیا تیں کھٹیا کہاں گویا  
چلہو ستاب (شتاب) دیبان بلایا  
ہر پھرمان (فرمان) درگاہ کا آیا  
کروں ارداس گاؤ کچھ باکی (باقی)



## گورو گرنٹھ اور اردو

لیؤ نبیر آج کی رات  
 کچھ بھی کھرچ (خرچ) تمھارا ساروں  
 سبہ (صبح) نواج (نماز) سرائے گجراوون (گزاروون)  
 سادہ سنگ جاں کو ہر رنگ لاگا  
 دھن دھن سو جن پرکھ سبھاگا  
 ایت اوت جن سدا سہیلے  
 جنم پدارتھ جیت امولے  
 جگت سویا جہنم گواپا  
 مال دھن جوریا بھیا پرایا  
 کہ کبیر تئی نر بھولے  
 کھسم (خضم) ہسار مائی سنگ رولے  
 [گورو گرنٹھ صاحب سوہی کبیر ۷۹۲]

ایک اور مقام پر کبیر جی کا یہ شبد درج ہے :

من کر مکہ کبلہ (قبلہ) کر دیہی  
 بولن ہار پرم گور ابھی  
 کہہ رے ملاں بانگ نواج (نماز)  
 ایک مسیت دے درواج (درواز)  
 مسمل تاس بھرم کدوری (قدوری)  
 بھا کہ لے نیچے ہوئے سبوری (صبوری)  
 ہندو ترک کا ساہب (صاحب) ایک  
 کہ کرے ملاں کہ کرے سیکھ (شیخ)  
 [گورو گرنٹھ صاحب]

کبیر جی کے اور بھی متعدد شبد ایسے ہیں جن میں ریختہ زبان  
 کی جھلک ہے۔ ذیل میں ہم ان کے چند شبد اور درج کیے دیتے  
 ہیں :

## گورو گرتھ اور اردو

۱ - ہمارا جھگرا رہا نہ کوؤ

پنڈت ملاں چھاڈے دوؤ

...

پنڈت ملاں جو کچھو لکھ دیا

چھاڈ چلے ہم کچھو نہ لیا

ردے اکھلاس (اخلاص) نہ رکھ لے میرا

آپ کھوج کھوج ملے کبیرا

[ گورو گرتھ صاحب بھیروں کبیر ۱۱۵۹ ]

۲ - سو ملاں جو من سیوں لرے

گور اپدیش نال سیوں جرے

کال پورکھ کا مردے مان

تس ملاں کو سدا سلام

ھے ہجور (حضور) کت دور بتاؤ

دندر بادھو مندر پاؤ -

کاجی (قاضی) سو جو کائیاں بیچارے

کائیاں کی اگن برہم پرچارے

...

جوگی گورکھ گورکھ کرے

ہندو رام نام اچرے

مسلمان کا ایک خدائے

کبیر کا سوامی رہیا سہائے

۳ - ستر سے سالار ہیں جاں کے

سوا لا کھ پیکار (پیغمبر) تاں کے

سیکھ (شیخ) جو کمٹے کوٹ اٹھاسی

چھپن کوٹ جاں کے کھیل کھلاسی (خیل خلاصی)

مو گریب (غریب) کی کو گجراوے (گجراوے)  
 مجلس دور مہل (محل) کو پاوے  
 تیتیس کروڑی ھے کھیل کھانہ (خیل خانہ)  
 چوراسی لکھ پھرے دیوانہ  
 بابا آدم کو کچھ ندر (نظر) دکھائی  
 ان بھی بہست (بہشت) گھنیری پائی  
 دل کھلہل (خلل) جاں کے جرد روبانی (زرد روبانی)  
 چھوڈ کیتب کرے سیتانی (شیطانی)  
 دنیا دوس (دوش) روس ھے لوئی  
 اپنا کیا پاوے سوئی  
 تم داتے ھے سدا بھکھاری  
 دیو جواب ہوئے بیگاری (بڑہ گاری)  
 داس کبیر تیری پناہ سمانا  
 بہست (بہشت) نجیک (نزدیک) را کھ رھمانا (رھانا)

[ گورو گرنٹھ صاحب بیہیرون کبیر ص ۱۱۶۱ ]

م۔ اول اللہ نور اپایا کدرت (قدرت) کے سب بندے  
 ایک نور تے سب جگ اپچیا کون بھلے کو مندے  
 لوگا بھرم نہ بھولو بھائی  
 کھالک کھلک (خالق خلق) کھلک (خلق) میں کھالک (خالق)  
 پور رھيو سرب ٹھائی  
 مائی ایک انیک بھانت کر ساجی ساجن ہارے  
 نہ کچھ پوچ مائی کے بھانڈے نہ کچھ پوچ کھارے  
 سب میں سچا ایکو سوئی تس کا کیا سب کچھ ہوئی  
 حکم (حکم) پچھانے سو ایکو جانے بندہ کھنئے سوئی  
 اللہ لکھ نہ جائی لکھیا گور گڑ دینا میٹھا



کہہ کبیر میری سنکا ناسی سرب ترنجن ڈیٹھا  
[ گورو گرنتھ صاحب پر بہاتی کبیر ص ۱۳۵۰ ]

۵۔ اللہ ایک مسیت بست ہے اور ملک کس کیرا  
ہندو مورت نام نواسی دودھ میں تت نہ ہیرا  
اللہ رام جیؤں تیرے ناٹیں  
تو کر مہرامت ( مہرامت ) سائیں  
دکھن دیس ہری کا باسا پچھم اللہ مقاما  
دل میں کھوج دلے دل کھوجو ایہی ٹھور مقاما  
براہمن گیاس ( غیاث ) کرھے چوبیسا  
کاجی ماہ رجمانا ( قاضی ماہ رمضان )  
گیارہ ماس پاس کے راکھے ایکے ماہیں ندھانا  
کہاں اڈیسے محن کیا کیا مسیت سر ناٹیں  
دل میں کہٹ نواج ( نماز ) گزارہیں کیا  
ہج ( حج ) کاہے ( کعبہ ) جائیں  
ایتے اورت ( عورت ) مرداں ساچے ایہ سب روپ تمہارے  
کبیر ہونگرا رام اللہ کا سب گور پیر ہمارے  
[ گورو گرنتھ صاحب پر بہاتی کبیر ص ۱۳۴۹ ]

۶۔ جب ہم ایک ایکو کر جانیا  
تب لوگا کاہے دکھ مانیا  
ہم اپتہ اپنی بت کھوٹی  
ہمیری کھوج پرو مت کوئی  
ہم مندے مندے من ماہی  
سانجھ بات کاہو سیوں ناہی  
بت اپتہ تاں کی نہیں لاج  
تب جانوگے جب اگھرے گو ہاج  
کہ کبیر بت ہر پروان



سرب تیاگ بھج کیول نام

[ گورو گرتھ صاحب گوڑی کبیر ص ۳۲۷ ]

۷ - نغن بھرت جو پائیں جوگ  
بن کا مرگ مکت سب ہوگ  
کیا نانگے کیا باندھے چام  
جب نہیں چنيس آتم رام

[ گورو گرتھ صاحب گوڑی کبیر ص ۳۲۸ ]

۸ - گرہ واس میں کل نہیں جاتی

برہم بندے سب اتھاتی  
کہ رے پنڈت بامن کب کے ہوئے  
براہمن کہ کہ جنم مت کھوئے  
جو تو براہمن براہمنی جایا  
تو آن باٹ کاہے نہیں آیا  
تم کت براہمن تم کت سود  
تم کت لیہو تم کت دودھ  
کہ کبیر جو برہم پیچارے  
سو براہمن کہیشت ہے ہمارے

[ گورو گرتھ صاحب راگ گوڑی ص ۳۲۸ ]

۹ - ایسے اچرج دیکھیو کبیر

دھ کے بھولے برولے نیر  
ہری انگوری گدھا چرے  
نت اٹھ ہایے ہینگے مرے

[ گورو گرتھ صاحب راگ گوری کبیر ص ۳۲۹ ]

۱۰ - چوآ چندن مردن انگا

سو تن جلے کاٹھ کے سنگا

اس تن دھن کی کون بڈائی  
دھرن پرے اروار نہ جائی  
رات جے سوویں دن کریں کام  
اک کھن لیں نہ ہر کو نام  
ہاتھ تاں ڈور مکھ کھائیو تمبور  
مرتی بار کس بانڈھیو چور  
کہت کبیر چیت رے اندھا  
ست رام جھوٹا سب دھندا

[ گورو گرنتھ صاحب گوڑی کبیر ص ۳۲۶ ]

۱۱ - تن من دھن گرہ سوئپ سریر  
سوئی سوہاگن کہے کبیر

[ گورو گرنتھ صاحب گوڑی کبیر ص ۳۲۸ ]

۱۲ - سکھ مانگت دکھ آگے آوے  
سو سکھ ہمہوں نہ مانگیا بھاوے

[ گورو گرنتھ صاحب گوڑی کبیر ص ۳۳۵ ]

۱۳ - کون کو پوت پتا کو کا کو  
کون مرے کو دے ستتاہو  
ہر ٹھگ جگ کو ٹھگوری لائی  
ہر کے بیوگ کیسے جیوں میری مائی

.....

کہ کبیر ٹھگ سوں من مانیا  
گئی ٹھگوری ٹھگ پہچانیا

[ گورو گرنتھ صاحب گوڑی کبیر ص ۳۳۱ ]

۱۴ - ہر جس سنیں نہ ہر جس گاولیں

باتن ہی آسمان گراویں  
آپ گئے اورن ہوں کھوویں  
آگ لگائے مندر میں سوویں  
اورن ہست آپ ہیں کانے  
تن کر دیکھ کبیر لجانے

[ گورو گرنتھ صاحب گوڑی کبیر ص ۳۳۲ ]

۱۵ - پھرمان ( فرمان ) تیرا سرے اوپر پھر نہ کرت بیچار  
تو ہی دریا تو ہی کریا تجھے تے نستار  
بندے بندگی اکھتیار ( اختیار )  
سابھ ( صاحب ) روس دھروں کہ پیار  
نام تیرا آدھار میرا جیوں پھول جئی ھے نار  
کہ کبیر گلام ( غلام ) گھر کا جیائے بھاویں مار

[ گورو گرنتھ صاحب گوڑی کبیر ص ۳۳۸ ]

۱۶ - جب ھم ہوتے تم ناہیں اب تم ہو ھم ناہیں  
اب ھم تم ایک بھئے ہیں ایکے دیکھت من پتی آہیں

[ گورو گرنتھ صاحب گوڑی کبیر ص ۳۳۹ ]

۱۷ - ترک تربکت ( طریقت ) جائیے ہندو وید پوران  
من سمجھاؤن کارنے کچھواک پڑھیے گیان

[ گورو گرنتھ صاحب گوڑی کبیر ص ۳۴۰ ]

۱۸ - لنکا سا کوٹ سمند سی کھائی  
تہ راون گھر کھبر ( خبر ) نہ پائی  
کیا مانگوں کچھ تھر نہ رہائی  
دیکھت نین چلیو جگ جائی  
اک لکھ پوت سوا لکھ نانی ( ناطی )



## گورو گرنٹھ اور اردو

تہ راون گھر دیا نہ باقی

[ گورو گرنٹھ صاحب آسا کبیر ص ۴۸۱ ]

۱۹ - بھوکھے بھگت نہ کیجے

یہ مالا اپنی لیجے

ہوں مانگوں سنتن رینا

میں ناہیں کسی کا دینا

مادھو کیسی بنے تم سنگے

آپ نہ دیو تو لیوؤں سنگے

دو سیر مانگوں چونا

پاؤ گھی سنگ لونا

ادھ سیر مانگوں دالے

موکو دونوں وکت ( وقت ) جیوالے

کھاٹ مانگوں چوبائی

سرھانا اور تلائی

اوپر کو مانگوں کھیندھا

تیری بھگت کرے جن تھیندا

میں ناہی کیتا لبو

اک نام تیرا میں بھبو

کہ کبیر من مانیا

من مانیا تاں ہر جانیا

[ گورو گرنٹھ صاحب سورٹھ کبیر ص ۶۵۶ ]

۲۰ - درماندے ٹھاڈے دربار

تجھ بن سرت کرے کو میری درس ( درشن ) دیجے کھول کواڑ

۲۱ - تو میرو میر پر بت سوامی اوٹ گہی میں تیری

تم نہ ڈولو نہ مگرے رکھ لینی ہر میری



اب ، تب ، جب ، کب ، توہی توہی

ہم تو پر ساد سکھی سدھی

[ گورو گرتھ صاحب رام کلی کبیر ص ۹۶۹ ]

۲۲ - کبیر سب تے ہم برے ہم بچ بھلو سب کوئے

جن ایسا کر جانیا میت ہمارا سوئے

[ گورو گرتھ صاحب شلوک کبیر ص ۱۳۶۴ ]

۲۳ - کبیر لوٹنا ہے تو لوٹ لے رام نام ہے لوٹ

بھر ہاچھے پھوٹاؤ گے جب پران جائیں گے چھوٹ

۲۴ - کبیر جور (زور) کیا سو جلم (ظلم) ہے لے جواب کھدائے (خدائے)

دپھتر ( دفتر ) لیکھا نیکسے مار موہیں منہ کھائے

الحمد لله رب العالمين  
 والصلوة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 [ ١٢٤ ]

الحمد لله رب العالمين  
 والصلوة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 [ ١٢٥ ]

الحمد لله رب العالمين  
 والصلوة والسلام على سيدنا محمد  
 وآله الطيبين الطاهرين  
 [ ١٢٦ ]

الحمد لله رب العالمين

والصلوة والسلام على سيدنا محمد

وآله الطيبين الطاهرين

[ ١٢٧ ]

الحمد لله رب العالمين

والصلوة والسلام على سيدنا محمد

وآله الطيبين الطاهرين

[ ١٢٨ ]

الحمد لله رب العالمين

والصلوة والسلام على سيدنا محمد

وآله الطيبين الطاهرين

[ ١٢٩ ]

الحمد لله رب العالمين

والصلوة والسلام على سيدنا محمد

وآله الطيبين الطاهرين

[ ١٣٠ ]

الحمد لله رب العالمين

والصلوة والسلام على سيدنا محمد

وآله الطيبين الطاهرين

[ ١٣١ ]

## ۴۔ بھگت روداس جی کا کلام

گورو گرتھ صاحب میں جن بھگتوں کے نام سے کلام درج ہے ان میں بھگت روداس جی بھی شامل ہیں۔ آپ کا تعلق چار قوم سے تھا جو ہندوؤں میں چار ورنوں سے باہر اور شودروں سے بھی ادنیٰ ہے۔ آپ نے اپنے اس تعلق کو ظاہر کرنے میں تامل سے ذرا بھی کام نہیں لیا بلکہ اپنے نام کے ساتھ ہی چار کا لفظ استعمال کیا ہے۔

آپ بنارس کے ارد گرد کہیں پیدا ہوئے تھے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کے بارے میں ودوانوں کی رائیں مختلف ہیں البتہ آپ کو بھگت کبیر جی کا ہم عصر تسلیم کیا جاتا ہے۔ آپ کے گورو اور مرشد گوسائیں راما نند جی تھے۔ مشہور کانگریسی لیڈر مسٹر کے ایم منشی کے نزدیک گورو نانک جی آپ کے مرید تھے۔ لوگوں نے آپ کی طرف بعض کرامتیں بھی منسوب کر رکھی ہیں۔ جہالا بار کی رائی آپ کے مریدوں میں سے تھی اس وجہ سے آپ کو کافی شہرت حاصل ہوئی۔ چاروں میں سے جو لوگ آپ کے عقیدت مند ہیں وہ ”روداسیے“ کہلاتے ہیں اور اپنے مردوں کو دفن کرتے ہیں۔ گورو گرتھ صاحب میں روداس جی کے چالیس شبد موجود ہیں۔

بھگت روداس جی نے اپنے کلام میں ہندی کے ساتھ فارسی اور عربی کے الفاظ بھی استعمال کیے ہیں۔ آپ کے ان شبدوں کو اس زمانے کی ریختہ کا نمونہ کہا جا سکتا ہے جو ہندی اور اردو کی درمیانی کڑی

ہے اور بعد کو اردو کی مستقل شکل اختیار کر گئی۔ آپ فرماتے ہیں :

بے گم ( بے غم ) پورہ سہر ( شہر ) کو ناؤں

دو کھ اندوہ نہیں تہ ٹھاؤں

نہ تسویش کھراج ( تشویش خراج ) نہ مال

کھوپہ نہ کھتا ( خوف نہ خطا ) ترس نہ جوال ( زوال )

اب موہے کھوب ( خوب ) وتن ( وطن ) گاہ پائی

اوہاں کھیر ( خیر ) سدا میرے بھائی

کائم دائم ( قائم دائم ) سدا پاتساہی ( پاتشاہی )

دوم نہ سیم ( سوم ) ایک سو آہی

ابادان سدا مسہور ( مشہور )

اوہاں گئی ( غنی ) بسیں ماسور ( معمور )

تیوں تیوں سیل کرس جیوں بھاوے

سہرم مہل ( محرم محل ) نہ کو انکاوے

کہ روداس کھلاس ( خلاص ) چارا

جو ہم سہری ( شہری ) سو میت ہمارا

[ گورو گرنتھ صاحب گوڑی روداس ص ۳۴۵ ]

بھگت روداس جی کے اس شبہ میں بے غم پورہ ، شہر ، تشویش ،

خراج ، مال ، خوف ، خطا ، ترس ، زوال ، خوب ، وطن ، خیر ،

قائم دائم ، پاتشاہی ، دوم ، سیم ( سوم ) ، ابادان ، مشہور ، غنی ،

معمور ، محرم اور محل وغیرہ الفاظ فارسی اور عربی کے ہیں۔ ہندی

شاعری میں ان الفاظ کا استعمال ہند میں اردو زبان کی بنیاد رکھے جانے

اور ہندی اور اردو کی درمیانی کڑی کا پتا دیتا ہے۔

بھگت روداس جی نے اپنے کلام میں اور بھی کہیں کہیں فارسی

اور عربی کے الفاظ استعمال کیے ہیں۔ ذیل میں ہم ان کے بعض نمونے



بیش کرتے ہیں :

۱۔ تم چندن ۾ ارنڈ باپ رے سنگ تمھارے باسا  
نیچ روکھ نے آج بھئے ہیں گندھ سو گندھ نواسا

.....

تم مکھتول (مختول) سپید سپیل ۾ بہرے جس کیرا  
ست سنگت مل رہئے مادھو مدھوپ مکھیرا  
جاتی اوچھی باقی اوچھی اوچھا جن ہمارا  
راجہ رام کی سیو نہ کیتی کہ روداس چارا

[ گورو گرتھ صاحب ص ۴۸۶ ]

۲۔ جب ۾ ہوتے تب تو ناہیں اب توہی میں ناہیں  
انل اکم جیسے ہرئیو ددھ جل کیول جل مانہیں

[ گورو گرتھ صاحب سورٹھ روداس ص ۶۵۷ ]

۳۔ جو ۾ باندھے موہ پھاس میں ۾ پریم بندھن تم باندھے  
اپنے چھوٹن کو جتن کرو ۾ چھوٹے تم ارادھے

[ گورو گرتھ صاحب سورٹھ روداس ص ۶۵۸ ]

۴۔ جو تم گرور تو ۾ مورا

جو تم چند تو ۾ بھئے ھے چکورا

مادھو تم نہ تورو ۾ نہیں توریں

تم سیوں تور کون سیوں جوڑیں

جو تم دیورا تو ۾ باقی

جو تم تیرتھ تو ۾ جاتی

ساچی پریت ۾ تم سیوں جوڑی

تم سیوں جوڑ اور سنگ توری

جہ جہ جاؤں تہاں تیری سیوا

تم سوں ٹھا کر اور نہ دیوا

[ گورو گرنتھ صاحب سورٹھ روداس ص ۶۵۸ ]

۵ - ماٹی کو پترا کیسے بچت ہے

دیکھے دیکھے سنے بولے دوریو بھرت ہے

جب کچھ پاوے تب گرب کرت ہے

مائیا کئی تب رون لگت ہے

[ گورو گرنتھ صاحب آسا روداس ص ۴۸۷ ]

۶ - سہ ( شہ ) کی مار سوھا گن جاتے

بج ابھمان سکھ رلیاں مانے

.....

سوکت جانے پیر پرائی

جان کے اندر درد نہ پائی

دکھی دوھا گن دوٹے پکھ ہینی

جن ناہ نرنتر بھگت نہ کینی

پرسلات ( پل صراط ) کا پنتھ دوھیلا

سنگ نہ مائھی گون اکیلا

دکھیا درد وند در آیا

بہت پیاس جواب نہ پایا

کہ روداس سرن پرہ تیری

جیوں جانو تیوں کرگت میری

[ گورو گرنتھ صاحب راگ سوہی روداس ص ۷۹۳ ]

۷ - ناتھ کچھوآ نہ جانو

من مایا کے ہاتھ بکانو

تم کہہئٹ ہو جگت گور سوای

ہم کہہئٹ کل جگ کے کامی

ان پنچن میرو من جو بگاریو  
ہل ہل ہر جی کے انتر ہاریو  
جت دکھیو تت دکھ کی راسی  
اجوں نہ پتائے نگم بھئے ساکھی

.....

کہ روداس کیا کیسے کیجے  
بن رگھوناتھ سرن کا کی لیجے

[ راگ جیتسری روداس ص ۷۱۰ ]

۸ - اونچے مندر مال رسوئی  
ایک گھری پھن رھن نہ ہوئی  
ایہ تن ایسا جیسے گھاس کی ٹائی  
جل گیو گھاس رل گیو مائی  
بھائی بندھ کٹنب سپہرا  
گھر کی نار ارھے تن لاگی  
اوہ تو بھوت بھوت کر بھاگی  
کہ روداس سبھے جگ لوٹیا  
ہم تو ایک رام کہ چھوٹیا

[ گورو گرنٹھ صاحب راگ سوہی روداس ص ۷۹۴ ]

۹ - ہمرا کہا کرے منسار  
میٹی ذات ہوئے دربار

[ گورو گرنٹھ صاحب راگ گونڈ روداس ص ۸۷۵ ]

۱۰ - ایسی لال تپھ بن کون کرے  
گریب نواج (غریب نواز) گو سائیں میرا ماتھے چہتر دھرے

... ..



نیچوں اوچ کرے میرا گوہند کاھو نے نہ ڈرے

[گورو گرتھ صاحب مارو روداس ص ۱۱۰۴]

۱۱ - پھل کارن پھولی بن رائے

پھل لاگا تب پھول بلانے

[گورو گرتھ صاحب راگ بھیروں روداس ص ۱۱۶۷]

۱۲ - کہ روداس بھوؤ جب لیکھو

جوئی جوئی کینو سوئی سوئی دیکھو

[گورو گرتھ صاحب راگ بلاول روداس ص ۱۲۹۳]

۱۳ - پنڈت سور چھتر پت راجہ

بھگت برابر اور نہ کوئے

[گورو گرتھ صاحب راگ بلاول روداس ص ۱۵۵۸]

## ۵۔ گورو نانک جی کا کلام

سکھ لوگ گورو نانک جی کو اپنے مذہب کا بانی اور اپنا پہلا گورو تسلیم کرتے ہیں۔ آپ کی پیدائش ۱۵۲۶ بکرمی (۱۴۶۹ء) میں ہوئی تھی۔ آپ کی تاریخ پیدائش اور جائے پیدائش کے بارے میں سکھ مؤرخین کے مختلف نظریات ہیں، بعض کے نزدیک آپ کا تک شادی پورن ماشی کو پیدا ہوئے تھے اور بعض کے نزدیک آپ کی پیدائش بیساکھی کے دن ہوئی تھی۔ اسی طرح بعض کا خیال ہے کہ آپ رائے بھوئے کی تلونڈی میں پیدا ہوئے تھے جسے آج کل ننکانہ صاحب کہتے ہیں۔ مگر بعض کا خیال ہے کہ آپ اپنے ننھیال میں پیدا ہوئے تھے اسی نسبت سے آپ کا نام نانک تجویز کیا گیا جس کے معنی ہیں نانکے (ننھیال) میں پیدا ہونے والا۔

گورو جی کی زندگی کا بیشتر حصہ سفروں میں گزرا ہے۔ آپ کے یہ سفر سکھ کتب میں چار یا پانچ اداسیوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ آپ نے اسلامی ممالک کا سفر بھی کیا تھا۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ بھی گئے تھے اور مکہ معظمہ میں تو آپ نے ایک سال قیام کیا تھا۔

آپ نے اپنے بچپن میں فارسی کی ابتدائی تعلیم میر سید حسن صاحب سے حاصل کی تھی اور بعد ازاں قرآن شریف اور دوسری اسلامی کتب کا بھی مطالعہ کیا تھا۔ آپ ایک بت پرست اور مشرک قوم میں پیدا

ھونے کے باوجود توحید کے پرستار تھے۔ آپ کی وفات ۹۷-۱۵۹۶ بکرمی (۱۵۳۹-۴۰ء) میں دریائے راوی کے کنارے موضع کرتارپور (پاکستان) میں ھوئی تھی۔ یہ گاؤں آپ نے اپنی عمر کے آخری حصہ میں آباد کیا تھا۔

تمام سکھ مؤرخین اس امر میں متفق ہیں کہ جب آپ کی وفات ھوئی تو مسلمانوں نے آپ کی لاش اسلامی طریق پر دفن کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ ایک مشہور فارسی مصنف نے اس سلسلہ میں یہ بیان کیا ھے کہ :

سبب کشیدگی لاش و باعث مخاصمہ اھل اسلام  
این بود کہ بابا مشار الیہ متصل مکان مسکونہ  
مسجد بنا کرد و امام برائے مسجد مقرر نمود و  
چوں مسلمانان برای نماز مشغول می شد (۱)۔“

گورو گرنٲھ صاحب میں آپ کا کلام بھی درج ھے۔ وہ تمام بھگت صاحبان اور سکھ گورو صاحبان کے کلام پر مقدم کیا گیا ھے ، دوسرے لوگوں کا کلام آپ کے کلام کے بعد درج کیا گیا ھے۔ گورو صاحب کے کلام کا بیشتر حصہ ایسی زبان پر مشتمل ھے جس پر پنجابی اثر غالب اور نمایاں ھے۔ تاہم ان کے کلام میں ریختہ زبان کے بھی بعض شبہ ملتے ہیں۔ گورو گرنٲھ صاحب میں گورو نانک جی کے نام سے بہت سے شبہ اور شلوک درج ہیں۔

ذیل میں ہم گورو نانک جی کے کلام سے بعض ایسے شبہ پیش کیے دیتے ہیں جن میں ہندی ، عربی اور فارسی کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ اسے اس زمانہ کی ریختہ کا نمونہ قرار دیا جا سکتا ھے۔ راگ تلنگ میں آپ کا یہ شبہ درج ھے :



## گورو گرتھ اور اردو

یک ارج (عرض) گہتم (گفتم) پیس تو (پیش تو)  
 در گوس (گوش) کن کرتار  
 ہکا (حقا) کبیر کریم تو بے ایب (بے عیب) پرودگار (پروردگار)  
 دنیا مکام بھانی (مقام فانی) تمہیک (تحقیق) دل دانی  
 م سر موئے اجرائیل (عزرائیل) گرہتہ (گرفتہ) دل ہیچم نہ دانی  
 جن (زن) پسر پدر برادران کس نیس دستگیر (دستگیر)  
 آخر بیہتم (بیہتم) کس نہ دارد چوں سود (شود) تکبیر  
 سب روج (شب روز) گستم (گشتم) در ہوا  
 کردیم بدی کھیال (خیال)  
 گاہے نہ نیکی کار کردم م ابن چنی احوال (احوال)  
 بد بکھت (بد بخت) ہم چوں بکھیل گاہیل (بخیل غافل)  
 بے بجر (بے نظر) بے باک  
 نانک بگوید جن ترا تیرے چاکراں پا کھا ک (خاک)

[ گورو گرتھ صاحب راگ تلنگ محلہ ص ۷۲۱ ]

گورو نانک جی نے اس شبد میں عربی اور فارسی کے الفاظ بکثرت استعمال کیے ہیں۔ مشہور مکھ سکالر پروفیسر تیجا سنگھ جی نے بیان کیا ہے کہ گورو نانک جی کے اس شبد کی زبان ہندی اور اردو کی درمیانی کڑی (ریختہ) ہے۔

گورو نانک جی کے کلام میں اور بھی متعدد ایسے شبد ہیں جن میں آپ نے ہندی، عربی اور فارسی کے الفاظ استعمال کیے ہیں۔ ذیل میں ہم چند اور نمونے پیش کیے دیتے ہیں:

۱۔ جو تدہ بھاوے سائی بھلی کار

تو سدا سلامت نونکار

[ گورو گرتھ صاحب ص ۴۴ ]

۲۔ بابا اللہ اکم اپار

پاک نائیں پاک تھائیں سپا پرودگار ( پروردگار )

.....

پیر پیکاسر ( پیغمبر ) سالک سادک ( صادق )

سہیدے ( شہیدے ) اور سہید ( شہید )

سیکھ مسائک ( شیخ مشائخ ) کاجی ( قاضی ) ملان

در درویش رسید ( درویش رشید )

برکت تن کو اگلی پڑھدے رهن درود

[ گورو گرنٹھ صاحب ص ۵۳ ]

۳ - سکام ( مقام ) کر گھر بیسنا نت چلنے کی دھوکھ

سکام ( مقام ) تان پر جائیئے جان رہے نہچل لوک

دنیا کیس سکامے ( مقامے )

کر سدک ( صدق ) کرنی کھرچ ( خرچ ) باندھو لاگ رھو نامے

جوگی تان آسن کر بھے ملان بھے سکام ( مقام )

پنڈت وکھانے پوتھیاں سدھ بھن دیو ستھان

سر سدھ گن گندھرب منی جن سیکھ ( شیخ ) پیر سالار

در کوچ کوچا کر گئے اور بھی چلن ہار

سلطان کھان ( سلطان خان ) ملوک امرے ( امرا ) گئے کر کر کوچ

گھڑی مہت کہ چلنا دل سمجھ توں بھی پہوچ

.....

اللہ الکھ اگم کادر ( قادر ) کرن ہار کریم

سب دنی آون جاونی سکام ( مقام ) ایک رھم ( رحیم )

سکام ( مقام ) تس نوں آکھیئے جس مس نہ ہووی لیکھ

آسمان دھرتی چاسی سکام ( مقام ) اوہی ایک

دن رو چلے نس مس چلے تارکا لکھ پلوئے

سکام ( مقام ) اوہی ایک ہے نانکا سیچ بگوئے

[ گورو گرنٹھ صاحب سری راگ محلہ ۱ ص ۶۴ ]

۴ - مہر مسیت سدک مسلا ( صدق مصلے )

ہک ہلال ( حق حلال ) کران ( قران )

سرم ( شرم ) سنت سیل روجہ ( روزہ ) ہوہو مسلمان

کرنی کاہا ( کعبہ ) سچ پیر کلا ( کلدہ ) کرم نواج ( نماز )

تسبیہ ( تسبیح ) ساتس بہاوسی نانک رکھے لاج

[ گورو گرتھ صاحب وار ماجھ محلہ ۱ ص ۱۴۰ ]

۵ - مسلمان کھاوون مسکل ( مشکل ) جاں ہوئے تان مسلمان کھاوے

اول اول دین کر مٹھا مسکل ( مشکل ) مانا مال مساوے

ہوئے مسلم دین مہانے مرن جیون کا بہرم چکاوے

رب کی رجانے ( رضائے ) منے سر اوپر کرتا منے آپ گواوے

تو نانک سرب جیاں میں مہرمت ہوئے تان مسلمان کھاوے

[ گورو گرتھ صاحب وار ماجھ محلہ ۱ ص ۱۴۱ ]

۶ - راجے رثیت ( رعیت ) سکدار ( شکدار ) کوئے نہ رھسی او

ھٹ پٹن باجار ( بازار ) ھکمی ( حکمی ) ڈھسی او

پکے بنک دوار مورکھ جانے اپنے

درب بھرے بھنڈار ریتے اک کھنے

تاجی ( تازی ) رکھ تکھار ( تخار ) ھاٹھی پا کھرے ( پاخرے )

باگ ( باغ ) ملکھ ( ملک ) گھر بار کتھے سے اپنے

تمبو پلنگ نوار سرائچے لالتی

نانک سچ داتار سناکھت ( شناخت ) کدرتی ( قدرتی )

[ گورو گرتھ صاحب وار ماجھ محلہ ۱ ص ۱۴۱ ]

۷ - ھک ( حق ) پرایا نانکا اس سؤر اس گائے

گور پیر ھامہ ( حامہ ) تان بھرے جاں مردار نہ کھائے

کایی بھست ( بہشت ) نہ جائیے چھوئے سچ کائے

مارن باہ ھرام ( حرام ) میں ہوئے ھلال ( حلال ) نہ جائے



نانک گلیں کوڑی ئی کوڑ ہلے ہائے  
 پنج نماجاں وکھت ( نمازاں وقت ) پنج پنجے پنجاں ناؤں  
 پہلا سچ ہلال ( حلال ) دوئے تیجی کھیر کھدائے (خیر خدائے)  
 چوتھی نیشت راس من پنجویں سپہت سنائے ( صفت ثنائے )  
 کرنی کما (کہہ) آکھ کے تاں مسلمان سدائے  
 [ گورو گرنٹھ صاحب وار ماجھ محلہ ۱ ص ۱۴۱ ]

۸ - بدپھلی گیبانا کھسم ( بدفعلی غائبانہ خصم ) نہ جانی  
 سو کہیے دیوانہ آپ نہ پھانٹی  
 کھے بری سنسار وادے کھپئے  
 بن ناویں ویکار بھرے پچپئے  
 راہ دوویں اک جانے سوئی سمجھسی  
 کپھر ( کفر ) گوکپھرانے ( کفرانے ) پیا دجھسی  
 سب دنیا سبہان ( سبحان ) سچ سمائیے  
 سمجھے در دیوان آپ گوائیے  
 [ گورو گرنٹھ صاحب وار ماجھ ص ۱۴۲ ]

۹ - سپے کی سرکار جگ جگ جائیے  
 حکم ( حکم ) منے سردار در دربانئیے  
 پھرمانی ( فرمانی ) ہے کار کھسم ( خصم ) پٹھایا  
 تیل باج ( طبل باز ) بیچار سبد ( سبد ) سنایا  
 اک ہوئے اسوار اکناں سا کھتی ( ساختی )  
 اکناں بدھے بہار اکناں تا کھتی ( تاختی )  
 [ گورو گرنٹھ صاحب وار ماجھ محلہ ۱ ص ۱۴۲ ]

۱۰ - ہم جیر جیس ( زیر زمیں ) دنیا پیرا مسائکا ( مشائخا ) رائیا  
 مے رود بادساہ ( بادشاہ ) ابھجوں کھدائے ( افزوں خدائے )  
 ایک توہی ایک توہی

نہ دیو دانوا نرا  
 نہ سدھ سادھکا دھرا  
 است ایک دگر کوئی  
 ایک توئی ایک توئی  
 دادے دھند آدمی  
 نہ سپت جیر جیں ( زیر زمیں )  
 است ایک دگر کوئی  
 ایک توئی ایک توئی  
 ..... ..

نہ رجبک ( رزق ) دست آں کسے  
 ہما را ( ہمہ را ) ایک آس وسے  
 است ایک دگر کوئی  
 ایک توئی ایک توئی  
 پرندہ نہ گرہ جر ( زر )  
 درکھت ( درخت ) آب آس کر  
 دھند سوئی  
 ایک توئی ایک توئی

[ گورو گرنٲھ صاحب وار ساجھ محلہ ۱ ص ۱۴۴ ]

۱۱۔ سچا تیرا حکم ( حکم ) گور موکھی جانیا  
 گورستی آپ گوائے سچ پچھانیا  
 سچ تیرا دربار سبد ( سبد ) نیمانیا ( نشانیاں )  
 سچا سبد ( سبد ) وچار سچ سمانیا  
 من مکھ سدا کوڑیار بھرم بھولانیا  
 وسٹا اندر واس ساد نہ جانیا  
 ون ناویں دکھ پائے آون جانیا

## گورو گرتھ اور اردو

نانک پارکھ آپ جن کھوٹا کھرا پھانیا  
 سپہاں ( شیہاں ) باجاں ( بازاں ) چرگاں کوہیاں ایناں کھوالے گھاہ  
 گھاہو کھان تنان ماس کھوالے ایہ چلائے راہ  
 ندیاں وچ ٹیے دیکھالے تھلیں کرے اسگاہ  
 کیڑا تھاپ دیے پاتساہی ( پاتشاہی ) لسكر ( لشکر ) کرے سواہ  
 جیتے جی جیوہے لے ساہا جیوالے تا کہ اساہ  
 [ گورو گرتھ صاحب راگ ماچھ کی دار ص ۱۴۴ ]

چوہدری راجے نہیں کسے مقام ( مقام )  
 ساہ ( شاہ ) مرہیں سنچے مایا دام  
 میں دھن دیجیے ہر امرت نام  
 ریت ( رعیت ) مہر مکدم ( مقدم ) سکدارے ( شکدارے )  
 نہچل کوئے نہ دے سنسارے  
 ابھریو کال کوڑ سر مارے  
 نہچل ایک سچا سچ سوئی  
 جنی کر ساچی تنہی سب گوئی  
 اوہ گورموکھ جا پے تان پت ہوئی  
 کاجی ( قاضی ) سیکھ ( شیخ ) بھیکھ بکھیرا ( فقیرا )  
 وڈے کھاوے ہو میں تن پیرا  
 کال نہ چھوڈے بن ست گور کی دھیرا  
 [ گورو گرتھ صاحب راگ گوڑی محلہ ۱ ص ۲۲۷ ]

۱۳ - مانس مورت نانک نام  
 کرنی کتا در پھرمان ( فرمان )  
 گور پر سادی جانے مہان  
 تان کچھ پاوے درگاہ مان  
 [ گورو گرتھ صاحب راگ آسا ص ۳۵۰ ]



- ۱۴ - جے کو درگہ بہتا بولے ناؤں بولے باجاری ( بازاری )  
 سترنج باجی ( شطرنج بازی ) پکے ناہیں کچی آوے ساری  
 [ گورو گرنتھ صاحب راگ آسا محلہ ۱ ص ۳۵۹ ]
- ۱۵ - ہم رجاتی سا کھتی ( حکم رضائی ساختی ) درگہ سچ کبول ( قبول )  
 ساہب ( صاحب ) لیکھا منگسی دنیا دیکھ نہ بھول  
 دل دروانی جو کرے درویشی ( درویشی ) دل راس  
 اسک مہبت ( عشق محبت ) نانکا لیکھا کرتے پاس  
 [ گورو گرنتھ صاحب مارو کی وار محلہ ۱ ص ۱۰۹۰ ]
- ۱۶ - کہاں سوکھیل تبیلا ( طویلہ ) گھوڑے کہاں بھیری سہنائی ( شہنائی )  
 کہاں سو تیگ بند ( تیغ بند ) گاڈیرڑ کہاں سو لال کوائی ( قبائی )  
 کہاں سو آرمیاں منہ بنکے ایتھے دسہے ناہی  
 ایہ جگ تیرا تو گوسائیں  
 ایک گھڑی میں تھاپ اتھاپے جر ( زر ) ونڈ دیوے بھائی  
 کہاں سو گھر در مندپ مہلا ( محلہ ) کہاں بنک سرائی  
 کہاں سو سیج سکھالی کاسی جس ویکھ نیند نہ پائی  
 کہاں سو پان تنبولی ہرماں ( حرماں ) ہویاں چھائی مانی  
 اس جر ( زر ) کارن گھنی وگوتی ان جر ( زر ) گھنی کھوائی ( خواری )  
 پاپاں باجھوں ہووے ناہی سویاں ساتھ نہ جائی  
 جس نوں آپ کھوائے کرتا کھس لیے چنگیائی  
 کوئی ہوں پیر ورج رھائے جاں میر سنیا دھایا  
 تھان مکام ( مقام ) جلے بیج مندر مجھ مجھ کوثر رلایا  
 کوئی مغل نہ ہوا اندھا کنے نہ پرچا لایا  
 مغل پٹھاناں بھئی لڑائی ون میں تیگ ( تیغ ) وگائی  
 اوئی تپک تان چلائی اوئی ہست چڑھائی  
 جن کی چیری درگہ پائی تنان مرنا بھائی  
 اک ہندوانی اور ترکانی بھٹیانی ٹھکرانی

اکنان پیرن ( پیراھن ) سر کھربائے اکنان واس مسانی  
 جن کے بنکے گھریں نہ آیا تن کیوں رین وہانی  
 آپے کرے کرائے کرتا کس نو آکھ سنائیے  
 دکھ سکھ تیرے بھانے ہووے کستھے جائے رو آئے  
 ہکمی ( حکمی ) ہکم ( حکم ) چلائے وگسے نانک لکھیا چائے  
 [ گورو گرنٹھ صاحب آسا محلہ ۱ ص ۱۸ - ۳۱۷ ]

۱۷ - نانک دنیا کیسی ہوئی  
 سالک مت نہ رہیو کوئی  
 بھائی بندھی ہیت چکایا  
 دنیا کارن دین گویا  
 [ گورو گرنٹھ صاحب واراں تے دوہیک ص ۱۷۴ ]

۱۸ - نانک آکھے رے منا سنئے مکھ سہی  
 لیکھا رب منگیسیا بیٹھا کڈھ وہی  
 تلباں ( طلباں ) ہوسن آکیاں باکی ( عاقیاں باقی ) جہاں رہی  
 اجرائیل پھریستہ ( عزرائیل فرشتہ ) ہوسی آئے تہی  
 آون جان نہ سوجھئی بھیڑی گلی بھیہی  
 کوڑ نکھوئے نانکا اوڑک سچ رہی  
 [ گورو گرنٹھ صاحب راگ رام کلی وار محلہ ۱ ص ۹۵۳ ]

سوئی چند چڑھے سے تارے سوئی دنیار تپت رہے  
 سا دھرتی سو ہون جھلارے جگ جی کھیلے تھاو کیسے  
 جیون تلب ( طلب ) نوار  
 ہووے پروانا کرے دھنگنا کل لکھن وینار  
 کتے دیس نہ آئیا سنئے تیرتھ پاس نہ بیٹھا  
 داتا دان کرے تا ناہیں مہل ( محل ) اسار نہ بیٹھا  
 جے کوست کرے سو چھیجے تپ گھر تپ نہ ہوئی

جے کو ناؤں لئے بدنای ( بدنای ) کل کے لکھن ابئی  
جس سکداری تسمے کھواری ( خواری ) چا کر کہیے ڈرنا  
جاں سکدارے پوے جنجیری ( زنجیری ) تاں چا کر ہتھوں مرنا  
آکھ گنا کل آئیے

تہ جگ کیرا رہیا تہاوس ( تہحص ) جے گن دے تاں پائیے  
کل کل والی سرا ( شرع ) نبیڑی کاجی ( قاضی ) کرسنا ( کرشنا ) ہوا  
بانی برہما بید اتھربن کرنی کیرت لمہیا  
پت ون پوجا ستون سنجم جت ون کاہے جنیؤ  
ناوہو دھوہو تلک چڑھاوہو سچ ون سوچ نہ ہونی

کل پروان کتیب کران ( قران )

پوتھی پنڈت رہے پوران

نانک ناؤں بھیا رہمان ( رحمان )

کر کرتا تو ایکو جان

نانک نام ملے وڈیانی ایدوں اوپر کرم نہی

جے گھر ہوندے منگن جائیے پھیر اولامہ ملے تہی

[ گورو گرتھ صاحب رام کلی محلہ ۱ ص ۳-۹۰۲ ]

۱۸ - کاجی سودیں توٹا آوے

گور مکھ وچ کرے پرہ بھاوے

پونجی سابت ( ثابت ) راس سلامت چوکا جم کا بھاہا ہے

... ..

اوڑ نہ کتھنے سپھت ( صفت ) سبائی

جیوں تدہ بھاوے رہیں رجائی ( رضائی )

درگہ بیدہ جان سوہیلے حکم ( حکم ) سچے پاتساہا ہے ( پاتشاہا ہے )

[ گورو گرتھ صاحب مارو محلہ ۱ ص ۳۳-۱۰۲۳ ]

۱۹ - چلمل بسمار دنیا بھانی ( فانی )



کالو بے اکل ( قالو بے عقل ) من گور نہ مانی

من کین کترین تو دریاؤ کھدایا ( خدایا )

ایک چیچ (چیز) مجھے دے اور جہر ( زھر ) چیچ (چیز) نہ بھایا  
پراب (پور آب) درکھام (خام) کوچے ( کوزے )  
ہکمت کھدایا ( حکمت خدایا )

من توانا توں کدرتیں ( قدرتیں ) آیا

سگ نانک دیبان مستانہ نت چڑھے سواہا

آتس ( آتش ) دنیا کھنک ( خنک ) نام کھدایا ( خدایا )

[ گورو گرنتھ صاحب وار ملہار شلوک محلہ ۱ ص ۱۲۹۱ ]

۷۔ نانک چنتا مت کرو چنتا تس ہی ہوئے

جل میں جنت ابائین تنان بھی روجی ( روزی ) دے

اوتھے ہٹ نہ چلی نہ کو کرس کرے

سودا مول نہ ہووئی نہ کولے نہ دے

[ گورو گرنتھ صاحب رام کلی کی وار شلوک محلہ ۲ ص ۹۵۵ ]

۸۔ تس سیوں کیسا بولنا جے آئے جانے جان

چیری جان کی نہ پھرے ساہب ( صاحب ) سو پروان

چیری جسکی چلنا میر ملک سلار

جو تس بھاوے نانکا سائی بھلی کار

... ..

سپہت ( صفت ) جنہاں کو بکھسیئے ( بخشئے ) سیئی ہونے دار

کنجی جن کو دتیا تنہاں ملے بھندار

[ گورو گرنتھ صاحب وار سارنگ شلوک محلہ ۲ ص ۱۲۳۹ ]

۹۔ جیسا کرے کہاوے ایسا ایسی بنی جرورت ( ضرورت )

ہووے لنگ جھنگ نہ ہووے ایسی کہیے سورت ( صورت )

جے اوس اچھے سو پھل پائے تاں نانک کہیے مورت

[ گورو گرنتھ صاحب وار سا رنگ شلوک محلہ ۲ ص ۱۲۳۵ ]

## ۶۔ گورو انگد جی کا کلام

گورو انگد جی سکھوں کے دوسرے گورو ہوئے ہیں۔ آپ کا پہلا نام بھائی لہنا جی تھا۔ آپ کی پیدائش ۱۵۶۱ بکرمی (۱۵۰۴ء) میں موضع متے کی سرائے ضلع فیروز پور میں ہوئی تھی۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی بھائی پھیرو مل تھا جو اپنے علاقہ کے مشہور تاجر تھے۔ گورو انگد جی کی ابتدائی زندگی عام ہندوؤں کی طرح بسر ہوئی تھی۔ سکھ مؤرخین کو مسلم ہے کہ آپ گورو نانک جی سے ملنے سے قبل ہر سال سنگ لے کر دیوی کی یاترا کے لیے جایا کرتے تھے۔ ۱۵۸۹ بکرمی مطابق (۱۵۳۲ء) میں آپ سنگ کے ساتھ یاترا کے لیے جارہے تھے کہ راستے میں گورو نانک جی سے ملاقات ہو گئی۔ اس کے بعد آپ گورو نانک جی کے ہو گئے اور بقیہ زندگی ان کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ گورو نانک جی نے ان کی اطاعت گزاری اور بے لوث خدمت سے خوش ہو کر انہیں اپنا جانشین مقرر کر دیا اور بھائی لہنا جی سے گورو انگد بنا دیا۔ گورو جی کے بیٹوں سری چند اور لچھمی چند کو یہ بات بہت ناگوار گزری اور وہ دونوں بھائی گورو انگد جی کی مخالفت پر کمر بستہ ہو گئے۔ گورو نانک جی نے گورو انگد جی کو یہ مشورہ دیا کہ وہ ان کے بعد کرتار پور نہ ٹھیریں بلکہ موضع کھٹور ضلع امرتسر چلے جائیں۔ (وہاں گورو انگد جی کی پھوپھی کا گھر تھا) چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا اور اپنی بقیہ زندگی موضع کھٹور میں ہی بسر کی اور وہاں ہی ۱۶۰۹ بکرمی (۱۵۵۲ء) میں وفات پائی۔

گورو گرتھ صاحب میں آپ کے نام سے کچھ کلام درج ہے جو شلوکوں کی شکل میں ہے اور ان کی تعداد کل ۶۲ شلوک ہیں اور یہ شلوک بھی یکجا نہیں ہیں بلکہ دس واروں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ چنانچہ سری راگ کی وار میں ۲ شلوک، وار ماجھ میں ۱۲، وار آسا میں ۱۴، وار سورٹھ میں صرف ۱، وار سوہی میں ۱۱، وار رام کلی میں ۷، وار مارو محلہ ۳ میں صرف ۱، وار مارو محلہ ۵ میں صرف ۱، وار سارنگ میں ۸ اور ملار میں ۵ شلوک ہیں۔ آپ کے شلوکوں کی یہ تقسیم گورو گرتھ صاحب کے مؤلف گورو ارجن جی نے کی ہے۔

گورو انگد جی نے اپنے پیش رو گورو نانک جی کی تقلید میں اپنے کلام میں ہندی کے ساتھ عربی اور فارسی زبانوں کے الفاظ کا بھی استعمال کیا ہے جس سے یہ امر واضح ہے کہ اردو کے وجود میں آنے سے قبل ہندی الفاظ کے ساتھ عربی اور فارسی کے الفاظ استعمال کرنے کا عام رواج ہو چکا تھا اور یہ رواج ہی بڑھتے بڑھتے اردو زبان وجود میں لانے کا باعث بنا۔

گورو انگد جی کے چند شلوک ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

۱۔ جو سر سائیں نہ نویں سو سر دیئے ڈار  
نانک جس پنجر میں برہا نہیں سو پنجر لے جار  
[ گورو گرتھ صاحب وار سری راگ محلہ ۱ ص ۸۹ ]

۲۔ سیئی پورے ساہ ( شاہ ) جی پورا پایا  
اٹھیں وے پرواہ ( بے پرواہ ) رہن اکتے رنگ  
درسن ( درشن ) روپ اتھاہ ورلے پائے  
کری پورے پورا گورو پورا جاں کا بول  
نانک پورا جو کرے گھٹے ناہیں تول  
[ گورو گرتھ صاحب وار ماجھ شلوک محلہ ۲ ص ۱۳۶ ]

۳۔ چوتھے پھرے سبہ ( صبح ) کے سرتیا اپنے چاؤ



تنان دریاواں سیوں دوستی من سکھی سچا ناؤ  
 اوتھے امرت ونڈیئے کرسی ہوئے پساؤ  
 کنچن کائیاں کسمیئے ونی چڑھے چڑھاؤ  
 جے ہووے ندر سراپھ (نظر صراف) کی بھڑ نہ ہائی تاؤ  
 ستیں پھریں ست بھلا بھیئے پڑھیاں پاس  
 اوتھے پاپ پن وچاریئے کوڑے گھٹے راس  
 اوتھے کھوٹے مٹھے کھرے کیچے ساباس (شاباش)  
 بولن بھادل (فاضل) نانکا دکھ سکھ کھسمے (خصمے) پاس  
 [گورو گرنتھ صاحب راگ ماجھ کی وار شلوک محلہ ۲ ص ۱۴۶]

۳۔ ایہ کنیہی آسی (عاشقی) دوجے لگے جائے  
 نانک آسک (عاشق) کانڈھے سدھی رہے سہائے  
 چنگے چنگا کر منے مندے مندا ہوئے  
 آسک (عاشق) ایہ نہ آکھیئے جے لیکھے ورتے سوئے  
 [گورو گرنتھ صاحب وار آسا شلوک محلہ ۲ ص ۱۴۷]

۵۔ سلام جواب دوویں کرے منڈھو گھتھا جائے  
 نانک دوویں کوڑیاں تھائے نہ کائی پائے  
 [گورو گرنتھ صاحب وار آسا شلوک محلہ ۲ ص ۱۴۷]

۶۔ چاکر لگے چاکری نالے گارب واد  
 گلان کرے گھنیریاں کھسم (خصم) نہ پائے ساد  
 آپ گوائے سیوا کرے تان کچھ پاوے مان  
 نانک جس نوں لگا تس ملے لگا سو پروان  
 [گورو گرنتھ صاحب وار آسا شلوک محلہ ۲ ص ۱۴۷]

۱۰۔ ناؤں بھکیرے پاتساہ (فقیرے پاتشاہ) مورکھ پنڈت ناؤں  
 اندھے کا ناؤں پارکھو ایوے کرے گواؤ  
 الت (علت) کا ناؤں چوہدری کوڑی پورے تھاوں

نانک گورسکھ جانیے کل کا ایہ نیاؤں

(گورو گرنٹھ صاحب وار ملہار شلوک محلہ ۲ ص ۱۲۸۸)

گورو انگد جی پنجابی تھے اور ان کی تمام زندگی پنجاب میں ہی بسر ہوئی۔ اس لیے ان کے کلام میں پنجابیت غالب ہے۔ تاہم انہوں نے اپنے ان شلوکوں میں عربی اور فارسی الفاظ بھی استعمال کیے ہیں جیسا کہ پنجر، شاہ، بے پرواہ، صبح، دریا، نظر، صراف، شاباش، خصم، عاشق، سلام، جواب، چاکر، چاکری، روزی، سودہ، صاحب، ملک، سالار، کار، صفت، پوتے دار، ضرورت، صورت، فقیر اور پاتشاہ وغیرہ۔

## ۷۔ گورو امرداس جی کا کلام

گورو انگد جی نے اپنے بعد گورو امرداس جی کو گدی سونپی تھی اور آپ سکھوں کے تیسرے گورو تھے۔ آپ کی پیدائش موضع باسر کے ضلع امرتسر میں ۱۵۲۶ بکرمی (۱۴۶۹ء) میں ہوئی تھی اور یہی تاریخ پیدائش گورو نانک جی کی ہے۔ گویا کہ آپ گورو نانک جی کے نہ صرف ہم عصر تھے بلکہ ہم عمر بھی تھے۔ مگر عجیب بات یہ ہے کہ گورو نانک جی سے ان کی کسی ملاقات کا سکھ تاریخ میں کوئی ذکر نہیں۔ بلکہ ان دونوں بزرگوں کا ایک دوسرے سے آشنا ہونا بھی ثابت نہیں۔ آپ ۸۳ سال کی عمر میں گورو مقرر ہوئے تھے جب کہ گورو نانک جی نے ۷۰ سال کی عمر میں وفات پائی تھی۔ بعض نے آپ کی تاریخ پیدائش ۱۵۳۶ بکرمی بیان کی ہے۔

گورو انگد جی نے جب گورو امرداس جی کو اپنا جانشین مقرر کیا تو ان کے بیٹوں نے ان کی بہت مخالفت کی۔ سکھ تاریخ کا یہ ایک مشہور واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ گورو امرداس جی دربار لگائے بیٹھے تھے کہ گورو انگد جی کا ایک بیٹا آیا اور اس نے آپ کو لات مار کر گرا دیا۔ آپ نے اف تک نہ کہا۔

گورو گرنٹھ صاحب میں آپ کے بیان کردہ نو سو سات شبد اور شلوک درج ہیں جو مختلف راگوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کے کلام میں بھی کہیں کہیں عربی اور فارسی الفاظ پائے جاتے ہیں۔ نمونہ درج ذیل ہے :



## گورو گرتھ اور اردو

- ۱۔ سچا امر چلائون کر سچا پھرمان (فرمان)  
سدا نہچل رو رہیا سو پورکھ سبھان (سبحان)  
گور پرسادی سیوئے سچ سبد نشان (شبد نشان)  
[گورو گرتھ صاحب وار سوہی محلہ ۳ ص ۷۸۹]
  - ۲۔ جنی ست گور سیوں چت لایا سو کھالی (خالی) کوئی ناہیں  
تن جم کی تلب (طلب) نہ ہووئی نہ اوہ دکھ سہاہیں  
[گورو گرتھ صاحب وار رام کلی محلہ ۳ ص ۹۵۰]
  - ۳۔ جن کو ہوتے ہن ھے تنہا وات سہیتی  
نانک نام دھائیے سچ سہیت سنائی (صفت ثنائی)  
[گورو گرتھ صاحب وار رام کلی محلہ ۳ ص ۹۷۱]
  - ۴۔ تکھت (تخت) راجہ سوہے جے تکھتے لائک (تختے لائق) ہوئی  
جنی سچ پچھانیا سچ راجے سوئی  
[گورو گرتھ صاحب وار مارو محلہ ۳ ص ۱۰۸۸]
  - ۵۔ آپ کر کر دیکھدا آپ سب سچا  
جو حکم (حکم) نہ بوجھے کھسم (خصم) کا سوئی نوکھا  
... ..  
سبھناں ساہب (صاحب) ایک ھے گور سبیدی (شبدی) رچا  
[گورو گرتھ صاحب وار مارو محلہ ۳ ص ۱۰۹۴]
- گورو امر داس جی پنجابی تھے اور ان کے کلام سے جا بجا پنجابیت ظاہر ہو رہی ہے۔ تاہم ان کے کلام میں کہیں کہیں عربی اور فارسی الفاظ بھی استعمال ہوئے ہیں۔ چنانچہ مندرجہ بالا شبدوں میں فرمان، نشان، طلب، پوتہ، صفت، ثنا، تخت، لائق، صاحب اور خصم وغیرہ الفاظ عربی اور فارسی زبان سے لیے گئے ہیں۔

## ۸۔ گورو ارجن جی کا کلام

گورو ارجن جی سکھوں کے پانچویں گورو تھے۔ آپ چوتھے گورو رام داس جی کے سب سے چھوٹے بیٹے اور تیسرے گورو امر داس جی کے نواسے تھے۔ آپ کی پیدائش ۱۶۲۰ بکرسی (۱۵۶۳) میں بی بی بھانی جی کے بطن سے ہوئی تھی۔ آپ سے بڑے آپ کے دو بھائی: ہرتھی چند اور مہاندیو جی تھے۔ بقول سکھ مؤرخین کے آپ اپنے بزرگوار والد کے سب سے زیادہ مطیع اور فرمانبردار تھے۔ اس لیے ان کے بعد گوریائی کی گدی ان کے سپرد ہوئی اور اس طرح آپ اپنے والد ماجد کے بعد سکھوں کے پانچویں گورو مانے گئے۔

گورو ارجن جی کے بڑے بھائی ہرتھی چند جی کو آپ کا گورو ہونا بہت ناگوار گزرا کیونکہ وہ اپنے باپ کے بڑے بیٹے ہونے کی وجہ سے گوریائی کی گدی پر اپنا حق فائق خیال کرتے تھے۔ اس لیے وہ گورو ارجن جی کی مخالفت پر کمر بستہ ہو گئے اور آخر دم تک گورو جی کے خلاف ریشہ دوانیاں کرنے میں مصروف رہے۔ بعض مؤرخین کے نزدیک یہ گورو ارجن جی کے سوتیلے بھائی تھے۔ آپ نے گورو ارجن جی کے اکلوتے بیٹے گورو ہرگوبند جی کو ہلاک کروا دینے کی بھی سر توڑ کوشش کی مگر ناکام رہے۔ سکھ مؤرخین کو مسلم ہے کہ ہرتھی چند حکومتِ وقت کے پاس بھی گورو جی کے خلاف رپورٹیں کرتے رہے اور ان کی نقل و حرکت خوب بڑھا چڑھا کر پیش کرتے رہے۔ اس قسم کی رپورٹوں کا واحد مقصد یہ

تھا کہ حکومت کو بدظن کر کے آپ کو نقصان پہنچایا جائے۔ پرتھی چند جی نے اپنی گوریائی کی گدی الگ قائم کی تھی۔ گورو ہر سہائے ضلع فیروز پور (ہندوستان) کے سوڈھی صاحبان اسی کی اولاد سے ہیں۔

گورو ارجن جی مشہور بزرگ حضرت میاں میر رحمۃ اللہ علیہ کے ہم عصر تھے اور ان سے گورو جی کے دوستانہ تعلقات تھے۔ سکھ تاریخ کا یہ مشہور واقعہ ہے کہ دربار صاحب امرتسر میں بنائے گئے ہری مندر کی بنیاد گورو جی نے حضرت میاں میر رض کے ہاتھوں سے رکھوائی تھی اور جب اس بنیاد کو کچھ ٹیڑھا خیال کر کے معمار نے ہلا دیا تھا تو گورو جی اس پر خفا ہوئے تھے کہ اس نے ایک بزرگ کے ہاتھوں رکھی ہوئی اینٹ کیوں ہلائی ہے۔

گورو ارجن جی گورو گرنتھ صاحب کے مؤلف ہیں۔ اکثر سکھ مؤرخین کے نزدیک گورو جی نے ۱۶۶۱ بکرمی (۱۶۰۴ء) میں گرنتھ صاحب مرتب کیا تھا (۱)۔ گورو گرنتھ صاحب میں سب سے زیادہ بانیاں گورو ارجن جی کی ہیں اور ان کا بیشتر حصہ اس زمانہ کی سنت بھاشا یا برج بھاشا میں ہے جو ہندی زبان کے زیادہ قریب ہے۔ آپ کی تصنیف کردہ بانیاں ”سکھمنی“ اور ”باون اکھری“ بہت مشہور ہیں۔ اول الذکر تو سکھوں کی روزانہ عبادت میں پڑھی

۱۔ موجودہ زمانے کے اکثر سکھ محققین کے نزدیک گورو گرنتھ صاحب کے تیار کیے جانے کی یہ تاریخ غلط ہے۔ ان کی تحقیق کے مطابق ۱۶۶۱ بکرمی سے قبل گورو گرنتھ صاحب مرتب کیا جا چکا تھا۔ بعض نے اس کے مرتب ہونے کا زمانہ ۱۶۵۸ بکرمی (۱۶۰۱ء) بعض نے ۱۶۴۸ بکرمی (۱۵۹۱ء) بیان کیا ہے اور بعض اس کا زمانہ ۱۶۴۹ بکرمی (۱۵۹۲ء) اور بعض ۱۶۵۳ بکرمی (۱۵۹۶ء) بیان کرتے ہیں۔



جاتی ہے ۔

گورو صاحب نے ۱۶۶۳ بکرمی (۱۶۰۶ء) میں بمقام لاہور وفات پائی تھی اور آپ کی نعش آپ کے حکم سے دریا میں بہا دی گئی تھی ۔ آپ کی یادگار کے طور پر شاہی مسجد کے پاس گوردوارہ بنا ہوا ہے جسے گوردوارہ ڈیرہ صاحب کہتے ہیں ۔

آپ کے ہاں صرف ایک بیٹا ہرگوبند ہوا تھا جو مشہور بزرگ بھائی بڈھا جی کی دعا کے نتیجہ میں پیدا ہوا تھا ۔ اس کی پیدائش سے قبل گورو جی نے اپنے بڑے بھائی پرتھی چند کے بیٹے مہربان جی کو متبہلی بنایا تھا اور عام خیال یہ تھا کہ آپ کے بعد وہی سکھوں کا گورو ہوگا مگر جب آپ کے ہاں ہرگوبند جی پیدا ہو گئے تو آپ نے انہی کو ترجیح دی اور اپنا جانشین قرار دے دیا جو آپ کے بعد سکھوں کے چھٹے گورو ہوئے ۔ ان کے عہد میں سکھوں نے فوجی شکل اختیار کر لی ۔

گورو ارجن جی کے نام سے جو بانیاں گورو گرنتھ صاحب میں درج ہیں ان میں بھی بعض ایسے شبد ہیں جن میں ہندی ، عربی اور فارسی الفاظ پائے جاتے ہیں ، مگر چونکہ گورو ارجن جی پنجابی تھے اور ان کی تمام عمر پنجاب ہی میں گزری تھی اس لیے ان کے شبدوں سے بھی پنجابیت ظاہر ہو رہی ہے ۔ ذیل میں ہم گورو جی کے بعض شبد پیش کرتے ہیں :

نکٹ جیاں کے سدھی سنگا  
کدورت (قدرت) ورتے روپ ار رنگا  
کرھے نہ جھرے نہ من روون ہارا  
اونامی اوگت اگوچر سدا سلامت کھسم (خصم) ہمارا  
تیرے داسرے کوکس کی کان

جس کی میرا راکھے ان  
جو لؤڈا ( لونڈا ) پرہہ کیا اجات  
تس لؤڈے ( لونڈے ) کو کس کی تات  
وے مہتا جا ( بے محتاجا ) وے پرواہ ( بے پرواہ )  
نانک داس کمہو گورواہ

[ گورو گرنتھ صاحب آسا محلہ ۵ ص ۳۷ ]

کھا ک ( خاک ) نور کردنگ ( کردم ) آلم ( عالم ) دنیائے  
آسمان جہین ( زمین ) درکھت ( درخت ) آب پیدائس کھدائے ( پیدائش خدائے )  
دنیا مردار کھردنی گاہل ( خوردنی غافل ) ہوائے  
گیبان ہیوان ہرام کستنی ( غائبان حیوان حرام کشتنی )  
مردار بکھورائے ( بخورائے )

دل کبج کبجہ کادرو دوجک سبائے  
( دل قبض قبضہ قاردو دوزخ سزائے )  
ولی نیامت ( ولی نعمت ) برادرا دربار ملک پھنائے ( فناائے )  
جب اجرائیل ( عزرائیل ) بستی تب چہ کارے بدائے  
ہوال ملوم ( حوال معلوم ) کردنگ ( کردم ) پا ک اللہ  
بگو نانک ارداس پیس درویس ( پیش درویش ) بندہ

[ گورو گرنتھ صاحب راگ تانگ محلہ ۵ ص ۷۳ ]

گورو ارجن جی کا اس قسم کا ایک اور شبد ہے جو اس طرح  
ہے کہ :

مہروان ( مہربان ) ساہب ( صاحب ) مہروان ( مہربان )  
ساہب ( صاحب ) میرا مہروان ( مہربان )  
جیاں سگل کو دئے دان  
تو کاہے ڈولے پرانیا تدهہ را کھے گا سرجن ہار  
جن پیدائس ( پیدائش ) تو کیا سوئی دے آدھار  
جن اپائی میدنی سوئی کردا سار

## گورو گرنٹھ اور اردو

گھٹ گھٹ مالک دلاں کا سپا پرودگار ( پروردگار )  
 کدورت کیم ( قدرت قیم ) نہ جانے وڈا وے پرواہ ( بے پرواہ )  
 کر بندے تو بندگی چچر گھٹ میں ساء  
 تو سمرتھ اکتھ اگوچر جیؤ پنڈ تیری راس  
 رھم ( رحم ) تری سکھ پایا سدا نانک کی ارداس  
 [ گورو گرنٹھ صاحب تلنگ محلہ ۵ ص ۷۴ ]

راگ تلنگ میں گورو ارجن جی کے بعض اور شبدوں میں بھی  
 ہندی ، عربی اور فارسی کے الفاظ پائے جاتے ہیں ، جیسا کہ :  
 ۱۔ کرتے کدرتی مستاک ( قدرتی مشتاق )  
 دین دنیا ایک تو ہی سب کھلک ( خلق ) ہی تے پاک  
 کھن میں تھاپ اتھاپدا اچرج تیرے روپ  
 کون جانے چلت تیرے اندھیارے میں دیپ  
 کھود کھسم کھلک ( خود خصم خلقی ) جہان  
 اللہ مہربان کھدائے ( خدائے )  
 دنس ربن جے تدھے آرادھے سے کیوں دوجک ( دوزخ ) جائے  
 اجرائیل ( عزرائیل ) یار بندے جس تیرا آدھار  
 گناہ اس کے سگل آہو ( عفو ) تیرے جن دیکھے دیدار  
 دنیا چیچ پھل ہال ( چیز فی الحال ) سگلے سچ سکھ تیرا ناؤں  
 گور مل نانک بوجھیا سدا ایکس گاؤں  
 [ گورو گرنٹھ صاحب راگ تلنگ محلہ ۵ ص ۷۴ ]

۲۔ میراں داناں دل سوچ  
 مہبتے ( محبتے ) من تن بسے سچ ساء ( شاہ ) بندی موج  
 دیدنے دیدار ساءب ( صاحب ) کچھ ناہیں اس کا مول  
 پاک پرودگار ( پروردگار ) تو کھود کھسم ( خود خصم ) وڈا اتول  
 دستگیری دیدہ دلاور توہی توہی ایک



کرتار کدورت (قدوت) کرن کھالک (خالق) نانک تیری ٹیک  
[ گورو گرنتھ صاحب راگ تلنگ محلہ ۵ ص ۷۴ ]

گورو ارجن جی چونکہ پنجاب میں پیدا ہوئے اور انہیں اپنی زندگی میں پنجاب سے باہر جانے کا اتفاق نہیں ہوا اس لیے ان کے شبیدوں میں جہاں عربی اور فارسی کے الفاظ ملتے ہیں وہاں ان سے پنجابیت بھی ٹپک رہی ہے ۔

گورو صاحب کے اور بھی شبید ہیں جن میں عربی اور فارسی کے الفاظ بکثرت موجود ہیں چنانچہ راگ مارو میں ان کا ایک شبید ہوں ہے :

اللہ اگم کھدائی ( خدائی ) بندے  
چھوڈ کھیال ( خیال ) دنیا کے دھندے  
ہوئے پاکھاک ( پاخاک ) بھکیر مساپھر ( فقیر مسافر )  
ایہ درویس کبول ( درویش قبول ) درا  
سچ نواج یکین مسلا ( نماز یقین مصلے )  
منسا مار نوارھو آسا  
دیہ مسیت من مولانا کلم ( کلمہ ) کھدائی ( خدائی ) پاک کھرا  
سرا سرئیت ( شرع شریعت ) لے کواوھو  
تریکت ( طریقت ) ترک کھوج ٹولاوھو  
مارپھت ( معرفت ) من مارھو ابدال  
ملہو ہکیکت ( حقیقت ) جت پھر نہ مرا  
کران ( قرآن ) کتیب دل ماہیں کماہی  
دس اورات ( عورات ) رکھو بدراہی  
پنچ مرد سدک ( صدق ) لے باندھو  
کھیر سبوری کبول ( خیر صبوری قبول ) پرا  
مکا ( مکہ ) مہر روجہ پے کھا کہ ( روزہ پے خاکہ )

بہشت ( بہشت ) پیر لہج ( لفظ ) کماٹے انداجا ( اندازہ )  
 ہور ( حور ) نور مسک ( مشک ) کھدایا ( خدایا )  
 بندگی اللہ آلا ( اعلیٰ ) ہجرا ( حجرہ )  
 سچ کاوے سوئی کاجی ( قاضی )  
 جو دل سودھے سوئی حاجی ( حاجی )  
 سو ملاں ملوٹن ( ملعون ) نوارے سو درویش ( درویش )  
 جس سپہت ( صفت ) دھرا  
 سبھ ( سب ) وکھت ( وقت ) سبھے کر ویلا  
 کھالک ( خالق ) یاد دلے میں مولا  
 تسبی ( تسبیح ) یاد کرھو دس مردن سنت سیل بندھان برا  
 دل میں جانھو سب پھلھالہ ( فی الحالہ )  
 کھیل کھانہ ( خیل خانہ ) برادر ہموں جنجالہ  
 میر ملک امرے پھانایا ( فنا یا ) ایک مکام کھدائے ( مقام خدائے ) درا  
 اول سپہت ( صفت ) دوجی ساہوری ( صابوری )  
 تیجے ہلیمی ( حلیمی ) چوتھے کھیری ( خیری )  
 پنجویں پنچے اکت مکامے ( مقامے )  
 ایہ بنج وکھت ( وقت ) تیرے اپرا  
 سگلی جان کرو مودپھہ ( موضیفہ )  
 بد امل ( عمل ) چھوڈ کرو ہتھ کوجا ( کوزہ )  
 کھدائے ( خدائے ) ایک بوجھ دیوھو بانگان  
 برگو برکھردار ( برخودار ) کھرا  
 ہک ہلال بکھورو ( حق حلال بخورو ) کھانا  
 دل درباء دھوھو میلانا  
 پیر پچھانے بہستی ( بہستی ) سوئی  
 اجرائیل ( عزرائیل ) نہ دوج ( دوزخ ) ٹھرا  
 کائیاں کردار اورت یکیناں ( عورت یقیناں )  
 رنگ تماشے ( تماشے ) مان ہکینا ( حقیناں )

ناپاک پاک ہدور ہدیس ( حضور حدیث )  
 سابت سورت ( ثابت صورت ) دستار سرا  
 مسلمان سوم دل ہووے  
 انتر کی مل دل تے دھووے  
 دنیا رنگ نہ آوے نیڑے جیوں کسم پاٹ گھیو پاک ہرا  
 جاں کو مہر مہر مہروانا ( مہربان )  
 سوئی مرد مرد مردانا  
 سوئی سیکھ مسائک ہاجی ( شیخ مشائخ حاجی )  
 سو بندہ جس نیجر ( نظر ) ترا  
 کدورت کادر ( قدرت قادر ) کرن کریمان  
 سپہت مہبت ( صفت محبت ) اتہاہ رہیاں ( رحیاں )  
 ہک حکم ( حق حکم ) سچ کھدایا ( خدایا )  
 بوجھ نانک بند کھلاس ( خلاص ) ترا  
 [ گورو گرنتھ صاحب راگ مارو ص ۸۴-۱۰۸۳ ]

ایک مقام پر گورو ارجن جی کا یہ شبد درج ہے :

کارن کرن کریم  
 سرب پرتھال رہیم ( رحیم )  
 اللہ الکھ اپار  
 کھود کھدائے ( خود خدائے ) وڈ بے شمار ( بے شمار )  
 انمو بھگونت گوسائیں  
 کھالک ( خالق ) رو رہیا سرب ٹھائیں

.....

مہروان ( مہربان ) مولا توہی ایک  
 پیر پیکاسر سیکھ ( شیخ )  
 دلاں کا مالک کرے ہاک ( حاکم )



کران (قران) کتیب تے پاک  
.....

مہر دیا کر کرنے ہار  
بہگت بندگی دیہ سرجن ہار  
کہ نائک گورکھوئے بہرم  
ایکو اللہ پار برہم

[ گورو گرنتھ صاحب راگ رام کلی محلہ ۷ ص ۸۹۷ ]

۴۔ دھرق اکس (اکاش) پاتال ھے چند سور بناسی  
بادشاہ ساہ (بادشاہ شاہ) امراء کھان (خان) ڈھائے ڈیرے جاسی  
رنگ تنگ گریب (گریب) مسیت سب لوک سدھاسی  
کاجی (قاضی) سیکھ مسائکال (شیخ مشائخان) سبھے اٹھ جاسی  
پیر پیکامبر (پیغمبر) اولیاء کو تھر نہ رہاسی  
روحہ (روزہ) بانگ نواج (نماز) کیتب بن بوجھے سب جاسی  
لکھ چوراسی میدنی سب آوے جاسی  
نہچل سچ کھدائے (خدائے) ایک کھدائے (خدائے) بندہ ابناسی  
[ گورو گرنتھ صاحب راگ مارو کی وار محلہ ۵ ص ۱۱۰ ]

۳۔ ورت نہ رھوں نہ ماہ رمدانا (رمضانہ)  
تس سیوی جو رکھے ندانا  
ایک گوسائیں اللہ میرا  
ہندو ترک دوہاں نے بیرا  
ہج کابے (حج کعبے) جاؤں نہ تیرتھ پوجا  
ایکو سیوی اور نہ دوجا  
پوجا کروں نہ نواج گجاروں (نماز گزاروں)  
ایک نرنکار لے ردے تمسکاروں  
نہ ھے ہندو نہ مسلمان  
اللہ رام کے پنڈ پران

کہ کبیر ایہ کیا وکھانا

گور پیر مل کھود کھسم ( خود خصم ) پچھانا (۱)

[ گورو گرنٹھ صاحب راگ بھیروں محلہ ۵ ص ۱۱۳۶ ]

۴ - انگیکار کیا پرہ اپنے بیری سگلے سادھے

جن بیری ہے ایہ جگ لوٹیا تے بیری لے بادھے

ست گور پریمیر میرا

انک راج بھوگ رس مانی ناؤں جہی بھرواسا تیرا

چت نہ آوس دوجی باتا سر اوپر رکھوارا

بے پرواہ رھت سوامی اک نام کے آدھارا

پورن ہوئے ملیؤ سکھدانی اون نہ کائی باتا

تت سار پر م پد پایا چھوڈ نہ کتھوں جاتا

برن نہ سا کون جیسا تو ہے سچے الکھ اپارا

اتل اتھاہ اڈول سوامی نانک خصم ہمارا

[ گورو گرنٹھ صاحب رام کلی محلہ ۵ ص ۸۸۴ ]

۵ - تو دانا تو اچل توہی جات میری پاتی

تو اڈول کدے ڈولے ناہی تاہم کیسی تانی

ایکے ایکے توہی

ایکے ایکے تو رائیا

تو کرپا تے سکھ پایا

۱ - گورو گرنٹھ صاحب میں یہ شبد گورو ارجن جی اور کبیر

جی کے نام پر درج ہے - اس کے اوپر محلہ ۵ کا عنوان دیا گیا ہے جو

اس بات کی علامت ہے کہ یہ گورو ارجن جی کا بیان کردہ ہے اور

آخر میں بطور تخلص نانک کی بجائے کبیر کا لفظ ہے ، جس سے یہ واضح

ہے کہ یہ شبد کبیر جی کا بیان کردہ ہے -

تو ساگر ۾ ھنس تمھارے ھم میں مانک لالا  
تم دیوھو تل سنگ نہ مانوں ۾ بھنچہ سدا نہالا  
۾ بارک تم پتا ھمارے تم مکھ دیوھو کھیرا  
۾ کھیلے سب لاڈ لڈاوھو تم سد گنی گھیرا  
تم پورن پور رھے سمپورن ۾ سنگ اگھائے  
ملت ملت ملت مل رھیا نانک کہن نہ جائے

[ گورو گرنتھ صاحب رام کلی محلہ ۵ ص ۸۸۵ ]

۶۔ کوئی بولے رام رام کوئی کھدائے ( خدائے )

کوئی سیوے گوسائیاں کوئی اللہ

کارن کرن کریم

کرپا دھار رھیم ( رحیم )

کوئی نہاوے تیرتھ کوئی ھج ( حج ) جائے

کوئی کرے پوجا کوئی سر نوائے

کوئی پڑھے بید کوئی کتیب

کوئی اوڈھے نیل کوئی سپید

کوئی کہے ترک کوئی کہے ھندو

کوئی باچھے بھست ( بہشت ) کوئی سر گندو

کہ نانک جن ھکم ( حکم ) پچھاتا

پرہہ ساھب ( صاحب ) کا تن بھید جاتا

[ گورو گرنتھ صاحب رام کلی محلہ ۵ ص ۸۸۵ ]

۷۔ پونے میں پون سمائیا

جوتی میں جوت رل جائیا

مائی مائی ھوئی ایک

روون ھارے کی کون ٹیک

کون موا رے کون موا



برہم گیانی مل کرو بیچارا ایہ تو چلت بھیہا  
 اگلی کچھ کہہر (خبر) نہ پائی  
 روون ہار بھی اوٹھ سدھائی  
 بہرم موہ کے باندھے بندھ  
 سوہن بھیہا بھکھلائے اندھ  
 ایہ تو رچن رچیا کرتار  
 آوت جاوت حکم (حکم) اپار  
 نہ کو موآ نہ مرنے جوگ  
 نہ بنسے ابناسی ہوگ  
 جوا ایہ جانو سو ایہ ناہ  
 جانن ہارے کو بل جاؤں  
 کہ نانک گور بہرم چکائیہا  
 نہ کوئی مرے نہ آوے جائیہا

[ گورو گرنتھ صاحب رام کلی محلہ ۵ ص ۸۸۵ ]

۸ - کرن کراون سوئی  
 آن نہ دیسے کوئی  
 ٹھا کر میرا سگھڑ سبھانا  
 گور مکھ ملیا رنگ مانا  
 ایسو رے ہر رس میٹھا  
 گور مکھ کنے ور لے ڈیٹھا  
 نرمل جوت امرت ہر نام  
 پیوت امر بھئے نہکام  
 تن من سیتل اگن نواری  
 آند روپ پرگٹے منساری  
 کیا دیوں جا سب کچھ تیرا  
 سد بلہاری جاؤں لکھ بیرا

تن من جیو پنڈ دے ساچیا  
گور کرپا تے نیچ نواجیا ( نوازا )  
کھول کوارا مہل ( محل ) بلایا  
جیسا سا تیسا دکھلایا  
کہ نانک سب پڑدہ توٹا  
ہوں تیرا تو میں بن ووٹھا

[ گورو گرتھ صاحب رام کلی محلہ ۵ ص ۸۸۷ ]

۹ - سبھت ( صفت ) سلاہن بھگت ولے دتی ان  
سوے جس بھنڈار پھر پوچھ نہ لیتی ان  
جسنوں لگا رنگ سے رنگ رتیا  
اونہاں اکو نام ادھار اکا ان بھتیا  
اونہاں پچھے جگ بھنچے بھوگئی  
اونہاں پیارا رب اونہاں جوگئی  
جس ملیا گور آئے تن پرہہ جانیا  
ہوں بلہازی تن جے کھسمے ( خصمے ) بھانیا

[ گورو گرتھ صاحب وار رام کلی محلہ ۵ ص ۹۵۸ ]

۱۰ - جوڑتے دیدار میٹی سچھا ک ( حاق )  
جنی جاتا کھسم ( خصم ) کیوں لبھے تناں کھا ک ( خاک )  
من میلا و یکار ہووے سنگ پاک  
وسے سپا مہل ( محل ) کھلے بھرم تاک ( طاق )  
جسمے دکھالے مہل ( محل ) تس نہ ملے دھا ک  
من تن ہوئے نہال بندک ندر جھا ک  
نو ندہ نام ندھان گور کے سبد ( شبد ) لاگ  
تسمے ملے سنت کھا ک ( خاک ) مستک جسے بھاگ

[ گورو گرتھ صاحب وار رام کلی محلہ ۵ ص ۹۵۹ ]

۱۱ - وڈا تیرا دربار سڀا تدھ تکھت ( تخت )

سر ساھاں ( شاھاں ) پاتساہ ( پاتشاہ ) نہچل چور چھت

جو بھاوے پار برہم سوئی سچ نیاؤں

جے بھاوے پار برہم نتھاوے ملے تھاؤں

جو کینی کرتار سائی بھلی گل

جی پچھاتا کھسم ( خصم ) سے درگاہ مل

سمہی ( صحیح ) تیرا پھرمان ( فرمان ) کنے نہ پھیرے

کارن کرن کریم کدرت ( قدرت ) تیرے

[ گورو گرنٲھ صاحب وار رام کلی محلہ ۵ ص ۹۶۴ ]

۱۲ - جاں پر اندر تاں دھن باھر

جاں پر باھر تاں دھن ماھر

بن ناویں بہ پھیر پھراھر

ست گور سنگ دکھایا جاھر ( ظاھر )

جن نانک سچے سچ سماھر

[ گورو گرنٲھ صاحب وار رام کلی سلوک محلہ ۵ ص ۹۶۵ ]

۱۳ - آھر سب کردا پھرے آھر اک نہ ہوئے

نانک جت آھر جگ ادھرے ورلا بوجھے کوئے

[ گورو گرنٲھ صاحب وار رام کلی سلوک محلہ ۵ ص ۹۶۵ ]

۱۴ - وڈی ہوں وڈا اپار تیرا مرتبا ( مرتبہ )

رنگ پرنگ انیک نہ جاہن کرتبا ( کرتبہ )

جیاں اندر جیؤ سب کچھ جان لا

سب کچھ تیرے وس تیرا گھر بھلا

تیرے گھر آند ودهائی تدھ گھر

مان مہتا تیج آپاں آپ جر

سرب کلا بھرپور وسے جت کتا



نانک داسن داس تدھ اگے بنوتا

[ گورو گرنتھ صاحب وار رام کلی محلہ ۵ ص ۹۶۵ ]

گورو ارجن جی کے بیان کردہ مندرجہ بالا شبدوں میں ہندی  
کے ساتھ عربی اور فارسی الفاظ بھی استعمال ہوئے ہیں تاہم ان پر  
پنجابیت کا بہت اثر ہے ۔



## ۹۔ رائے بلونڈ اور ستا ڈوم کا کلام

گورو گرنتھ صاحب کے راگ رام کلی میں ایک ”وار“ رائے بلونڈ اور ستا ڈوم کے نام سے درج ہے۔ یہ دونوں کون تھے؟ اور ان کا آپس میں کیا رشتہ یا تعلق تھا؟ اس بارے میں سکھ ودوانوں کا بہت اختلاف ہے۔ بعض نے یہ دونوں حقیقی بھائی بیان کیے ہیں، بعض کے نزدیک یہ باپ بیٹا تھے اور مردانہ کی نسل سے تھے، بعض نے ستا ڈوم کو پیدائشی مسلمان اور رائے بلونڈ کو پیدائشی ہندو تسلیم کیا ہے۔

ان کے متعلق سکھوں میں یہ روایت مشہور ہے کہ یہ دونوں گورو ارجن جی کے دربار میں کیرتن کیا کرتے تھے اور لوگوں کو شبد وغیرہ گا کر سنایا کرتے تھے اور اس طرح بسر اوقات کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ان کی کسی عزیزہ کی (جسے بعض نے بہن اور بعض نے بیٹی بیان کیا ہے) شادی تھی۔ انھوں نے گورو جی سے مالی امداد چاہی۔ گورو جی نے ایک دن کے چڑھاوے کی تمام رقم دینے کا وعدہ کیا۔ اتفاق سے اس دن معمول کے خلاف چند ٹکے ہی آئے۔ یہ دونوں ناراض ہو گئے اور کیرتن چھوڑ دیا۔ انھیں یہ خیال تھا کہ گورو جی کی شہرت اور رونق کا باعث ان کا مؤثر کیرتن ہے۔ گورو جی نے انھیں راضی کرنے کی ہر چند کوشش کی مگر ان کی ناراضگی دور نہ ہوئی اور کسی طرح بھی کیرتن کرنے پر آمادہ نہ ہوئے۔ گورو جی نے انھیں سراپ دے دیا۔ نتیجہ کے طور پر ان کے منہ میں



چھالے پڑ گئے اور بات کرنا بھی دشوار ہو گیا۔ آخر بھائی بڈھا جی نے انہیں گورو صاحب سے معافی دلوا دی اور یہ وار انہوں نے معافی ملنے پر گورو ارجن جی کے ایما سے سکھ گورو صاحبان کی مدح میں گائی (۱)۔ اس وار کی کل آٹھ پوڑیاں ہیں جن میں پانچ سکھ گورو صاحبان : گورو نانک جی ، گورو انگد جی ، گورو امر داس جی ، گورو رام داس جی اور گورو ارجن جی کی مدح سرائی کی گئی ہے۔ بعض ودوانوں کے نزدیک اس وار کی جملہ پوڑیاں بیک وقت بیان کی گئی تھیں مگر بعض ودوان اس میں اختلاف کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک اس وار کے مختلف حصے الگ الگ اوقات میں ہر ایک گورو کی گدی نشینی کے وقت بیان کیے گئے تھے جنہیں بعد کو یکجا کر دیا گیا۔

مسٹر میکالف کے نزدیک اس وار کی ۵ پوڑیاں رائے بلونڈ کی بیان کردہ ہیں اور ۳ پوڑیاں ستا ڈوم کی تصنیف ہیں۔ لیکن پروفیسر صاحب سنگھ جی کے بیان کے مطابق ۳ پوڑیاں ستے ڈوم نے بیان کی تھیں اور ۵ پوڑیاں رائے بلونڈ نے۔ شہدارتہ گورو گرنتھ صاحب کے فاضل مصنف اس بارے میں بالکل خاموش ہیں۔ جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے اس وار میں پانچ سکھ گورو صاحبان کی مدح سرائی کی گئی ہے۔ البتہ گورو گرنتھ صاحب کے بعض قلمی نسخوں میں چھٹے گورو ہرگوبند جی کی تعریف میں بھی دو پوڑیاں درج ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ دونوں پوڑیاں بھی ستا اور بلونڈ کی بیان کردہ ہیں ، بعض کا خیال ہے کہ یہ دونوں پوڑیاں کسی نامعلوم شخص کی بیان کردہ ہیں ، رائے بلونڈ اور ستا ڈوم سے ان کا کوئی تعلق نہیں

۱۔ بعض ودوانوں کے نزدیک یہ دونوں سکھوں کے دوسرے گورو انگد جی کے دربار میں کیرتن کیا کرتے تھے اور یہ واقعہ اسی زمانے میں پیش آیا تھا۔

## گورو گرنٹھ اور اردو

گو اس وار پر پنجابیت غالب ہے تاہم اس میں عربی اور فارسی کے الفاظ بھی پائے جاتے ہیں۔ اس سے یہ امر واضح ہے کہ اس زمانے میں ایک ایسی زبان رائج ہو رہی تھی جس میں ہندی ، عربی اور فارسی کے الفاظ استعمال کیے جاتے تھے اور یہی زبان بعد کو اردو کی شکل میں ایک مستقل زبان بن گئی جس کی منجھی ہوئی صورت آج ہمارے سامنے ہے۔

رائے بلونڈ اور ستا ڈوم کی بیان کردہ وار کا نمونہ درج ذیل ہے :

ناؤں کرتا کادر ( قادر ) کرے کیوں بول ہووے جو کھیوندے

.....

لہنے دھریوں چہتر سر کر سپہتی ( صفی ) امرت پیوندے

.....

گور چیلے رھراس کیٹی نانک سلامت تھیوندے

سہ ( شہ ) ٹکھ دتوس جیوندے

.....

جھولے سو چہت نرنجی مل تکھت ( تخت ) بیٹھا گور ہٹے

کرے جے گور بھرمایا ( فرمایا ) مل جوگ الونی چٹے

لنگر چلے گور سبد ( سبد ) ہر توٹ نہ آوی کھٹے

کھرچے ( خرچے ) دتی کھسم ( خصم )

دی آپ کھمدی کھیر ( خیر ) دہنے

ہووے سپہت ( صفت ) کھسم ( خصم ) دی

نور ارسوں ( عرشوں ) کرسوں جھٹے

.....

سچ جے گور بھرمایا ( فرمایا ) کیوں ایدوں بولوں ہٹے

ہتریں کول ( قول ) نہ ہالیؤ کر پیروں کن مرئیے

دل کھوٹے آکی ( عاقی ) پھرن بنہ بہار اچائن چھٹے

.....

جن کیتی سو مننا کو سال جیواھے سالی  
دھرم رائے ھے دیوتا مے گلاں کرے دلالی  
ست گور آکھے سچا کرے سا بات هووے درھالی ( درحالی )  
گور انگد دی دوھی پھری سچ کرتے بندہ بہالی  
نانک کاٹیاں پلٹ کر مل تکھت ( تخت ) بیٹھا سے ڈالی  
درسیوے است کھڑی مسکے ( مصقلے ) هوئے جنگلی ( زنگلی )  
در درویس کھسم ( درویش خصم ) دے نائے سچے بانی لالی  
بلونڈ کھیوی نیک جن جس بہتی چھاؤ پترالی  
لنگر دولت ونڈیئے رس امرت کھیر گھیالی

.....

پئے قبول کھسم ( قبول خصم ) نال جان گھال مردی گھالی

.....

بھیر وسایا پھیروآن ست گور کھاڈور  
جب تپ سنجم نال تدھ هور موج گورور ( غرور )  
لب و ناھے مانسا جیوں پانی بور  
ورھیے درگہ گورو کی کدرتی ( قدرتی ) نور  
جت سو هاتھ نہ لھبئی تون اوھ ٹھورور  
نو تدھ نام ندھان ھے تدھ وچے بھرپور  
ندھ تیری جو کرے سو ونجے چور  
ٹیڑے سے مات لوک تدھ سوجھے دور  
بھیر وسایا پھیروآن ست گور کھاڈور  
سوٹکا سو بینھا سوی دیبان  
پیو دادے جیوها پوتا پروان



جن باسک نیرے گھتیا کر بنی تان  
 جن سمند ورولیا کر میر مدھان  
 چودہ رتن نکالین کیتون چانان  
 گھوڑا کیتو سہج دا جت کیو ہلان  
 دھنکھ چڑھائیو ست دا جس ہندا بان  
 کل وچ دھو اندھار سا چڑھیا رے بہان  
 ستھو کھیت جہائیو ستھو چھاوان  
 نت رسوئی تیرے گھیو میدا کھان  
 چارے کونڈاں سو جھیوس من میں سبد (شبد) پروان  
 آواگون نوارو کر ندر نیسان (نشان)

.....

نانک ہندا چھتر سر امت ہیران (حیران)

.....

دھن سو تیرا تھان ھے سچ تیرا پیس کاریا (پیش کاریا)  
 نانک تو لہنا تو ھے گور امر تو ویچاریا  
 گور ڈٹھا تان من سادھاریا

.....

آپے بٹی کلم ( قلم ) آپ آپ لکھن ہارا ہوآ  
 سب امت آون آون جاوئی آپے ہی نواں نروآ  
 تکھت ( تخت ) بیٹھا ارجن گورو ست گور کا کھوے چندوآ

.....

دوئی چوئی کرامات سچے کا سچا ڈھوآ

[ گورو گرتھ صاحب وار رام کلی ستہ بلونڈ ص ۶۸-۶۷-۶۶ ]



## حصہ دوم

اس حصے میں عربی اور فارسی کے ان الفاظ کی فہرست درج ہے

جو

گورو گرنٹھ صاحب کے مختلف مقامات میں استعمال کیے گئے ہیں





## گورو گرتھ صاحب میں استعمال شدہ عربی اور فارسی الفاظ کی فہرست

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب میں عربی اور فارسی کے ان الفاظ کی فہرست درج کر دی جائے جو گورو صاحبان اور ان سے برسوں قبل ہندوستان کے مختلف علاقوں، مذہبوں، ملتوں، فرقوں، قوموں اور قبیلوں سے تعلق رکھنے والے بھگت صاحبان نے اپنے کلام میں بغیر کسی تکلف کے استعمال کیے ہیں۔ ان الفاظ سے یہ امر واضح ہے کہ اردو کے وجود میں آنے سے قبل ہندوستان کے مختلف حصوں میں ایک ایسی زبان رواج پا رہی تھی جس میں عربی اور فارسی کے الفاظ بھی استعمال کیے جاتے تھے۔

اس فہرست میں ہر ایک لفظ کے ساتھ اس کی وہ شکل بھی اردو حروف میں نقل کر دی گئی ہے جو اسے گورو گرتھ صاحب کے شبّدوں اور شلوکوں میں استعمال کرتے وقت دی گئی ہے۔ متعدد الفاظ تو اپنی اصل شکل اور اصل معنوں میں جوں کے توں لکھے گئے ہیں مگر بعض الفاظ میں کچھ تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں اور وہ گورو گرتھ صاحب کی مخصوص گریمر کے سانچے میں ڈھال دیے گئے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ گورمکھی حروف تہجی میں ٹ، ح، خ کے لیے کوئی حرف مقرر نہیں اور نہ ہی ذ، ز، ش، ص، اور ض میں امتیاز کرنے والے حروف ہیں۔ نیز ط، ظ، ع، غ، ف

اور ”ق“ کا بھی کوئی بدل نہیں۔ چنانچہ ”الف“، ”ء“ اور ”ع“ کے (۱) لیے  $\text{अ}$  میں سے کسی ایک کا استعمال کیا جاتا ہے اور ”ح“، ”ہ“ کے لیے  $\text{ह}$  سے ہی کام لیا جاتا ہے۔ نیز ”خ“ اور ”کھ“ کے بجائے  $\text{ख}$  لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح ”ث“، ”س“ اور ص کے لیے  $\text{स}$ ۔ ”ذ“، ”ز“، ”ض“ اور ”ظ“ کے لیے  $\text{ज}$  کو ہی کافی سمجھا جاتا ہے۔ نیز ”غ“ اور ”گ“ کے لیے  $\text{ग}$  اور ”ف“ اور ”پھ“ کا متبادل  $\text{फ}$  خیال کیا جاتا ہے۔ ”ق“ اور ”ک“ کا امتیاز پیدا کرنے والا بھی کوئی حرف گورمکھی حروف میں نہیں (۲)۔ ان دونوں کی جگہ  $\text{क}$  استعمال کرنے کا رواج ہے۔ اس لیے بھی ان الفاظ کی شکل میں فرق آ گیا ہے۔ مثلاً گورو گرتھ صاحب کے اکثر مقامات میں ”کاغذ“ کے بجائے ”کاگد“ لکھا گیا ہے اور بعض جگہ اسے ”کاگت“ یا ”کاگل“ میں بدل دیا گیا ہے اور بعض جگہ ”کاگر“ میں۔ اسی طرح ”راہ راست“ کو ”رھراس“ اور ”عرض داشت“ کو ”ارداس“ کی شکل دے دی گئی ہے۔

گورو نانک جی نے تو اپنے کلام میں بعض حروف اور الفاظ کی مختلف آوازیں بھی ملحوظ رکھی ہیں جیسا کہ بعض علاقوں کے لوگ ”ض“ کو ”ذ“، ”ز“ اور ”ظ“ اور ”د“ سے ملتی جلتی آواز سے ادا کرتے ہیں۔ گورو جی نے ان مختلف آوازوں کے پیش نظر ”قاضی“ لفظ کو بعض مقامات پر کاجی ( $\text{काजी}$ ) اور بعض جگہ کادی ( $\text{कादी}$ )

۱۔ گورمکھی حروف تہجی میں تین الف ہیں: ایک پیش والا، دوسرا زبر والا اور تیسرا زیر والا۔

۲۔ مشہور مکھ سکالر سردار کاھن سنگھ جی نابھہ نے ایک مرتبہ ان حروف میں امتیاز پیدا کرنے کے لیے بعض علامات ایجاد کرنے کی کوشش کی تھی۔ اکثر سکھوں نے ان کی یہ کوشش ناپسند کی تھی۔



## گورو گرتھ اور اردر

کی شکل میں درج کیا ہے ، نیز ”حاضر حضور“ کو ”ہادرہ ہدور“ (حادر حدور) لکھا ہے ۔ حیدر آباد دکن کے لوگوں میں ”ق“ کی آواز ”خ“ اور ”کھ“ کے مترادف ہے ۔ گورو جی نے اس آواز کے مد نظر لفظ ”وقت“ کو اپنے کلام میں ”وخت“ یا ”وکھت“ لکھا ہے ۔ کوکن لوگ ”ق“ کو ”گ“ کی طرح بولتے ہیں ۔ گورو جی نے اس آواز کو ملحوظ رکھتے ہوئے ”عقد“ کی بجائے ”اگد“ (عگد) نقل کیا ہے ۔

اس فہرست میں جو الفاظ جمع کیے گئے ہیں ان میں بعض الفاظ ایسے ہیں جو گورو گرتھ صاحب کے ایک ایک صفحہ پر کئی کئی مرتبہ آئے ہیں ۔ مثلاً ”حکم“ ، ”خصم“ ، ”در“ اور ”درگاہ“ وغیرہ ۔ اور بعض الفاظ ایسے ہیں جنہیں سارے گورو گرتھ صاحب میں صرف ایک ایک مرتبہ ہی درج کیا گیا ہے ۔ مثلاً ”ام“ ، ”رسول“ ، ”قبلہ“ اور ”کافر“ وغیرہ ۔

امید ہے کہ یہ فہرست بھی ناظرین کی دلچسپی کی موجب ہوگی ۔ قارئین کرام کی سہولت اور تحقیق کے لیے ہر لفظ کے ساتھ گورو گرتھ صاحب کے اس صفحہ کا حوالہ بھی دے دیا گیا ہے جس میں وہ لفظ استعمال کیا گیا ہے ۔

## (الف)

- آب (آب ، آب) ص ۲۴ ، ۱۳۳ ، ۷۲۳ ، ۱۰۳۱  
 آتش (آتسری ، آتس) ص ۱۰۹۵ ، ۱۲۹۱  
 آخر (آکهر) ص ۷۲۱  
 آدم (آدم) ص ۱۱۶۱  
 آدمی (آدمی) ص ۱۳۴ ، ۴۱۸ ، ۴۷۲ ، ۴۸۹ ، ۶۶۰  
 آراسته (راس) ص ۳۹۷  
 آرائش (اسراف) ص ۲۵  
 آرزو (ارج) ص ۳۵۵  
 آسمان (اسمان ، اسمان) ص ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۳ ، ۱۴ ، ۶۴  
 ۲۳۳ ، ۳۳۰ ، ۳۳۲ ، ۴۸۸ ، ۵۹۵ ، ۷۲۲ ، ۷۲۳ ،  
 ۹۶۷ ، ۱۲۵۶ ، ۱۲۵۷  
 آسیه (آسائی) ص ۱۳۶۲  
 آشنا (استاها) ص ۱۸۷ ، ۱۴۰۲  
 آشنائی (استائی) ص ۷۹۵  
 آغاز (اگجا ، آگجا) ص ۶۲۱ ، ۸۸۴  
 اکفا (اکفا) ص ۱۳۳۷  
 آگاه (آگاه) ص ۱۳۸۳  
 آمد (آمد) ص ۷۲۷  
 آمر (آمر ، آمرو) ص ۳۷۱ ، ۶۰۹

- امّ (آس) ص ۳۷۱  
 آن (آن ، آن) ص ۳۷۶ - ۱۲۱۰  
 آن (آن) ص ۱۴۴  
 آن کسے (آکسے) ص ۱۶۴  
 آنکس (انکس) ص ۱۵۹ ، ۲۲۱ ، ۶۳۶ ، ۶۴۷ ، ۶۶۵ ، ۱۱۷۹  
 ابا (اے) ص ۷۳  
 ابادان (ابادان) ص ۳۴۵  
 ابدال (ابدال) ص ۱۳۸۰  
 ابدالی (ابدالی) ص ۱۱۶۷  
 احوال (حوال ، احوال) ص ۳۳۰ ، ۷۲۱ ، ۱۳۷۱ ، ۱۳۷۵  
 اختیار (اکتیاو) ص ۳۳۸  
 اخفا (اکفا) ص ۱۳۳۷  
 اخلاص (اکھلاس) ص ۱۵۹  
 اژدھا (اسرال ، اسرالا) ص ۹۰۴ ، ۱۰۳۱  
 امت (امت) ص ۱۷۴ ، ۱۴۴  
 امتاد (استاد) ص ۲۴ ، ۱۰۹۶  
 اسوار (اسوار ، اسوارا) ص ۱۴۲ ، ۳۲۹ ، ۸۷۲  
 اسواری (اسواری) ص ۱۷۹ ، ۳۲۹  
 اشارت (سارتا) ص ۲۱۸  
 اشتر (آسٹ) ص ۱۱۴۰  
 اصل (اسل) ص ۱۱۴۱  
 اصول (اسول) ص ۵ ، ۴۸۱  
 اعلا (آلا ، آلے) ص ۷۲۲ ، ۱۰۸۴  
 اعمال (امالی) ص ۵۵۸  
 افتراء (اپھتراء) ص ۷۲۷  
 افزوں (اپھجون) ص ۱۴۳  
 المست (المست) ص ۳۷۷



## گورو گرنٲھ اور اردو

آلودہ (الودیا) ص ۱۰۹

اللہ (الا ، اله ، اللہ ، اللہ) ص ۵۳ ، ۹۴ ، ۳۴۰ ، ۳۴۲ ، ۳۹۷

۴۳۰ ، ۴۸۰ ، ۴۸۸ ، ۷۲۳ ، ۷۲۴ ، ۷۲۷ ، ۷۹۴

۸۹۷ ، ۸۹۷ ، ۱۰۸۳ ، ۱۱۳۶ ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۹۱

۱۳۴۹ ، ۱۳۵۰ ، ۱۳۷۴ ، ۱۳۸۳

آم (ام) ص ۷۳

امان (امان ، امان ، امان) ص ۲۶۸ ، ۳۷۴ ، ۱۰۹۷ ، ۱۲۴۹

امانہ (امانا) ص ۴۰۳

آمت (امت) ص ۹۶۷ ، ۹۶۹

امر (امر ، امر ، امرے) ص ۴۸ ، ۸۳ ، ۱۶۱ ، ۲۳۸ ، ۳۰۴

۶۰۰ ، ۷۱۱ ، ۷۴۹ ، ۷۸۹ ، ۹۹۸ ، ۱۰۴۶ ، ۱۰۵۷

۱۰۸۱ ، ۱۱۴۰ ، ۱۲۲۵ ، ۱۲۴۱ ، ۱۲۵۰ ، ۱۳۵۹

امراء (امرے ، امراء ، امراء) ص ۴۶ ، ۸۵۱ ، ۵۶۱ ، ۸۶۹ ، ۱۰۸۴

۳۱۵ ، ۱۱۰۰

آمی (اومی) ص ۴۶۹

آمین (اومیا) ص ۴۶۹

اناج (اناج) ص ۱۱۶

اندر (اندر ، اندر ، اندر) ص ۶۲ ، ۸۴ ، ۸۵ ، ۹۱ ، ۱۴۵

۲۶۹ ، ۳۰۱ ، ۳۰۲ ، ۳۰۴ ، ۳۰۵ ، ۳۰۸ ، ۳۰۹ ، ۳۱۰

۳۱۲ ، ۳۱۳ ، ۳۱۵ ، ۳۱۶ ، ۳۲۰ ، ۳۱۲ ، ۳۱۷ ، ۳۲۵

۴۲۷ ، ۴۳۹ ، ۴۷۰ ، ۴۷۳ ، ۴۷۴ ، ۵۱۰ ، ۵۱۱ ، ۵۱۴

۵۲۰ ، ۵۵۱ ، ۵۵۲ ، ۵۵۳ ، ۵۵۶ ، ۵۶۶ ، ۵۶۸ ، ۵۸۷

۵۸۹ ، ۵۹۴ ، ۶۴۷ ، ۶۵۰ ، ۶۹۰ ، ۷۵۴ ، ۷۵۸ ، ۷۸۹

۸۴۳ ، ۸۵۰ ، ۸۵۱ ، ۸۵۴ ، ۹۵۱ ، ۹۵۴ ، ۹۵۶ ، ۹۶۰

۹۶۴ ، ۹۶۵ ، ۹۶۶ ، ۱۰۲۶ ، ۱۰۳۴ ، ۱۰۳۸ ، ۱۰۴۶

۱۰۵۰ ، ۱۰۵۳ ، ۱۰۵۶ ، ۱۰۵۷ ، ۱۰۶۰ ، ۱۰۶۳

۱۰۶۴ ، ۱۰۶۶ ، ۱۰۶۷ ، ۱۰۹۱ ، ۱۰۹۲ ، ۱۰۹۳

گورو گرنتھ اور اردو

' 1204 ' 1207 ' 1203 ' 1.99 ' 1.98 ' 1.90

1289, 1288, 1285, 1283, 1280, 1278

1345 6 1348

اندازه (انداجا) ص ۸۵۶ ، ۱۰۸۴

اندیشه (ادیس ، اندیس ، اندیسرو ، اندیس) ص ۵۷ ، ۹۰ ، ۱۹۳

'099 '519 '078 '315 '3.5 '3.0 '202 '212

‘ 63. ‘ 624 ‘ 619 ‘ 612 ‘ 547 ‘ 55. ‘ 533 ‘ 517

' 1177 ' 99. ' 899 ' 822 ' 823 ' 813 ' 209

1277

اندیشہ (اندیسے) ص ۱۹۲، ۳۶۸

اندوه (اندوه) ۳۴۵

انگور (انکر، انگور) ص ۲۰، ۱۳۲۸

انگوری (انگوری) ۳۲۶ ، ۸۳۸

اوطاق (آتاک ، اوتاک) ص ۵۵ ، ۵۶

اول (اول) ۱۳۱، ۳۸۰، ۱۱۹۳

آوردہ (آوردہ) ص ۶۱۵

اولیاء (اول، اولیے) ص ۳۱۱، ۵۱۸، ۱۱۰۰

ایسی (ایں) ص ۷۲۱

ایمان ( ایمان ) ص ۲۴

(ب)

بابا (بابا، بائے، بابانیا) ص ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰

'38. '382 '371 '37. '3.2 '172 '155 '1.8

۸۵۵ ، ۸۵۲ ، ۷۶۳ ، ۶۲۳ ، ۵۹۵ ، ۵۸۲ ، ۵۸۱ ، ۴۸۲

۹۹۳ ، ۹۹۲ ، ۹۸۹ ، ۹۵۱ ، ۹۱۷ ، ۸۸۶ ، ۸۷۷ ، ۸۷۰

۹۹۴ ، ۱۱۰۶ ، ۱۱۰۴ ، ۱۰۱۵ ، ۱۰۱۲ ، ۱۰۱۰ ، ۱۰۰۹ ، ۹۹۳

۱۱۶۱ ، ۱۱۹۳ ، ۱۱۹۴ ، ۱۳۲۸ ، ۱۳۳۱ ، ۱۴۲۶

بابا آدم (بابا آدم) ص ۱۱۶۱

بابو (بابو) ص ۴۱۷

پاپ (پاپ ، پاپ باپ ، باپے ، باپو) ص ۹۷ ، ۳۳۹ ، ۴۷۶ ، ۴۹۴

۴۸۲ ، ۵۹۶ ، ۶۵۸ ، ۶۷۳ ، ۷۹۶ ، ۱۱۴۱ ، ۱۱۷۱

۱۱۸۳ ، ۱۱۹۴ ، ۱۱۹۶ ، ۱۲۰۰ ، ۱۲۷۹

بادشاہ (بادشاہ ، بادشاہ) ص ۱۴۳ ، ۲۲۷ ، ۶۰۰ ، ۷۴۰ ، ۱۱۰۰

۱۱۶۵ ، ۱۱۶۶

بادشاہیان (بادشاہیا) ص ۴۲

بادہ (بادنگ) ص ۱۳۵۱

باری (باری) ص ۱۴۳۰

باز (باج ، باجاں) ص ۱۴۴ ، ۱۳۸۳

بازار (باجار ، باجارا ، بجارہ) ص ۱۴۱ ، ۴۶۴ ، ۷۵۶ ، ۸۷۳

۹۶۵ ، ۱۰۵۳ ، ۱۲۹۰ ، ۱۴۲۳

بازاری (باجاری ، باجاریا) ص ۳۵۹ ، ۴۶۴ ، ۸۷۳ ، ۱۰۱۳ ، ۱۲۸۳

۱۲۹۰

بازی (باجی) ص ۱۳۰ ، ۱۵۱ ، ۱۵۴ ، ۲۳۰ ، ۲۴۶ ، ۳۵۹ ، ۳۶۶

۴۱۲ ، ۴۲۲ ، ۴۳۳ ، ۴۷۴ ، ۴۸۴ ، ۴۹۵ ، ۵۸۰ ، ۵۹۸

۶۵۶ ، ۶۵۹ ، ۷۳۶ ، ۹۰۹ ، ۹۱۱ ، ۹۳۶ ، ۹۴۱

۱۰۱۳ ، ۱۰۲۲ ، ۱۰۲۳ ، ۱۰۶۱ ، ۱۱۸۵ ، ۱۱۹۸

۱۲۴۳ ، ۱۲۷۶ ، ۱۳۱۱

بازی گر (باجی گر ، باجی گر) ص ۲۰۶ ، ۴۸۷ ، ۵۸۱ ، ۶۵۵ ، ۷۳۶

۱۰۲۳ ، ۱۰۶۱ ، ۱۱۰۵ ، ۱۳۴۲

بازی گری (باجی گری) ص ۴۸۱



۱۱۱۶	۷۷۶	ص	باشہ (باسا، باسے)
۱۱۰۵		ص	باعث (بائس)
۳۹۷	۳۵۴	۲۷۰	۲۱۲
۱۳۸۲	۹۶۶	۸۴۹	
۱۲۴۳		ص	باغ (باگے باگ)
	۵۰	ص	باغات (باگات)
	۳۸۵	ص	باغیچہ (بگیچا)
	۱۷۹	ص	باغیچے (باگیچے)
۱۰۳۰	۹۵۳	۷۵۱	۶۹۸
	۲۵۹	۵۰۵	ص
۱۳۷۴	۱۱۹۱	۱۱۵۸	۱۱۰۰
		ص	بانگ (بانگ)
	۱۰۸۴	۷۹۰	ص
		ص	بانگان (بانکا، بانگان)
۷۶	۷۴	۶۳	۵۱
	۴۵	ص	باہر (باہر، باہرا، باہرے، باہرے)
۱۰۵	۱۰۲	۱۰۱	۹۹
	۹۷	۸۸	۸۵
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۱۳۳	۱۲۷	۱۲۴	۱۲۳
	۱۱۹	۱۱۸	۱۱۷
۱۰۷			
۲۲۱	۲۲۰	۱۹۷	۱۸۳
	۱۸۲	۱۴۷	۱۴۳
۱۳۹			
۳۳۵	۳۳۴	۳۲۶	۳۱۵
	۲۹۳	۲۹۲	۲۵۹
۲۵۷			
۴۵۰	۴۴۷	۴۴۵	۴۳۴
	۴۲۵	۳۹۸	۳۹۷
۳۸۵			
۴۵۱	۴۴۸	۴۴۷	۴۴۵
	۴۴۳	۴۴۲	۴۴۱
۴۴۰	۴۳۹	۴۳۸	۴۳۷
۴۳۶	۴۳۵	۴۳۴	۴۳۳
۴۳۲	۴۳۱	۴۳۰	۴۲۹
۴۲۸	۴۲۷	۴۲۶	۴۲۵
۴۲۴	۴۲۳	۴۲۲	۴۲۱
۴۲۰	۴۱۹	۴۱۸	۴۱۷
۴۱۶	۴۱۵	۴۱۴	۴۱۳
۴۱۲	۴۱۱	۴۱۰	۴۰۹
۴۰۸	۴۰۷	۴۰۶	۴۰۵
۴۰۱	۴۰۰	۳۹۹	۳۹۸
۳۹۷	۳۹۶	۳۹۵	۳۹۴
۳۹۳	۳۹۲	۳۹۱	۳۹۰
۳۸۷	۳۸۶	۳۸۵	۳۸۴
۳۸۳	۳۸۲	۳۸۱	۳۸۰
۳۷۹	۳۷۸	۳۷۷	۳۷۶
۳۷۲	۳۷۱	۳۷۰	۳۶۹
۳۶۵	۳۶۴	۳۶۳	۳۶۲
۳۶۰	۳۵۹	۳۵۸	۳۵۷
۳۵۴	۳۵۳	۳۵۲	۳۵۱
۳۴۸	۳۴۷	۳۴۶	۳۴۵
۳۴۲	۳۴۱	۳۴۰	۳۳۹
۳۳۷	۳۳۶	۳۳۵	۳۳۴
۳۳۰	۳۲۹	۳۲۸	۳۲۷
۳۲۴	۳۲۳	۳۲۲	۳۲۱
۳۱۷	۳۱۶	۳۱۵	۳۱۴
۳۱۰	۳۰۹	۳۰۸	۳۰۷
۳۰۱	۳۰۰	۲۹۹	۲۹۸
۲۹۷	۲۹۶	۲۹۵	۲۹۴
۲۹۳	۲۹۲	۲۹۱	۲۹۰
۲۸۷	۲۸۶	۲۸۵	۲۸۴
۲۸۳	۲۸۲	۲۸۱	۲۸۰
۲۷۹	۲۷۸	۲۷۷	۲۷۶
۲۷۲	۲۷۱	۲۷۰	۲۶۹
۲۶۵	۲۶۴	۲۶۳	۲۶۲
۲۶۰	۲۵۹	۲۵۸	۲۵۷
۲۵۴	۲۵۳	۲۵۲	۲۵۱
۲۴۸	۲۴۷	۲۴۶	۲۴۵
۲۴۲	۲۴۱	۲۴۰	۲۳۹
۲۳۷	۲۳۶	۲۳۵	۲۳۴
۲۳۰	۲۲۹	۲۲۸	۲۲۷
۲۲۴	۲۲۳	۲۲۲	۲۲۱
۲۱۷	۲۱۶	۲۱۵	۲۱۴
۲۱۰	۲۰۹	۲۰۸	۲۰۷
۲۰۱	۲۰۰	۱۹۹	۱۹۸
۱۹۷	۱۹۶	۱۹۵	۱۹۴
۱۹۳	۱۹۲	۱۹۱	۱۹۰
۱۸۷	۱۸۶	۱۸۵	۱۸۴
۱۸۳	۱۸۲	۱۸۱	۱۸۰
۱۷۹	۱۷۸	۱۷۷	۱۷۶
۱۷۲	۱۷۱	۱۷۰	۱۶۹
۱۶۵	۱۶۴	۱۶۳	۱۶۲
۱۶۰	۱۵۹	۱۵۸	۱۵۷
۱۵۴	۱۵۳	۱۵۲	۱۵۱
۱۴۸	۱۴۷	۱۴۶	۱۴۵
۱۴۲	۱۴۱	۱۴۰	۱۳۹
۱۳۷	۱۳۶	۱۳۵	۱۳۴
۱۳۰	۱۲۹	۱۲۸	۱۲۷
۱۲۴	۱۲۳	۱۲۲	۱۲۱
۱۱۷	۱۱۶	۱۱۵	۱۱۴
۱۱۰	۱۰۹	۱۰۸	۱۰۷
۱۰۱	۱۰۰	۹۹	۹۸
۹۷	۹۶	۹۵	۹۴
۹۳	۹۲	۹۱	۹۰
۸۷	۸۶	۸۵	۸۴
۸۳	۸۲	۸۱	۸۰
۷۹	۷۸	۷۷	۷۶
۷۲	۷۱	۷۰	۶۹
۶۵	۶۴	۶۳	۶۲
۶۰	۵۹	۵۸	۵۷
۵۴	۵۳	۵۲	۵۱
۴۸	۴۷	۴۶	۴۵
۴۲	۴۱	۴۰	۳۹
۳۷	۳۶	۳۵	۳۴
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
۱۷	۱۶	۱۵	۱۴
۱۰	۹	۸	۷
۱	۰	۹	۸



## گورو گرتھ اور اردو

بخشنہار (بکھسن ہار ، بکھسن ہار ، بکھسن ہار) ۶۳ ، ۹۰ ، ۱۵۸ ،

۲۳۵ ، ۲۶۰ ، ۲۶۱ ، ۳۵۶ ، ۳۶۳ ، ۳۹۱ ، ۴۲۰ ، ۴۳۰ ،

۵۸۹ ، ۵۹۴ ، ۷۵۱ ، ۷۵۸ ، ۸۰۹ ، ۸۵۳ ، ۱۰۰۷ ، ۱۰۱۱ ،

۱۱۳۸ ، ۱۲۵۰ ، ۱۲۸۲

بخشیش (بکھس ، بکھسیس ، بکھسیسی ، بکھسیؤن) ص ۱ ، ۵ ،

۱۵ ، ۲۱۰ ، ۲۷۷ ، ۳۵۸ ، ۴۶۷ ، ۵۲۳ ، ۵۲۹ ، ۱۰۷۷ ،

۱۱۰۴ ، ۱۱۷۵

بخور (بکھورائے ، بکھورہ) ص ۵۲۳ ، ۱۰۸۴

بخوری (بکھوراء) ۷۲۳

بخیل (بکھیل) ۷۲۱

بخیلی (بکھیلی) ص ۷۳۳ ، ۸۵۲ ، ۸۵۳ ، ۹۲۴ ، ۱۱۹۱ ، ۱۲۴۹ ،

۱۳۱۹

بدائے (بدائے) ص ۷۲۳

بد (بد) ص ۷۲۱ ، ۱۰۸۴

بد بخت (بد بکھت) ص ۷۲۱

بد حال (بہال ، بہالیا) ۱۳۶۲ ، ۱۳۶۴

بد دعا (بددُآ) ص ۴۲

بدورہ (بدرا) ص ۷۸۹

بدراہی (بدراہی) ص ۱۰۸۳

بد عمل (بد امل) ص ۱۰۸۴

بد فعلی (بد پھیلی) ص ۶۳ ، ۱۰۵ ، ۱۴۲

بدکار (بدکارا) ص ۱۰۱۱

بدل (بدلاؤن ، بدلے ، بدلہا ، بادر) ص ۳۳۵ ، ۸۷۴ ، ۱۲۰۳ ، ۱۲۶۱

بدلاؤ (بدلاؤ) ص ۶۵۱

بدلانا (بدلاؤن) ص ۸۷۴

بدنام (بدناؤ) ص ۶۴۵



بدنامی (بدنامی) ص ۹۰۲

بد نظر (بدنجر) ص ۱۳۴۸

بدن (بدن ، بدنی ، بدن) ص ۳۹ ، ۹۶۹ ، ۱۳۱۸

بدون (بہون ، بہونا ، بہونڑیا) ص ۳۹۷ ، ۷۹۳ ، ۸۰۵

بدی (بدی) ص ۷۲۹

بدیان (بدیا) ص ۴۶۴

برا (برا) ص ۱۰۸۴

برابر (برابر) ص ۸۵۸ ، ۹۷۳

برابری (برابری) ص ۴۷۴ ، ۹۷۰

برأت (برأت) ص ۱۲۵۱

برادر (برادر) ص ۱۰۸۴

برادران (برادران) ص ۷۲۱ ، ۷۲۳

برخوردار (برکھوردار) ص ۱۰۸۴

برعکس (برکس) ص ۳۳۵

برغو (برگو) ص ۱۰۸۴

برف (ورپھ) ص ۷۵۸

برکت (برکت ، برکتی) ص ۵۳ ، ۶۴۷

برکش (برکس) ص ۳۳۵

برگزیدہ (برگو) ص ۷۹۰

بزه کاری (بجگاری) ص ۱۱۶۱

بس (وسے) ص ۱۴۴

بستنی (بستنی) ص ۷۲۴

بسمل (بسمل ، بسمل) ص ۱۱۵۸ ، ۱۱۶۵ ، ۱۳۵۰

بسیار (بسیار) ص ۴۲۵ ، ۴۷۵ ، ۷۲۷ ، ۱۲۹۱

بسے (وسے) ص ۱۴۴

بقر عید (بکرید) ص ۱۳۹۳

بک (بک) ص ۱۲۸۶

- ہیکاری (ہکاری) ص ۱۷۹ ، ۷۲۷
- ہگو (ہگو ، ہگو) ص ۶۴ ، ۷۲۳
- ہگوئی (ہگوئی) ص ۷۲۷
- ہگوید (ہگوید) ص ۷۲۱
- ہلغ (ہلغ) ص ۶۶۷ ، ۱۳۱۳
- ہلا (ہلا) ص ۱۵۲ ، ۱۹۰ ، ۱۹۳ ، ۲۰۱ ، ۳۳۷ ، ۸۸۷ ، ۹۷۱
- ۱۳۴۷
- ہن (ہن) ص ۴۲۷ ، ۵۲۴
- ہنت (ہنت) ص ۱۱۵۸
- ہند (ہند ، ہند) ص ۵ ، ۴۲۰ ، ۱۰۰۲ ، ۱۰۸۳ ، ۱۲۸۷
- ہند خلاص (ہند کھلاس ، ہند کھلاس) ص ۱۰۰۲ ، ۱۰۸۳
- ہند خلاصی (ہند کھلاسی) ص ۵
- ہندش (ہندس) ص ۱۹۶۴
- ہندگی (ہندگی) ص ۳۳۸ ، ۴۴۲ ، ۴۸۸ ، ۷۲۴ ، ۷۲۶ ، ۷۹۳ ، ۷۹۷
- ۸۹۷ ، ۹۶۱ ، ۱۰۹۴ ، ۱۲۴۲ ، ۱۳۷۴ ، ۱۳۸۳
- ہندہ (ہندو ، ہندا ، ہندہ) ص ۸۴ ، ۳۴۱ ، ۳۵۹ ، ۳۹۶ ، ۴۰۰ ، ۴۶۵
- ۴۷۸ ، ۴۸۱ ، ۷۲۳ ، ۹۹۰ ، ۱۰۲۴ ، ۱۰۷۳ ، ۱۰۸۳
- ۱۰۹۶ ، ۱۱۰۰ ، ۱۱۴۰ ، ۱۳۵۰ ، ۱۳۸۳ ، ۱۳۸۳
- ہندی (ہندی) ص ۹۰ ، ۳۵۹ ، ۴۱۳ ، ۴۶۵ ، ۶۲۴ ، ۷۲۴ ، ۱۱۹۱
- ہندی خانہ (ہندی کھانا) ص ۱۱۹۱
- ہندے (ہندے) ص ۳۳۸ ، ۷۲۳ ، ۷۲۷ ، ۱۰۸۳ ، ۱۱۰۲ ، ۱۱۳۸
- ۱۳۴۹ ، ۱۳۱۲ ، ۱۳۸۴
- ہندے وہانی (ہندے رہائشی) ص ۱۲۸۷
- ہنیاد (ہنیادا) ص ۳۸۱
- ہود (ہود) ص ۷۲۷
- ہوئی (ہوئی) ص ۷۹۳

بویا (بویا) ص ۳۰۹

بوئے (بوئے، بوہتے، بوئیؤ) ص ۱۱۰۲، ۱۳۶۰

بہانہ (بہانا) ۷۹۷

بہشت (بہشت، بہست، بہست) ص ۲۳، ۱۴۱، ۴۷۷، ۴۸۰

۱۳۵۰، ۱۱۶۳، ۱۰۸۳، ۱۰۳۵، ۹۵۲، ۴۸۸

بہشتی (بہستی) ص ۱۰۸۳

بہل (بہل) ص ۹۸۷

بیا (بیا، بی آ) ص ۱۸۶، ۳۲۱، ۱۳۷۸

بیایان (بیبان، بیبانی، بے بانے، ویبانی) ص ۲۳، ۳۷۱، ۴۷۷

۵۵۳، ۱۰۲۱

بیادر (بیادر) ص ۲۵

بی بی (بی بی) ص ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۸، ۱۱۶۷

بے (بے) ص ۷۲۱، ۸۷۱

بے باق (بے باکا) ص ۶۷۱

بے باک (بے باک) ص ۷۲۱

بے پروا (بے پرواہا، بے پرواہ، وے پرواہا، وے پرواہ،

بے پرواہے، وے پرواہے) ص ۲، ۲۰، ۱۲۲، ۱۲۳

۱۲۷، ۱۳۵، ۱۶۱، ۱۸۷، ۲۴۳، ۲۵۲، ۳۰۴، ۴۰۰

۴۲۸، ۶۰۴، ۷۲۴، ۷۵۵، ۷۸۸، ۸۵۲، ۸۹۶، ۹۹۴

۱۰۲۱، ۱۰۲۵، ۱۰۳۲، ۱۰۳۴، ۱۰۳۶، ۱۰۵۴

۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷

۱۰۷۴، ۱۰۸۱، ۱۱۴۴، ۱۱۵۵، ۱۱۸۸

۱۲۵۰، ۱۲۸۳، ۱۲۸۸، ۱۲۹۱، ۱۳۷۹، ۱۳۸۳

۱۳۱۲

بے پیر (بے پیر، وے پیر) ص ۵۹۵، ۸۷۱

بے چارہ (بے بیچارا) ص ۸۷۰

بے چاری (بی چاری) ص ۱۱۲۰



- بے حال (بہال، بہالیا، بے ہال) ص ۸۰۵، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳
- بے خبر (بے کھبر) ص ۷۲۷
- بے دار (بے دار) ص ۹۷۲
- بے دعویٰ (نرداوی) ص ۱۳۷۳
- بے دین (ویدینا) ص ۷۹۰
- بیشا (بیشا) ص ۴۸۱
- بے شمار (بے شمار، بے مسبار) ص ۲۹۲، ۵۲۲، ۶۱۸، ۶۷۳، ۷۰۰، ۸۸۹، ۸۱۶، ۸۹۷، ۱۲۳۵، ۱۲۶۹، ۱۳۰۲
- بیع (بے، بے، بے آنی) ص ۳۷۹، ۷۳۰
- بیع خرید (بے کھرید) ص ۳۹۶، ۷۳۸، ۷۳۹
- بے عیب (بے ایب) ص ۷۲۱
- بے غم پورہ (بے گم پورہ) ص ۳۴۵
- بیہتم (بیہتم) ص ۷۲۱
- بے کار (وے کار، وے کار، بے کار، وے کار) ص ۱۶، ۵۶، ۱۳۲، ۱۵۰، ۱۱۰۵
- بے کار (وے کار) ص ۱۲۸، ۱۶۶
- بے گاری (بگاری، وے گاری، وے گاریا) ص ۱۶۶، ۱۷۹، ۷۲۷
- بے گانہ (بگانا، بے گانا، برانے، برانو) ص ۲۶۱، ۵۲۳، ۷۵۹
- ۷۹۵، ۸۷۵، ۱۰۰۳، ۱۲۱۰، ۱۲۵۳
- بے محتاج (بے محتاج، بے محتاجے، وے محتاج، وے محتاجا، وے محتاج) ص ۵۱، ۱۸۳، ۲۶۳، ۳۷۶، ۴۰۰، ۴۲۸، ۶۰۴، ۷۲۵، ۷۵۵، ۷۸۸، ۸۵۳، ۸۸۳، ۸۹۳، ۸۹۶، ۸۹۷، ۹۹۳، ۱۰۲۱، ۱۰۲۳، ۱۰۲۵، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۶، ۱۰۵۳، ۱۰۵۵، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۷۳، ۱۰۷۶، ۱۰۹۱، ۱۱۳۳، ۱۱۵۵، ۱۱۸۸، ۱۱۹۰، ۱۲۵۰، ۱۲۶۱، ۱۲۸۳، ۱۲۸۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۳، ۱۴۱۲

بے نظر (بے نجر) ص ۷۲۱

بے نماز (بے نواجا) ص ۱۳۸۱

بے وزیر (بے وجیر) ص ۱۴۰۲

## (پ)

پا (پا ، پاو) ص ۴۶۶ ، ۷۲۱ ، ۱۱۶۸

پاتشاہ (پاتساہ ، پاتساہ ، پاتساہ) ص ۳ ، ۵ ، ۶ ، ۹ ، ۱۸ ،

۳۳ ، ۴۴ ، ۵۳ ، ۶۱ ، ۶۴ ، ۷۲ ، ۱۶۱ ، ۱۸۴ ، ۲۵۸ ،

۳۰۵ ، ۳۳۸ ، ۳۹۷ ، ۴۳۳ ، ۴۶۳ ، ۵۷۹ ، ۶۰۴ ، ۶۲۱ ،

۷۲۷ ، ۷۶۷ ، ۸۵۱ ، ۸۸۱ ، ۸۶۹ ، ۸۹۳ ، ۹۳۱ ، ۹۳۶ ،

۹۴۷ ، ۹۵۷ ، ۹۶۴ ، ۹۶۸ ، ۱۰۳۳ ، ۱۰۵۵ ، ۱۰۵۶ ،

۱۰۹۸ ، ۱۰۹۹ ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۸۸ ، ۱۲۴۱ ،

۱۲۸۷ ، ۱۲۸۸ ، ۱۲۹۰ ، ۱۴۱۳ ، ۱۴۲۶

پاتشاہی (پاتساہی ، پاتساہی) ص ۱۴۴ ، ۳۴۵ ، ۵۹۰ ، ۷۹۴ ،

۱۰۴۶ ، ۱۰۷۳

پاتساہیاں (پاتساہیا) ص ۱۳۲ ، ۱۰۰۹ ، ۱۴۱۳

پاخاک (پاکھاک) ص ۷۲۱

پاخرہ (پاکھرے) ص ۱۴۱

پارس (پارس ، پارس ، پارس) ص ۲۷ ، ۲۵۰ ، ۳۰۳ ، ۴۱۱ ، ۴۲۱ ،

۴۸۱ ، ۴۹۱ ، ۵۰۵ ، ۶۵۷ ، ۶۶۸ ، ۹۱۱ ، ۱۱۱۴ ،

۱۱۵۸ ، ۱۱۷۲ ، ۱۲۴۴ ، ۱۲۹۷ ، ۱۳۲۴ ، ۱۳۵۱

پاک (پاک ، پاک) ص ۵۳ ، ۴۴۴ ، ۴۶۶ ، ۴۷۳ ، ۷۲۳ ،

۷۲۷ ، ۸۹۷ ، ۹۵۹ ، ۱۰۸۳ ، ۱۰۸۴ ، ۱۳۲۴ ،

۱۳۵۰

- پالان (پلانے) ص ۴۷۲
- پانے (پاء) ص ۱۸۱ ، ۲۰۴ ، ۲۶۳ ، ۳۷۲ ، ۵۴۷ ، ۵۹۶ ، ۷۲۵
- ۱۱۶۸ ، ۹۸۴
- پانک (پانک) ص ۱۰۳۹
- پائیں (پاء ، پائیں) ص ۱۴۱ ، ۱۱۸۹ ، ۱۳۱۲
- ۲۸۶۱
- پدر (پدر) ص ۷۲۱
- پر (پر) ص ۵۵۰
- پر (پر) ص ۱۳۸ ، ۱۳۹ ، ۴۱۲ ، ۷۸۸
- پرآب (پوراب) ص ۱۲۹۴
- پرچہ (پرچا ، پرچو) ص ۲۰۵ ، ۳۴۲
- پردہ (پردا ، پڑدا ، پاردو) ص ۲۱۵ ، ۲۸۵ ، ۳۸۵ ، ۵۶۲ ، ۶۲۴
- ۸۸۷ ، ۸۸۹ ، ۱۰۰۲ ، ۱۱۱۷ ، ۱۲۹۹
- پرزہ (پرچا) ص ۱۱۰۵
- پریش (پورسانی) ص ۳۶۰
- پروانہ (پروانا) ص ۹۳۲
- پروا (پرواہ) ص ۳۵۱ ، ۴۷۳
- پروردگار (پرودگار ، پرودگار ، پرودگار) ص ۴۹ ، ۵۳ ، ۴۸۸
- ۴۹۱ ، ۵۰۵ ، ۶۵۷ ، ۶۶۸ ، ۸۵۰ ، ۱۳۷۱
- پری (پریا) ص ۳۵۱ ، ۹۱۷ ، ۱۲۸۵
- پریشانی (پریشانی) ص ۷۲۷
- پسر (پسر) ص ۷۲۱
- پسند (پسندے ، پسندے ، پسندو) ص ۲۴ ، ۳۹۷ ، ۱۱۰۱
- پل صراط (پورسلات) ص ۷۹۳ ، ۱۳۷۷
- پلک (پلک ، پلکا) ص ۳۹۰ ، ۴۰۳ ، ۴۶۸ ، ۷۰۸
- پلیتہ (پلیتے ، پلیتہ) ص ۳۳۳ ، ۸۷۳ ، ۱۱۶۱
- پلید (پلیتے ، پلیتے) ص ۸۷۳
- پلیدی (پلیتی) ص ۴



- پناہ (پنہ) ص ۴۸۸ ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۶۱
- پنچ (پنج ، پنچے) ص ۲۴ ، ۷۳ ، ۷۴ ، ۱۴۱ ، ۱۳۸۱
- پنہ (پند) ص ۲۴ ، ۹۶۴
- پندی (پندی) ص ۱۰۳۲
- پنجر (پنجر ، پنجر) ص ۸۹ ، ۲۲۳ ، ۶۵۹ ، ۸۳۹ ، ۹۰۶ ، ۱۰۱۰ ، ۱۳۸۲
- پنجرا (پنجرہ ، پنجرہ ، پنجرے) ص ۳۲۳ ، ۸۳۹ ، ۱۳۸۲
- پنہاں (پنہام ، پنہامیا) ص ۴۷۱ ، ۸۱۹
- پہلوان (پہلوانڑا) ص ۷۴
- پہن (پہن ، پنن) ص ۱۶ ، ۱۰۹۲ ، ۱۳۳۱ ، ۱۴۱۹
- پور (پوہرا ، پر) ص ۱۳۹ ، ۳۴۵
- پوتہ (پوتے) ص ۲۳ ، ۳۰ ، ۳۱۶ ، ۳۶۴ ، ۸۷۸ ، ۸۹۳ ، ۹۵۱ ، ۱۳۳۵ ، ۱۲۳۸
- پوتہ دار (پوتے دار) ص ۱۲۳۹
- پوتہ داری (پوت داری) ص ۱۱۸۲
- پوچ (پوچ) ص ۳۴۵
- پوچا (پوچا) ص ۲۱۴ ، ۳۶۰ ، ۳۹۱
- پوش (پورسانی) ص ۳۴۰
- پوطہ (پوتے) ص ۲۳ ، ۳۰ ، ۳۱۶ ، ۳۶۴ ، ۸۷۸ ، ۸۹۳ ، ۹۵۱ ، ۱۳۳۵ ، ۱۲۳۸
- پوطہ دار (پوتے دار) ص ۱۲۳۹
- پوطہ داری (پوتے داری) ص ۱۱۸۲
- پے (پے) ص ۱۰۸۴
- پیالہ (پھیلا ، پیالا) ص ۹۲ ، ۱۱۶۷ ، ۱۳۷۸
- پیدائش (پیدائش) ص ۷۲۳ ، ۷۲۴
- پیر (پیر ، پیر) ص ۳ ، ۱۷ ، ۳۸ ، ۵۳ ، ۶۴ ، ۱۴۰ ، ۵۱۸ ، ۴۷۸ ، ۴۱۷ ، ۴۱۳ ، ۳۵۸ ، ۱۳۶ ، ۱۴۳ ، ۱۴۱

۶۳، ۸۷۷، ۸۹۷، ۹۵۱، ۹۵۴، ۹۶۶، ۹۶۷، ۱۰۱۱،

۱۰۸۴، ۱۱۰۰، ۱۱۳۶، ۱۱۸۱، ۱۲۳۵، ۱۲۸۲،

۱۲۹۳، ۱۳۴۹، ۱۳۷۵، ۱۳۸۲، ۱۴۲۲

پیراھن (پیراھن، پیہن، پیرن، پیرن) ص ۱۶، ۴۱۸، ۹۴۳،

۱۱۶۷

پیش (پیش) ص ۷۲۱، ۷۲۳، ۷۲۷

پیشکار (پیشکاریا) ص ۹۶۸

پیغام (پیکام) ص ۱۴۱۱

پیغمبر (پے کابر، پے کانبر، پکار، پے مبر، پے کامر) ص ۵۳، ۳۵۴،

۵۱۸، ۸۹۷، ۱۱۰۰، ۱۱۶۱

پیکار (پے کار) ص ۴۱۳، ۱۴۱۱

پیکان (پے کام) ص ۴۱۳

پیکانی (پے کانے) ص ۱۳۲۰

پیل (پیل) ص ۵۱۶

## (ت)

تا (تا) ص ۱۵۵

تاختن (تاکھتی) ص ۱۴۲

تاج (تاج) ص ۲۲۵، ۷۶۵

تاج کلاہ (تاج کلاہ) ص ۳۲۵

تازی (تاجی، تاجن، تیجن) ص ۱۴۱، ۱۵۵، ۵۷۵، ۶۹۵

تالاب (تلاؤ) ص ۱۴۱۰

تانبول (تنبور، تبول، تنبول، تنبولی) ص ۳۲۶، ۴۱۷، ۷۸۸

تپ (تپ، تاپا، تاپ) ص ۱۹۱، ۲۰۰، ۲۷۱، ۳۷۸، ۴۶۲

## گورو گرنتھ اور اردو

٦١٩ ، ٦٢٠ ، ٦٢٢ ، ٨٠٦ ، ٨٠٧ ، ٨١٤ ، ٨٢١ ، ٨٢٥ ،  
١٣٠٠ ، ١٣٣٨ ، ١٣٤٣ ، ١٣٩١

تپک (تپک) ص ٣١٨

تجار (تجارا) ص ١٣٠

تحقیق (تہکیک) ص ٤٢١

تحت (تکھت ، تکھت) ص ٩٤ ، ١٣٣ ، ١٤٩ ، ٣١١ ، ٥١٥ ، ٥٦٣ ،

٥٨٠ ، ٤٦٢ ، ٤٨٥ ، ٨٣٠ ، ٩٠٤ ، ٩٢٣ ، ٩٣٩ ، ٩٦٣ ،

٩٦٤ ، ٩٦٨ ، ٩٢٩ ، ١٠٢٢ ، ١٠٢٣ ، ١٠٢٦ ، ١٠٣٩ ،

١٠٥٠ ، ١٠٤٣ ، ١٠٨١ ، ١٠٨٨ ، ١٠٩٢ ، ١٠٩٩ ، ١١٥٥ ،

١١٤٢ ، ١١٨٨ ، ١٢١١ ، ١٢٣٩ ، ١٢٤٩ ، ٢٨٠ ،

١٢٩١ ، ١٣٨٦ ، ١٣٩٩ ، ١٣٠٦

توا (تیرا) ص ٤٢١ ، ١٨٠٣

توازو (تراجی ، تاراجی ، تاراجو) ص ٥٩ ، ١٣٤ ، ٣١١ ، ٣٤٠ ،

٦٠٥ ، ٤٣٠ ، ٤٣١

ترس (ترس) ص ٣٨٥ ، ٣٨٠ ، ١٣٢٩

ترشی (ترسی) ص ١٦

ترک (ترک) ص ١٥٥ ، ٢٣٤ ، ٨٣٥ ، ٨٤٥ ، ١٠٨٣

ترک (ترک) ص ٢٣٤ ، ٣٣٠ ، ٣٤٠ ، ٣٤١ ، ٣٤٣ ، ٣٤٤ ،

٣٤٩ ، ٣٨٣ ، ٦٥٣

ترکانی (ترکانی) ص ١٥٥

ترکش (ترکس) ص ١٦ ، ٤٠

ترکش بند (ترکس بند) ص ٤٠

ترنگ (ترنگ ، ترنگا) ص ٩٣ ، ٤٣٦ ، ٨٠٣ ، ١٠٨٨ ، ١٢٣٣ ،

١٢٣٦ ، ١٢٥٢ ، ١٣٣١ ، ١٣٣٨ ، ١٣٩٦ ، ١٣٠٣

تسبیح (تسبی) ص ١٣٠ ، ٩٥١ ، ١٠٨٣

تشویش (تسویس) ص ٣٨٥

تعالیٰ (تالا) ص ٤٢٣



تعلق (تالکا ، تلکی) ص ۵۹۱ ، ۱۰۸۵

تعین (تئی) ص ۴۳۲ ، ۷۹۳ ، ۹۵۳

تغیدن (تاگے) ص ۴۵۹

تفحص (تپاوس ، تپاوسو) ص ۱۳۳ ، ۳۰۸ ، ۵۵۰ ، ۹۰۳ ، ۹۱۲

۱۰۷۴ ، ۱۰۹۹ ، ۱۲۳۸ ، ۱۲۷۷ ، ۱۲۸۶

تکبیر (تکبیر) ص ۷۲۱

تکبہ (تکیا ، تکیئے) ص ۱۱۸ ، ۱۸۱ ، ۲۰۱ ، ۶۲۲ ، ۸۴۴ ، ۱۲۷۵

تماشہ (تماسا ، تماسے ، تماسیا) ص ۴۱۷ ، ۷۰۷ ، ۱۰۲۳ ، ۱۰۳۳

۱۰۶۱ ، ۱۰۷۷ ، ۱۲۱۱ ، ۱۳۰۳ ، ۱۳۰۳

تماشے (تماسے ، تماسیا) ص ۷۰ ، ۹۹ ، ۱۰۰ ، ۳۷۳ ، ۶۵۵ ، ۷۰۷

۱۰۸۴ ، ۱۰۷۷

تن (تن ، تن ، تن) ص ۱۶ ، ۱۹ ، ۲۰ ، ۳۷ ، ۵۶ ، ۶۲ ، ۱۱۰ ، ۱۱۹

۱۲۲ ، ۱۳۵ ، ۱۳۷ ، ۱۵۲ ، ۱۵۴ ، ۲۱۲ ، ۲۱۵ ، ۲۲۱ ، ۲۲۲

۲۵۹ ، ۳۲۲ ، ۳۲۸ ، ۳۳۰ ، ۳۳۲ ، ۳۳۶ ، ۳۵۲ ، ۳۶۲ ، ۳۸۳

۳۸۶ ، ۴۰۶ ، ۴۱۳ ، ۴۱۶ ، ۴۲۸ ، ۴۳۶ ، ۴۵۲ ، ۴۵۹

۴۷۲ ، ۴۷۸ ، ۴۸۲ ، ۵۱۳ ، ۵۲۴ ، ۵۲۵ ، ۵۳۳ ، ۵۳۶

۵۷۳ ، ۵۷۶ ، ۵۸۷ ، ۶۰۲ ، ۶۴۴ ، ۶۷۸ ، ۶۸۶ ، ۷۵۳

۷۵۶ ، ۷۵۸ ، ۷۷۴ ، ۷۸۸ ، ۷۹۳ ، ۸۰۴ ، ۸۰۵ ، ۸۱۰

۸۱۴ ، ۸۱۵ ، ۸۲۶ ، ۸۲۸ ، ۸۳۲ ، ۸۵۳ ، ۸۶۶ ، ۸۷۲

۸۷۸ ، ۸۸۳ ، ۸۸۷ ، ۸۸۸ ، ۹۰۶ ، ۹۰۸ ، ۹۱۱ ، ۹۴۳

۹۴۴ ، ۹۴۶ ، ۹۹۹ ، ۱۰۱۶ ، ۱۰۶۷ ، ۱۰۸۵ ، ۱۱۱۶

۱۱۲۶ ، ۱۱۲۸ ، ۱۱۳۰ ، ۱۱۶۴ ، ۱۱۸۶ ، ۱۲۳۱

۱۲۴۴ ، ۱۲۵۳ ، ۱۲۹۹ ، ۱۳۰۲ ، ۱۳۱۶ ، ۱۳۲۶

۱۳۳۳ ، ۱۳۴۳ ، ۱۳۵۱ ، ۱۳۸۴ ، ۱۴۱۰ ، ۱۴۱۱

۱۴۱۹ ، ۱۴۲۶

تنبو (تنبو) ص ۱۴۱

تنبول (تنبور ، تبول ، تنبول ، تبولی) ص ۳۲۶ ، ۴۱۷ ، ۷۸۸

## گورو گرنٲھ اور اردو

- ٲنگائے (ٲنگنا) ص ۱۰۷۷ ، ۱۰۸۱  
 ٲنگی (ٲنگیئے) ص ۱۲۸۸  
 ٲنور (ٲنور) ص ۱۳۸۳ ، ۱۳۱۱  
 ٲو (ٲو) ص ۶۵۵ ، ۷۲۱ ، ۱۱۹۰ ، ۱۳۲۶  
 ٲوانا (ٲوانا) ص ۱۲۹۱  
 ٲوشہ (ٲوسا ، ٲوسے) ص ۴۹ ، ۸۳ ، ۱۳۲ ، ۳۱۹ ، ۴۰۱ ، ۴۲۲  
 ۴۵۶ ، ۷۳۳ ، ۷۱۵ ، ۷۱۶  
 ٲولہ (ٲولا) ص ۱۱۷۱ ، ۱۲۳۹  
 ٲوئی (ٲوئی) ص ۱۴۴  
 ٲیار (ٲئی آر) ص ۴۳  
 ٲیر (ٲیر ، ٲیر) ص ۱۶ ، ۸۶۱ ، ۹۰۵  
 ٲیغ (ٲیغ) ص ۱۶ ، ۱۴۵ ، ۴۱۷ ، ۴۱۸  
 ٲیغ بند (ٲیغ بند) ص ۱۶ ، ۴۱۷

## (ٲ)

- ٲاٲٲ (ٲاٲٲ ، ٲاٲٲ ، ٲاٲٲ) ص ۱۸۲ ، ۱۸۵ ، ۲۲۳ ، ۷۹۵ ، ۷۸۹  
 ۸۱۰ ، ۱۰۲۴ ، ۱۰۳۲ ، ۱۰۸۲ ، ۱۰۸۴ ، ۱۱۷۸  
 ۱۳۷۶ ، ۱۳۷۴ ، ۱۳۳۰  
 ٲمر (ٲوں مر) ص ۴۰۳  
 ٲناء (ٲناء) ص ۱۴۱ ، ۵۶۵ ، ۱۰۹۲

## (ج)

- جال (جال) ص ۶۳ ، ۸۵ ، ۱۵۵ ، ۲۲۷ ، ۵۰۲ ، ۶۹۹ ، ۸۱۱ ، ۱۰۰۹

- جالی (جالی) ص ۵۵ ، ۲۰۸  
جامہ (جاما) ص ۱۴۰  
جانی (جانی ، جانی اڑا) ص ۵۷۹ ، ۹۲۳ ، ۱۰۹۳ ، ۱۳۸۱  
جائے (جائے) ص ۱۳۷ ، ۱۷۸ ، ۲۱۸ ، ۲۹۶ ، ۳۲۲ ، ۶۶۱ ، ۶۷۷  
۷۸۶  
جذامی (ججالیہ ، ججالیے) ص ۳۰۴ ، ۳۱۵ ، ۴۶۳  
جذبہ (جیجیا) ص ۴۳۰  
جلاد (جندار ، جندارا ، جندارے) ص ۲۲ ، ۴۳ ، ۷۷  
جماعت (جماتی) ص ۶  
جمال (جالی) ص ۱۳۶۴  
جملہ (جلا) ص ۳۴۲  
جمع (جئے) ص ۱۱۲۸  
جن (جن ، جنات ، جنورا ، جنوری) ص ۵۵۶  
جنگال (جنگارا ، جنگال ، جنگالا) ص ۶۳ ، ۲۸۳ ، ۲۹۲ ، ۲۹۹  
۵۰۳ ، ۶۷۶ ، ۷۰۱ ، ۸۰۷ ، ۸۸۹ ، ۸۹۷ ، ۱۱۱۲  
۱۱۴۷ ، ۱۲۲۱ ، ۱۲۲۲ ، ۱۳۶۸  
جندال (جندار ، جندارا ، جندارو ، جندارے ، جندال) ص ۲۲ ، ۴۳  
۳۸ ، ۷۷ ، ۹۰ ، ۳۴۷ ، ۱۰۳۶  
جنس (جنس جنسی) ص ۶ ، ۹ ، ۳۴۷ ، ۱۲۳۸  
جنگ (جنگا) ص ۱۲۱۰  
جنگل (جنگل) ص ۷۱۸ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۸۳  
جواب (جباب) ص ۴۷۴ ، ۷۹۳ ، ۱۰۸۲ ، ۱۱۶۱ ، ۱۲۵۳ ، ۱۳۷۵  
جوانی (جٹانی ، جوآنی) ص ۳۷۹ ، ۱۴۲۸  
جواہر (جواہر ، جوہر ، جوہر) ص ۵۹ ، ۱۳۵ ، ۱۴۷ ، ۳۶۳  
۳۹۴ ، ۴۱۴ ، ۵۶۳ ، ۷۳۲ ، ۷۳۴ ، ۷۵۴ ، ۸۳۴ ، ۸۸۰  
۸۹۳ ، ۱۰۳۱ ، ۱۰۳۶ ، ۱۰۹۵ ، ۱۱۲۳ ، ۱۲۸۴ ، ۱۲۹۶  
۱۳۰۸ ، ۱۳۲۴



جواہری (جوہری ، جوہری) ص ۸۵۳ ، ۹۵۲ ، ۱۳۷۳  
 جوین (جوین ، جوین۔ جوین) ص ۱۶ ، ۲۰ ، ۵۳ ، ۵۸ ، ۶۱ ،  
 ۷۵ ، ۲۰۴ ، ۲۰۷ ، ۲۶۸ ، ۳۳۶ ، ۳۴۰ ، ۳۹۷ ، ۳۸۵  
 ۳۹۶ ، ۴۱۷ ، ۴۶۱ ، ۴۷۲ ، ۵۶۴ ، ۵۸۳ ، ۶۸۰ ، ۶۸۹  
 ۷۶۳ ، ۷۹۴ ، ۸۲۶ ، ۸۴۳ ، ۸۵۵ ، ۹۱۶ ، ۹۲۵ ، ۹۳۲  
 ۱۰۱۴ ، ۱۰۱۵ ، ۱۰۲۰ ، ۱۰۲۵ ، ۱۰۲۷ ، ۱۱۰۶  
 ۱۱۰۸ ، ۱۱۲۰ ، ۱۲۱۵ ، ۱۲۵۷ ، ۱۲۸۸ ، ۱۳۰۰  
 ۱۳۷۹ ، ۱۳۸۷ ، ۱۴۱۴

جولان (جٹولا ، جولان) ص ۱۰۲ ، ۲۳۵ ، ۵۵۵ ، ۱۳۱۵  
 جولاہا (جلہا ، جلاہا ، جولاہا ، جولاہے ، جلاہو ، جولاہرا ،  
 جولاہرو) ص ۶۷ ، ۳۲۸ ، ۳۸۳ ، ۳۸۴ ، ۳۸۷ ، ۶۹۲  
 ۹۷۰ ، ۱۳۱۰

جوئیدن (جوئی) ص ۱۰۰۵  
 جہاز (جہاج) ص ۱۴۰ ، ۱۴۰۸  
 جہان (جہان ، جہان ، جہانے ، جہانو) ص ۲۵ ، ۴۵ ، ۴۸ ، ۱۳۶  
 ۱۸۲ ، ۲۴۸ ، ۴۶۴ ، ۴۶۵ ، ۶۴۷ ، ۶۷۵ ، ۷۲۴ ، ۸۲۴  
 ۸۵۳ ، ۱۱۳۸ ، ۱۲۲۶ ، ۱۲۴۱ ، ۱۳۸۶  
 جیران (جیراند) ص ۱۳۸۱

## ( چ )

چابک (چابک ، چابک) ص ۳۲۹ ، ۵۷۵  
 چارپائی (چوپائی) ص ۶۵۶  
 چارہ (چارا ، چاری ، چارو) ص ۲۶۸ ، ۸۰۹ ، ۱۲۱۶  
 چاکر (چاکر ، چاکر) ص ۲۱۰ ، ۲۳۸ ، ۲۴۷ ، ۳۹۶ ، ۴۷۴

۵۶۸ ، ۷۲۸ ، ۹۰۲ ، ۹۰۳ ، ۹۳۶ ، ۹۳۷ ، ۱۰۲۴ ،

۱۱۹۰ ، ۱۲۷۹ ، ۱۲۸۸ ، ۱۳۲۲ ،

چاکراں (چاکراں) ص ۷۲۱

چاکری (چاکری) ص ۳۴ ، ۳۴ ، ۴۷ ، ۶۱ ، ۱۳۹ ، ۱۴۵ ، ۱۶۱ ،

۱۶۶ ، ۲۳۸ ، ۲۴۶ ، ۳۲۰ ، ۴۷۴ ، ۴۷۵ ، ۵۱۲ ، ۵۱۶ ،

۵۴۹ ، ۵۵۲ ، ۵۸۶ ، ۷۲۵ ، ۱۰۱۱ ، ۱۲۴۲ ، ۱۲۴۶ ،

۱۲۴۷ ، ۱۲۵۰ ، ۱۳۸۱ ،

چاکریان (چاکریان) ص ۷۲۹

چراغ (چراک ، چراگا ، چراگ) ص ۸۴۹ ، ۸۸۴ ، ۱۱۶۳ ، ۱۳۸۷ ،

چرخہ (چرخہا) ص ۴۶۵

چرخ (چرخاں) ص ۱۴۴

چرم پوش (چرمپوش) ص ۱۱۶۷

چشم (چشم) ص ۷۲۳

چشمے (چشمے) ص ۷۲۷

چغل (خور) (چگل ، چگلو) ص ۸۴ ، ۳۰۸ ، ۱۳۱۵ ،

چغلی (چگلی) ص ۳۰۶ ، ۳۰۸ ، ۸۵۲ ،

چلملہ (چل مل) ص ۱۲۹۱

چندین (چندین) ص ۷۲۷

چنین (چنی) ص ۷۲۱ ، ۷۲۷

چوں لالہ (چاولا ، چاول ، چاولے) ص ۳۱۸ ، ۵۷۵ ، ۵۸۵ ، ۶۳۷ ،

۷۳۲ ، ۷۹۸ ، ۸۹۸ ، ۹۶۶ ، ۹۸۵ ، ۱۲۱۲ ، ۱۲۳۳ ،

۱۳۳۲ ، ۱۳۹۶ ،

چہار (چار ، چارے ، چارے) ص ۱۵ ، ۲۱ ، ۳۷ ، ۴۳ ، ۴۹ ، ۷۰ ، ۱۰۸ ،

۱۲۲ ، ۱۳۳ ، ۱۴۹ ، ۱۵۴ ، ۱۶۲ ، ۲۵۴ ، ۲۶۶ ، ۲۹۴ ،

۲۹۶ ، ۲۹۷ ، ۲۹۹ ، ۳۲۴ ، ۳۲۵ ، ۳۷۵ ، ۴۰۴ ، ۴۱۸ ،

۴۲۳ ، ۴۳۳ ، ۴۳۸ ، ۴۴۵ ، ۴۷۰ ، ۵۲۴ ، ۵۳۱ ، ۵۳۵ ،

۶۰۸ ، ۶۱۷ ، ۶۵۸ ، ۶۹۱ ، ۷۱۷ ، ۷۵۱ ، ۸۰۰ ، ۸۵۱ ،

۸۶۱ ، ۸۸۶ ، ۱۰۰۳ ، ۱۰۱۳ ، ۱۰۲۷ ، ۱۰۳۱ ، ۱۰۶۶ ،  
 ۱۰۸۶ ، ۱۰۹۰ ، ۱۰۹۳ ، ۱۰۹۸ ، ۱۱۰۵ ، ۱۱۰۶ ،  
 ۱۱۲۱ ، ۱۱۲۴ ، ۱۱۲۸ ، ۱۱۶۹ ، ۱۱۷۲ ، ۱۱۹۰ ،  
 ۱۱۹۱ ، ۱۲۰۴ ، ۱۲۲۶ ، ۱۲۲۷ ، ۱۲۲۹ ، ۱۳۶۷ ،  
 ۱۳۶۹ ، ۱۳۸۳ ، ۱۴۱۳ ، ۱۴۱۹ ، ۱۴۲۱

چہ (چہ) ص ۷۲۳ ، ۷۲۷

چہ کار (چہ کارے) ص ۷۲۳

چیرا (چیرا ، چیرے ، چیرے) ص ۳۸ ، ۳۹ ، ۵۱۱ ، ۸۵۱

۱۰۳۴

چیز (چیج ، چیجی) ص ۱۵۰ ، ۴۳۳ ، ۱۲۹۱

## (ح)

حاجی (ہاجی) ص ۱۰۳۶ ، ۱۰۸۴

حاصل (ہاصل) ص ۱۴ ، ۶۵۳

حاضر (ہاجر ، ہاجر) ص ۱۴ ، ۶۵۳

حاضر حضور (ہاجر ہجور) ص ۷۲۷

حاضرہ (ہاجرا ، ہادرا) ص ۲ ، ۴۶۴

حاضرہ حضور (ہاجرا ہجور ، ہادرا ، ہدور) ص ۲ ، ۴۶۴ ، ۷۲۷

۹۸۷ ، ۱۱۳۴ ، ۱۱۶۱

حاضر ناظر (ہاجر ناچر) ص ۱۰۰۰

حال (ہال) ص ۱۴ ، ۲۳ ، ۶۳ ، ۷۹۲ ، ۸۲۸ ، ۹۷۷ ، ۱۳۷۷ ، ۱۳۷۹

حامی (ہاما) ص ۶۶۲

حج (ہج) ص ۴۷۸ ، ۸۸۵ ، ۱۱۲۶ ، ۱۳۴۹ ، ۱۳۵۰ ، ۱۳۷۴

۱۳۷۵



حجٲ (ہجٲ) ص ۶۶۹ ، ۱۲۵۱

ہجروہ (ہجرا) ص ۱۰۸۴

حد (ہدی) ص ۹۶۶

حدیث (ہدیس) ص ۱۰۸۴

حرام (ہرام ، ہارام ، ہرام) ص ۱۴۱ ، ۱۴۲ ، ۱۴۳ ، ۳۱۵ ،

۷۳۹ ، ۷۳۳

حرام خور (ہرام کھور ، ہرام کھور) ص ۴ ، ۲۴ ، ۱۱۴۲

حرام خوری (ہرام کھوری) ص ۱۰۰۱

حرامی (ہرامی) ص ۱۹۵ ، ۲۶۱ ، ۷۳۹

حرم (ہرم) ص ۴۱۷ ، ۴۷۲

حرمان (ہرمان) ص ۴۱۷

حرمت (ہرمت) ص ۴۷۴

حضرت (ہدرتہ) ص ۱۳۱۹

حضور (ہجور ، ہجورے ، ہدورا ، ہدور) ص ۸ ، ۲۰ ، ۲۵ ، ۲۷

۳۴ ، ۳۵ ، ۳۷ ، ۳۸ ، ۴۷ ، ۴۸ ، ۶۰ ، ۸۴ ، ۱۱۳

۱۱۶ ، ۱۱۸ ، ۱۲۰ ، ۱۳۳ ، ۱۴۶ ، ۲۱۰ ، ۲۶۷ ، ۲۷۰

۲۸۶ ، ۳۵۲ ، ۳۶۳ ، ۳۶۷ ، ۳۸۴ ، ۴۰۶ ، ۴۱۱ ، ۴۲۲

۴۲۸ ، ۴۲۹ ، ۴۵۳ ، ۴۵۷ ، ۵۱۸ ، ۵۶۸ ، ۵۸۴ ، ۶۰۲

۶۴۱ ، ۶۷۶ ، ۷۲۹ ، ۷۳۷ ، ۷۵۳ ، ۷۵۴ ، ۷۶۴ ، ۸۰۲

۸۲۶ ، ۸۴۲ ، ۸۵۴ ، ۸۸۵ ، ۹۰۹ ، ۹۲۹ ، ۹۵۴ ، ۹۶۶

۹۷۸ ، ۱۰۰۰ ، ۱۰۵۵ ، ۱۰۸۴ ، ۱۱۰۴ ، ۱۱۴۷

۱۱۶ ، ۱۱۷۳ ، ۱۱۷۴ ، ۱۱۸۴ ، ۱۱۹۸ ، ۱۲۲۹

۱۲۶۹ ، ۱۲۸۳ ، ۱۴۲۰

حضور حاضر (ہجور ، حاضر) ص ۳۵۲

حضورِ (ہجوری ، ہجوریت ، ہدوری) ص ۱۷۴ ، ۲۸۹ ، ۷۰۹

حق (ہک ، ہک) ص ۱۴۰ ، ۱۴۱ ، ۹۵۱ ، ۹۵۶ ، ۱۰۸۴

حقا (ہکا) ص ۷۲۱

حق حکم (ہک حکم) ص ۱۰۸۳

حقیقت (ہکیکت) ص ۱۰۸۳

حقین (ہکینا) ص ۱۰۸۳

حکم (ہکم، ہکمہ، ہکمی، ہکم، ہکسی، ہکمی، ہکمی، ہکباؤ،

ہکباؤ) ص ۱، ۶، ۸، ۱۳، ۱۷، ۲۵، ۳۷، ۳۸،

۴۳، ۴۴، ۵۳، ۵۵، ۶۶، ۷۰، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵،

۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۹، ۹۰، ۹۲، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۳،

۱۰۶، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۸، ۱۲۱، ۱۳۹، ۱۴۱، ۱۴۲،

۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۳، ۱۹۳،

۲۰۸، ۲۰۹، ۲۲۱، ۲۲۳، ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۵۱، ۲۵۲،

۲۵۶، ۲۶۰، ۲۷۷، ۲۸۶، ۲۹۲، ۳۱۷، ۳۳۰،

۳۴۷، ۳۵۵، ۳۵۹، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۹۶، ۳۹۹، ۴۰۰،

۴۰۶، ۴۱۴، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۱، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵،

۴۳۷، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷،

۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۹۱، ۵۰۵، ۵۰۷، ۵۰۹،

۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۲۰، ۵۲۳، ۵۵۱، ۵۵۵، ۵۵۶،

۵۵۸، ۵۶۰، ۵۶۲، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۹۶،

۶۰۶، ۶۲۵، ۶۳۶، ۶۳۹، ۶۴۳، ۶۵۳، ۶۶۱، ۶۷۶،

۶۸۸، ۶۹۰، ۷۱۰، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۳۶، ۷۵۴،

۷۶۰، ۷۶۳، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۹، ۸۱۳، ۸۳۲، ۸۵۱،

۸۵۳، ۸۸۵، ۹۰۴، ۹۰۸، ۹۱۲، ۹۱۸، ۹۲۰، ۹۳۸،

۹۴۵، ۹۴۴، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۴، ۹۵۵،

۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۲، ۹۹۱، ۱۰۰۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲،

۱۰۱۳، ۱۰۱۵، ۱۰۱۹، ۱۰۲۳، ۱۰۲۵، ۱۰۲۷،

۱۰۲۸، ۱۰۳۳، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۹،

۱۰۴۲، ۱۰۴۵، ۱۰۴۷، ۱۰۵۱، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵،

۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۵، ۱۰۷۱، ۱۰۷۳،

۱۰۷۳ ، ۱۰۷۵ ، ۱۰۷۷ ، ۱۰۸۱ ، ۱۰۸۴ ، ۱۰۸۹ ،  
 ۱۰۹۱ ، ۱۰۹۲ ، ۱۰۹۳ ، ۱۰۹۴ ، ۱۰۹۵ ، ۱۰۹۹ ،  
 ۱۱۰۳ ، ۱۱۰۴ ، ۱۱۲۸ ، ۱۱۲۹ ، ۱۱۳۷ ، ۱۱۶۹ ،  
 ۱۱۷۵ ، ۱۱۷۶ ، ۱۱۸۴ ، ۱۱۸۸ ، ۱۲۳۹ ، ۱۲۴۱ ،  
 ۱۲۴۳ ، ۱۲۴۴ ، ۱۲۴۶ ، ۱۲۵۱ ، ۱۲۵۷ ، ۱۲۵۸ ،  
 ۱۲۶۰ ، ۱۲۶۱ ، ۱۲۷۰ ، ۱۲۷۱ ، ۱۲۷۵ ، ۱۲۷۹ ،  
 ۱۲۸۰ ، ۱۲۸۲ ، ۱۲۸۴ ، ۱۲۸۵ ، ۱۲۸۶ ، ۱۲۸۸ ،  
 ۱۲۸۹ ، ۱۲۹۰ ، ۱۳۴۴ ، ۱۳۴۵ ، ۱۳۴۶ ، ۱۳۴۹ ،  
 ۱۳۵۰ ، ۱۳۹۰ ، ۱۳۹۵ ، ۱۴۰۲ ، ۱۴۰۶ ، ۱۴۱۴

۱۴۱۹ ، ۱۴۲۰ ، ۱۴۲۱ ، ۱۴۲۲ ، ۱۴۲۳

حکمت (ہکمت ، ہکمتی) ص ۲۱۱ ، ۲۶۰ ، ۴۶۵ ، ۴۶۹ ، ۶۶۱

۱۲۹۱ ، ۷۲۲

حلال (ہلال) ص ۱۴۰ ، ۱۴۱ ، ۹۵۶ ، ۱۰۸۴ ، ۱۳۵۰ ، ۱۳۷۴

۱۳۷۵

حلیمی (علیمی) ص ۷۴ ، ۱۰۸۴

حملہ (حملے) ص ۲۳۴

حوالہ (حوالا ، حوالے) ص ۶۱۳ ، ۸۹۳

حور (ہور) ص ۱۰۸۴

حول (ہؤل) ص ۱۳۸۳

حیا (ہیثیا) ص ۹۰۰

حیات (ہیاتی) ص ۴۸۸

حیران (ہیرانو ، ہیران ، ہیرانا ، ہیران) ، ۱۵۴ ، ۴۲۲ ، ۹۳۷

۱۲۳۵ ، ۱۲۶۹ ، ۱۲۹۱ ، ۱۳۳۵

حیرت (ہیرت) ص ۴۹۸

حیلہ (ہیلا ، ہیلڑا) ص ۱۷۹ ، ۵۷۹

حیوان (ہیوان) ص ۷۲۳

ہیئت (ہیثیاتی) ص ۴۸۸



# (خ)

خاص خیل (کھیل کھاسی) ص ۱۱۶

خاصہ (کھاسا) ص ۱۰۷۳

خاک (کھاک، کھاک، کھاکو) ص ۲۴، ۳۲، ۴۷، ۵۰، ۹۸،

۱۳۶، ۳۶۷، ۳۸۰، ۳۶۴، ۳۶۸، ۳۸۸، ۶۰۸، ۷۰۵،

۷۲۳، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۵، ۸۲۵، ۸۳۳، ۸۶۸، ۸۹۹،

۹۵۹، ۱۰۰۳، ۱۰۱۳، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹،

خالصہ (کھالسی) ص ۶۵۴

خالق (کھالک، کھالکا، کھالک، کھالک) ص ۴۸، ۷۲۴،

۷۲۷، ۸۹۷، ۱۰۲۰، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰،

۱۳۸۳، ۱۳۸۱

خالی (کھالی) ص ۶۲، ۱۱۷، ۱۱۸، ۷۷۸، ۹۵۰، ۱۰۸۸،

۱۰۹۷، ۱۲۳۸، ۱۲۸۲، ۱۳۸۳،

خام (کھام) ص ۱۳۳، ۷۰۲، ۷۱۳، ۱۲۹۱،

خام کوزے (کھام کوجے) ۱۲۹۱

خان (کھان، کھار، کھانائیا) ص ۱۶، ۶۳، ۶۴، ۱۸۲، ۲۲۵،

۲۲۷، ۴۷۹، ۸۵۱، ۱۰۷۱، ۱۱۰۰، ۱۲۱۵، ۱۲۴۱،

۱۳۸۳، ۱۲۴۶

خانم (کھانم) ص ۱۳۸۸

خانہ (کھانا، کھانا،) ص ۴۷۹، ۷۲۳، ۱۱۶۱،

خائیدن (کھادا، کھادھا، کھادیا، کھادھیئے، کھاوہو، کھاوے،

کھاونا، کھائے، کھائیا، کھاہ، کھاہی، کھاہے)

ص ۱۰۵، ۱۴۶، ۱۸۶، ۱۹۵، ۳۷۵، ۵۲۳، ۵۵۵، ۸۹۴،

۹۴۵، ۱۰۱۶، ۱۳۱۱، ۱۳۳۱، ۱۳۶۳،

خانے (کھانکا، کھانک) ص ۵، ۸۳

خایک (کھائیکا، کھانک) ص ۵، ۸۳

خبیر (کھبر) ص ۱۸۲، ۳۸۵، ۳۸۹، ۴۸۱، ۴۸۳، ۵۹۶، ۶۸۹

۸۳۳، ۸۸۵، ۹۷۷، ۹۸۳، ۹۹۹، ۱۰۴۶، ۱۰۶۰

۱۱۱۶، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۳۱۳

خت (کھت) ص ۸۵۳

خدا (کھدا) ص ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۳، ۳۵۰، ۴۱۷، ۴۷۷، ۴۸۸

۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۷، ۸۹۷، ۹۵۱، ۹۶۶

۱۰۸۳، ۱۱۰۰، ۱۱۳۸، ۱۱۶۰، ۱۱۶۵، ۱۲۸۶

۱۳۷۳، ۱۳۷۵، ۱۳۸۶

خداوندگار (کھندکارا، کھندکار) ص ۴۳۲، ۷۷۷

خدائی (کھدائی) ص ۲۴، ۴۷۰، ۴۸۰، ۱۰۲۰، ۱۰۸۳، ۱۳۵۰

خدائی بندہ (کھدائے بندہ) ص ۱۱۰۰

خدائی بندے (کھدائی بندے) ص ۴۸۰، ۱۰۸۳

خدایا (کھدائیا) ص ۱۲۹۱

خدمت (کھجمت) ص ۹۹۰

خدمت گار (کھجمت دار) ص ۳۹۴

خر (کھر) ص ۷۲۵، ۸۱۵، ۱۲۴۶، ۱۲۶۷، ۱۳۱۱

خراب (کھراب) ص ۳۵۴

خرابا (کھرابا) ص ۴۶۶

خراج (کھراج) ص ۳۴۵

خراسان (کھراسان) ص ۳۶۰

خرچ (کھرچ، کھرچت، کھرچ، کھرچے، کھرچ، کھرچے)

۶۴، ۱۶۶، ۱۸۶، ۲۳۴، ۲۵۳، ۳۷۵، ۳۹۰، ۳۹۹

۴۳۲، ۴۷۳، ۴۸۶، ۴۹۶، ۵۴۸، ۵۵۵، ۶۶۷

۶۹۸، ۷۲۶، ۷۵۶، ۷۸۳، ۷۹۳، ۸۱۶، ۸۹۳

۹۵۶، ۹۶۰، ۱۰۹۱، ۱۲۲۰، ۱۲۴۶، ۱۳۱۱، ۱۳۱۵

خرید ( کھرید ) ص ۴۳۲

خریدی ( کھریدی ) ص ۹۹۱

خزانہ ( کھجانا ، کھجانیہ ، کھجانیہ ) ص ۵۷ ، ۶۱

۱۱۹ ، ۱۴۳ ، ۱۸۶ ، ۲۰۸ ، ۲۱۵ ، ۳۸۵ ، ۴۲۱ ، ۴۹۶

۵۲۰ ، ۵۲۲ ، ۵۴۳ ، ۵۴۸ ، ۵۷۷ ، ۵۸۹ ، ۵۹۳ ، ۶۰۰

۷۶۰ ، ۷۶۳ ، ۷۶۹ ، ۷۸۶ ، ۹۰۹ ، ۹۱۱ ، ۹۹۳ ، ۹۹۴

۱۰۳۴ ، ۱۰۷۴ ، ۱۰۹۲ ، ۱۲۱۰ ، ۱۳۴۵

خزینہ ( کھاجینیا ، کھاجینیا ) ص ۲۶۵ ، ۴۵۴ ، ۷۴۵ ، ۷۴۶ ، ۱۰۷۳

۱۲۱۵

خصلت ( کھسلت ) ص ۵۴۹

خصم ( کھسم ، کھسم ، کھسم ، کھسم ، کھسم )

۱۰ ، ۷۱ ، ۷۲ ، ۷۴ ، ۸۵ ، ۸۶ ، ۹۰ ، ۹۱ ، ۹۲

۱۴۲ ، ۱۴۵ ، ۱۴۶ ، ۱۴۸ ، ۱۵۰ ، ۱۷۷ ، ۱۷۹ ، ۳۳۵

۳۴۰ ، ۳۴۹ ، ۳۵۰ ، ۳۵۵ ، ۳۶۰ ، ۳۶۳ ، ۳۷۲ ، ۳۷۶

۳۸۴ ، ۳۹۲ ، ۳۹۸ ، ۴۰۰ ، ۴۱۱ ، ۴۶۹ ، ۴۷۰

۴۷۱ ، ۴۷۴ ، ۴۷۵ ، ۴۸۰ ، ۴۸۲ ، ۴۸۸ ، ۵۰۹ ، ۵۱۰

۵۱۱ ، ۵۱۶ ، ۵۲۰ ، ۵۲۱ ، ۵۲۳ ، ۵۴۵ ، ۵۵۱ ، ۵۵۲

۵۵۶ ، ۵۷۷ ، ۵۷۹ ، ۵۸۴ ، ۶۰۹ ، ۶۱۹ ، ۶۳۰ ، ۶۵۳

۶۶۰ ، ۶۷۴ ، ۶۷۷ ، ۶۷۸ ، ۶۸۱ ، ۷۲۳ ، ۷۲۴ ، ۷۲۹

۷۸۳ ، ۸۴۳ ، ۸۴۹ ، ۸۶۵ ، ۸۶۷ ، ۸۷۷ ، ۸۷۸ ، ۸۸۴

۹۳۷ ، ۹۳۹ ، ۹۴۲ ، ۹۵۴ ، ۹۵۶ ، ۹۵۹ ، ۹۶۱ ، ۹۶۴

۹۶۷ ، ۹۷۰ ، ۹۸۹ ، ۹۹۱ ، ۹۹۳ ، ۱۰۰۰ ، ۱۰۰۳

۱۰۰۷ ، ۱۰۱۱ ، ۱۰۲۰ ، ۱۰۲۳ ، ۱۰۲۹ ، ۱۰۴۸

۱۰۴۹ ، ۱۰۵۱ ، ۱۰۷۲ ، ۱۰۷۷ ، ۱۰۹۴ ، ۱۱۰۴

۱۱۳۶ ، ۱۱۳۷ ، ۱۱۸۳ ، ۱۱۸۶ ، ۱۱۹۴ ، ۱۲۴۴

۱۲۴۷ ، ۱۲۵۴ ، ۱۲۵۶ ، ۱۲۷۰ ، ۱۲۸۰ ، ۱۲۸۲

۱۲۸۳ ، ۱۲۸۵ ، ۱۲۸۶ ، ۱۲۸۷ ، ۱۲۸۹ ، ۱۳۴۳



۱۳۲۰ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۷۱

خصماند ( کھسانا ) ص ۳۶۰ ، ۳۷۲ ، ۶۳۱

خط ( کھت ) ، ۸۵۳

خطا ( کھتا ، کھتے ) ص ۱۳۹ ، ۲۶۰ ، ۳۳۵ ، ۳۵۱ ، ۶۵۱ ، ۶۱۸

۱۳۸۳ ، ۱۳۷۵ ، ۱۱۶۱

خلاص ( کھلاس ، کھلاس ) ص ۱۳۳ ، ۳۳۵ ، ۱۲۰۸

خلاصی ( کھلاسی ) ص ۲۳۸ ، ۱۲۱۳

خلق ( کھلک ) ص ۶۵۵ ، ۷۲۳ ، ۷۲۷ ، ۸۵۵ ، ۱۳۳۹ ، ۱۳۵۰

۱۳۸۱

خال ( کھلہل ) ص ۱۱۶۱

خم ( کھم ) ص ۱۲۹۲

نھاری ( کھور ، کھاری ، کھارو ) ص ۱۱۲۳ ، ۱۲۲۵ ، ۱۲۲۸

۱۳۶۸

خندق ( کھانی ) ص ۳۸۱ ، ۱۱۶۱

خنک ( کھنک ) ص ۱۲۹۱

خُو ( کھوئے ) ص ۸۲۰

خواجہ سرائے ( کھسرے ) ص ۱۳۳ ، ۳۲۳

خوار ( کھار ، کھوار ، کھوارا ، کھوار ) ص ۱۶ ، ۱۹ ، ۲۳ ، ۳۳

۵۳ ، ۵۸ ، ۶۶ ، ۸۳ ، ۸۸ ، ۲۳۰ ، ۳۳۰ ، ۳۶۵

۳۶۸ ، ۴۷۲ ، ۴۸۶ ، ۵۸۹ ، ۵۹۳ ، ۷۹۱ ، ۸۰۶ ، ۸۵۲

۸۶۵ ، ۹۳۶ ، ۹۵۰ ، ۱۰۱۳ ، ۱۰۱۳ ، ۱۰۲۷ ، ۱۰۲۹

۱۰۵۸ ، ۱۰۹۳ ، ۱۱۹۶ ، ۱۲۲۳ ، ۱۲۲۸ ، ۱۲۳۷

۱۲۶۲ ، ۱۲۷۷ ، ۱۲۸۳ ، ۱۲۸۵ ، ۱۲۸۸ ، ۱۳۱۳

۱۳۲۸ ، ۱۳۳۳ ، ۱۳۶۳ ، ۱۴۲۳

خواری ( کھواری ) ص ۲۲۵ ، ۲۶۰ ، ۷۵۴ ، ۹۰۲ ، ۹۹۳ ، ۱۰۱۳

۱۰۵۰ ، ۱۱۹۱ ، ۱۲۵۳

خوب ( کھوب ، کھوب ) ص ۳۳۵ ، ۴۷۸ ، ۷۲۷ ، ۱۱۳۸ ، ۱۳۷۳

- خواص (کھواس ، کھواسا) ص ۱۷۶ ، ۴۹۶ ، ۱۰۳۷
- خواصی (کھواسی) ص ۱۴۲ ، ۲۲۵ ، ۴۷۸
- خود (کھد) ص ۷۲۴ ، ۸۹۶ ، ۱۱۳۶ ، ۱۱۳۸
- خودی (کھدی) ص ۱۰۴ ، ۲۶۰
- خوردنی (کھردنی) ص ۷۲۳
- خورجین (کھرگیر) ص ۶۴۸
- خور (کھور) ص ۲۴ ، ۱۱۴۲ ، ۱۳۰۷
- خوری (کھوری) ص ۱۰۰۱
- خوش (کھس) ص ۷۲۷
- خوش خبری (کھس کھبری) ص ۷۲۷
- خوشی (کھسی) ص ۱۶ ، ۱۰۱ ، ۱۴۲ ، ۱۴۹ ، ۳۱۹ ، ۳۲۳ ، ۳۵۰
- ، ۴۴ ، ۴۵۵ ، ۶۴۶ ، ۶۹۵ ، ۷۲۷ ، ۷۴۶ ، ۷۶۰ ، ۷۶۳
- ۷۸۷ ، ۸۸۱ ، ۹۶۱ ، ۱۰۱۴ ، ۱۰۸۸ ، ۱۳۹۶
- خوشیان (کھسیا) ص ۴۲ ، ۷۵۱ ، ۸۳۲ ، ۱۰۰۳ ، ۱۲۴۱ ، ۱۲۴۳
- ۱۳۲۷ ، ۱۳۸۹
- خوف (کھوہ) ص ۳۴۵
- خوگیر (کھرگیر) ص ۶۴۸
- خون (کھون) ص ۷۲۲
- خیال (کھیال) ص ۳۹۷ ، ۷۲۱ ، ۱۰۸۳ ، ۱۰۹۷
- خیر (کھیر ، کھیر) ص ۱۴۱ ، ۳۴۵ ، ۴۸۸ ، ۹۶۷
- ۱۰۸۴ ، ۱۰۸۳
- خیرات (کھیری) ص ۱۰۸۴
- خیل خانہ (کھیل کھانا) ص ۱۱۶۱
- خیمہ (کھیا) ص ۱۳۹۸

# (د)

داخ (داکھ) ص ۱۳۷۹

داد (دادے ، داد) ص ۱۴۴ ، ۳۸۱

دادی (دادی) ص ۳۸۱

دار (دار ، دار) ص ۲۸۵ ، ۹۶۳

دارد (دارد) ص ۷۲۱

دارو (دارو) ص ۳۱۵ ، ۴۴۷ ، ۶۲۳ ، ۱۱۷۹ ، ۱۱۸۹ ، ۱۲۵۶ ،

۱۲۷۹

داغ ( داگ ، داگا ، داگ ، داگے ، داگر ) ص ۱۷۱ ، ۶۶۳ ،

۸۰۸

دام (دم ، دام ، داما ، دام ، دامی) ص ۱۳۳ ، ۱۷۹ ، ۱۸۷ ، ۲۲۶ ،

۲۶۹ ، ۴۹۷ ، ۸۱۰ ، ۸۸۹ ، ۱۰۰۴ ، ۱۰۹۹ ، ۱۱۹۹ ،

۱۱۱۶ ، ۱۳۱۸

دامن (داون) ص ۱۳۴

دانا (دانا ، دانان) ص ۱۰۱ ، ۷۳۴ ، ۸۸۴ ، ۹۹۰ ، ۱۰۸۱ ، ۱۱۸۶ ،

۱۲۳۱

دانا بینا (دانا بینا ، دانان بینا ، دانا بینیا) ص ۵۲۰ ، ۵۵۶ ، ۶۳۴ ،

۷۲۷ ، ۸۲۳ ، ۹۴۴ ، ۱۰۱۵ ، ۱۰۲۰ ، ۱۰۲۷ ، ۱۰۴۰ ،

۱۳۴۵ ، ۱۰۹۵

دانش مند (دانس مند) ص ۶۶۳

دانه (دانے) ص ۴۷۳ ، ۶۵۳

دانی (دانی) ص ۷۲۱

داؤ (داؤ) ص ۱۱۰۵

دائم (دائم ، دائم) ص ۳۴۵ ، ۷۲۷



دائی (دائی) ص ۸ ، ۱۴۶ ، ۱۰۱۲

دائیه (دائیا) ص ۱۴۶ ، ۱۰۲۱

در [دروازہ] (در ، در ، در) ص ۶ ، ۱۹ ، ۲۵ ، ۳۸ ، ۵۳ ، ۶۰ ،

۶۳ ، ۶۴ ، ۸۵ ، ۸۶ ، ۹۱ ، ۱۰۹ ، ۱۱۰ ، ۱۱۴ ، ۱۲۱ ،

۱۲۴ ، ۱۲۵ ، ۱۲۹ ، ۱۳۵ ، ۱۴۰ ، ۱۴۲ ، ۱۴۵ ، ۱۴۶ ،

۱۵۳ ، ۲۱۸ ، ۲۲۴ ، ۲۲۵ ، ۲۵۵ ، ۳۰۸ ، ۳۱۶ ، ۳۱۷ ،

۳۲۳ ، ۳۳۹ ، ۳۴۷ ، ۳۵۵ ، ۳۵۸ ، ۳۶۰ ، ۳۶۹ ، ۳۷۲ ،

۴۱۵ ، ۴۱۷ ، ۴۱۸ ، ۴۱۹ ، ۴۲۲ ، ۴۲۵ ، ۴۲۶ ، ۴۳۷ ،

۴۵۳ ، ۴۶۶ ، ۴۶۹ ، ۴۷۲ ، ۴۷۳ ، ۴۷۴ ، ۴۷۵ ،

۴۷۶ ، ۴۷۷ ، ۴۷۸ ، ۴۷۹ ، ۴۸۰ ، ۴۸۱ ، ۴۸۲ ، ۴۸۳ ،

۴۸۴ ، ۴۸۵ ، ۴۸۶ ، ۴۸۷ ، ۴۸۸ ، ۴۸۹ ، ۴۹۰ ،

۴۹۱ ، ۴۹۲ ، ۴۹۳ ، ۴۹۴ ، ۴۹۵ ، ۴۹۶ ، ۴۹۷ ،

۴۹۸ ، ۴۹۹ ، ۵۰۰ ، ۵۰۱ ، ۵۰۲ ، ۵۰۳ ، ۵۰۴ ،

۵۰۵ ، ۵۰۶ ، ۵۰۷ ، ۵۰۸ ، ۵۰۹ ، ۵۱۰ ، ۵۱۱ ،

۵۱۲ ، ۵۱۳ ، ۵۱۴ ، ۵۱۵ ، ۵۱۶ ، ۵۱۷ ، ۵۱۸ ،

۵۱۹ ، ۵۲۰ ، ۵۲۱ ، ۵۲۲ ، ۵۲۳ ، ۵۲۴ ، ۵۲۵ ،

۵۲۶ ، ۵۲۷ ، ۵۲۸ ، ۵۲۹ ، ۵۳۰ ، ۵۳۱ ، ۵۳۲ ،

۵۳۳ ، ۵۳۴ ، ۵۳۵ ، ۵۳۶ ، ۵۳۷ ، ۵۳۸ ، ۵۳۹ ،

۵۴۰ ، ۵۴۱ ، ۵۴۲ ، ۵۴۳ ، ۵۴۴ ، ۵۴۵ ، ۵۴۶ ،

۵۴۷ ، ۵۴۸ ، ۵۴۹ ، ۵۵۰ ، ۵۵۱ ، ۵۵۲ ، ۵۵۳ ،

۵۵۴ ، ۵۵۵ ، ۵۵۶ ، ۵۵۷ ، ۵۵۸ ، ۵۵۹ ، ۵۶۰ ،

۵۶۱ ، ۵۶۲ ، ۵۶۳ ، ۵۶۴ ، ۵۶۵ ، ۵۶۶ ، ۵۶۷ ،

۵۶۸ ، ۵۶۹ ، ۵۷۰ ، ۵۷۱ ، ۵۷۲ ، ۵۷۳ ، ۵۷۴ ،

۵۷۵ ، ۵۷۶ ، ۵۷۷ ، ۵۷۸ ، ۵۷۹ ، ۵۸۰ ، ۵۸۱ ،

۵۸۲ ، ۵۸۳ ، ۵۸۴ ، ۵۸۵ ، ۵۸۶ ، ۵۸۷ ، ۵۸۸ ،

در [اندرو] (در) ص ۷۱

درا (درا) ص ۸۳

دراؤ (دراؤ) ص ۲۳۶

دراہ (دراہ) ص ۷۸۸

دربار (دربارن، دربار، دربار، دربارے، دربارے،

دروار، دروارے، دروارے) ص ۲، ۷، ۱۵، ۱۶، ۲۸، ۳۷،

۴۸، ۷۳، ۱۲۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۸۲،

۱۹۰، ۱۹۹، ۲۱۸، ۳۳۰، ۳۳۳، ۳۷۳، ۵۰۷، ۵۶۲، ۵۷۰،

۵۸۰، ۶۲۱، ۶۳۱، ۶۴۹، ۶۶۰، ۶۶۳، ۶۷۷، ۶۸۸،

۷۱۳، ۷۲۳، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۵، ۷۵۱، ۷۵۹، ۷۶۹،

۸۱۳، ۸۳۶، ۸۵۶، ۸۷۲، ۸۷۵، ۸۹۹، ۹۶۳، ۹۶۴،

۹۶۹، ۹۹۹، ۱۰۰۳، ۱۰۳۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۶۸،

۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۱۲۳، ۱۱۳۷، ۱۱۳۹، ۱۱۴۴،

۱۱۵۲، ۱۱۶۳، ۱۲۲۸، ۱۲۳۵، ۱۲۴۱، ۱۳۳۰،

۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۸۳، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۲۲،

۱۴۲۳

درباری (درباری، درواری) ص ۳۷۱، ۱۰۷۶، ۱۱۰۴

دربان (دروان) ص ۴۲۲

دربانی (دروانی، دروانی) ص ۷۲۹، ۱۰۹۰، ۱۱۶۱

درپیش (درپیش) ص ۷۲۷

درحال (درہال) ص ۷۹۲

درحالی (درہالی) ص ۹۶۷

درخت (درکھت) ص ۱۴۴، ۷۲۳

درد (درد، درد، درد) ص ۱۸۹، ۱۸۳، ۱۷۹، ۴۷، ۴۴۴،

۱۹۴، ۱۹۵، ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۴۲، ۲۴۷، ۲۴۹، ۲۶۳،

۲۶۵، ۲۶۰، ۳۶۱، ۳۸۷، ۳۹۷، ۴۲۲، ۴۵۶، ۵۰۲،

۵۲۲، ۵۷۸، ۶۳۹، ۶۷۵، ۷۴۱، ۷۸۳، ۷۹۳، ۸۳۹،

۸۶۸، ۹۶۳، ۱۰۰۵، ۱۰۲۲، ۱۰۲۸، ۱۰۷۹، ۱۱۴۴،

۱۱۴۹، ۱۱۸۸، ۱۱۹۴، ۱۲۱۹، ۱۲۵۶، ۱۲۶۸،

۱۲۷۱ ، ۱۲۷۳ ، ۱۳۰۱ ، ۱۳۰۴ ، ۱۳۰۶

دردمند (دردوند ، دردوند) ص ۳۵۸ ، ۷۹۳

درزی (درجی) ص ۹۵۵

درگہ (درگہ ، درگہ) ص ۱۵ ، ۱۹ ، ۲۱ ، ۲۲ ، ۲۵ ، ۲۹ ، ۳۳

۴۳ ، ۴۵ ، ۴۸ ، ۵۲ ، ۵۳ ، ۵۴ ، ۵۵ ، ۶۲ ، ۷۷ ، ۷۸

۱۰۹ ، ۱۳۰ ، ۱۳۶ ، ۱۴۳ ، ۱۵۳ ، ۱۵۹ ، ۱۶۲ ، ۱۶۵

۱۷۶ ، ۱۷۸ ، ۱۸۵ ، ۱۸۶ ، ۱۹۲ ، ۱۹۴ ، ۱۹۹ ، ۲۳۴

۲۳۸ ، ۲۴۱ ، ۲۵۲ ، ۲۵۹ ، ۲۶۲ ، ۲۶۶ ، ۲۶۷ ، ۲۷۰

۲۷۵ ، ۲۷۸ ، ۲۸۰ ، ۲۸۱ ، ۲۸۷ ، ۲۸۸ ، ۲۸۹

۲۹۳ ، ۳۰۲ ، ۳۱۰ ، ۳۱۲ ، ۳۱۴ ، ۳۲۰ ، ۳۵۰ ، ۳۵۴

۳۵۵ ، ۳۵۹ ، ۳۶۲ ، ۳۷۹ ، ۳۸۰ ، ۳۸۱ ، ۳۸۹ ، ۳۹۱

۳۳۸ ، ۳۴۵ ، ۳۴۷ ، ۳۵۱ ، ۳۶۹ ، ۳۷۱ ، ۳۷۳ ، ۳۹۳

۵۱۶ ، ۵۲۱ ، ۵۴۰ ، ۵۴۱ ، ۵۴۲ ، ۵۴۳ ، ۵۷۰ ، ۵۷۷

۵۷۹ ، ۵۸۰ ، ۵۸۷ ، ۶۰۰ ، ۶۰۴ ، ۶۰۷ ، ۶۲۹ ، ۶۳۶

۶۳۹ ، ۶۴۵ ، ۶۴۶ ، ۶۴۸ ، ۶۶۱ ، ۶۶۲ ، ۶۶۹ ، ۶۷۷

۷۳۴ ، ۷۵۹ ، ۷۹۲ ، ۸۲۱ ، ۸۲۴ ، ۸۲۷ ، ۸۳۲ ، ۸۸۹

۸۶۱ ، ۸۶۳ ، ۸۶۷ ، ۸۷۸ ، ۸۸۳ ، ۸۹۳ ، ۸۹۵ ، ۹۰۵

۹۴۲ ، ۹۴۶ ، ۹۴۸ ، ۹۵۰ ، ۹۵۳ ، ۹۵۷ ، ۹۶۱ ، ۹۶۳

۹۶۴ ، ۹۸۵ ، ۹۹۶ ، ۱۰۲۳ ، ۱۰۲۴ ، ۱۰۲۷ ، ۱۰۸۷

۱۰۸۹ ، ۱۰۹۰ ، ۱۰۹۹ ، ۱۱۳۵ ، ۱۱۳۶ ، ۱۱۴۲ ، ۱۱۴۳

۱۱۴۳ ، ۱۱۵۱ ، ۱۱۵۵ ، ۱۱۵۸ ، ۱۱۷۳ ، ۱۱۸۸

۱۲۰۸ ، ۱۲۱۶ ، ۱۲۱۷ ، ۱۲۱۸ ، ۱۲۲۹ ، ۱۲۴۳ ، ۱۲۴۸

۱۲۵۰ ، ۱۲۵۹ ، ۱۲۶۰ ، ۱۲۶۱ ، ۱۲۷۰ ، ۱۲۷۱

۱۲۸۴ ، ۱۲۸۸ ، ۱۳۱۱ ، ۱۳۱۳ ، ۱۳۱۶ ، ۱۳۲۰

۱۳۲۸ ، ۱۳۳۱ ، ۱۳۳۲ ، ۱۳۳۹ ، ۱۳۴۵ ، ۱۳۶۳

۱۳۸۳ ، ۱۴۱۱ ، ۱۴۱۵ ، ۱۴۱۸ ، ۱۴۱۹ ، ۱۴۲۰

۱۴۲۳ ، ۱۴۲۴ ، ۱۴۲۵



- درگوش (درگوس) ص ۷۲۱  
 درم (دم) ص ۲۲ ، ۸۱۰  
 درمائدہ (درماندے) ص ۸۵۶  
 درود (دروہ) ص ۵۳ ، ۱۰۹۶  
 دروغ (دروگ ، دروگ) ص ۷۰۸ ، ۷۲۷ ، ۹۵۵  
 درویش (درویس ، درویشان ، درویشاوی ، درویش) ص ۵۳ ، ۳۵۸ ، ۴۸۸ ، ۵۵۰ ، ۷۲۳ ، ۹۶۷ ، ۱۰۸۳ ، ۱۰۸۳ ، ۱۲۸۱ ، ۱۳۸۳  
 درویشی (درویشی) ص ۵۵۰ ، ۱۰۹۰ ، ۱۳۷۷ ، ۱۳۸۳  
 دروازہ (درواج ، درواجا ، درواجے) ص ۸۷۷ ، ۱۰۳۷ ، ۱۱۵۸ ، ۱۱۶۱ ، ۱۳۷۹ ، ۱۳۲۳  
 دروازے (درواجے) ص ۹۵۳ ، ۱۰۳۱ ، ۱۰۳۹ ، ۱۱۲۳ ، ۱۳۸۳  
 دریا (دریا ، دریاوے ، دریاؤ ، دریاوا) ص ۳ ، ۱۱ ، ۱۷ ، ۲۵ ، ۱۳۶ ، ۳۳۸ ، ۳۶۵ ، ۴۶۴ ، ۷۲۷ ، ۱۰۱۵ ، ۱۰۸۳ ، ۱۰۹۱ ، ۱۲۹۱ ، ۱۳۲۹ ، ۱۳۸۳ ، ۱۳۸۳ ، ۱۳۹۲ ، ۱۳۹۵ ، ۱۴۱۱  
 دست (دست) ص ۱۴۴  
 دستار (دستار) ص ۱۰۸۳  
 دست گیر (دستگیر) ص ۷۲۱  
 دست گیری (دست گیری) ص ۷۲۳ ، ۷۱۷  
 دشمن (دشمن ، دشمن ، دشمن ، دشمن) ص ۷۰ ، ۷۰ ، ۱۰۷ ، ۱۳۸ ، ۱۹۰ ، ۲۷۱ ، ۳۷۱ ، ۴۰۰ ، ۵۶۷ ، ۵۸۶ ، ۶۳۰ ، ۶۷۱ ، ۶۸۱ ، ۸۱۷ ، ۸۵۱ ، ۸۶۸ ، ۱۲۰۲ ، ۱۲۶۸ ، ۱۳۲۸ ، ۱۳۴۰  
 دعا (دواؤ ، دواؤی) ص ۱۵۱ ، ۱۲۸۶  
 دعوی (داوا) ص ۱۳۷۳  
 دغل (داگر) ص ۱۳۱۸  
 دفتر (دپھتر ، دپھتر ، دپھتر) ص ۲۳۸ ، ۷۹۳ ، ۱۳۷۴ ، ۱۳۷۵  
 دگر (دگر) ص ۱۴۴ ، ۷۲۷

## گورو گرنتھ اور اردو

دگلہ (دگلی) ص ۷۷

دل (دل ، دل' ، دلے ، دلا ، دل- ، دلہو) ص ۶۶ ، ۱۴۰ ، ۳۸۸ ،

۷۲۱ ، ۷۲۳ ، ۷۲۳ ، ۷۲۴ ، ۷۲۵ ، ۷۲۷ ، ۸۹۷ ، ۹۶۷ ، ۱۰۸۳ ،

۱۰۸۴ ، ۱۰۹۰ ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۶۱ ، ۱۳۴۹ ، ۱۳۵۰ ،

۱۳۷۴ ، ۱۳۷۵ ، ۱۳۸۰ ، ۱۳۸۱ ، ۱۳۸۳

دلاسه (دلاسا) ص ۲۶۱ ، ۳۹۰ ، ۷۵۰ ، ۱۰۷۲

دلال (دلال ، دلال') ص ۴۷۳ ، ۷۸۹

دلالی (دلالی) ص ۹۶۷ ، ۹۶۹

دلاور (دلاور) ص ۷۲۴

دم (دم ، دم- ، دمی ، دم' ، دم') ص ۲۲۶ ، ۵۰۶ ، ۵۵۶ ، ۶۶۰ ، ۷۳۰

دمادم (دمادم) ص ۱۰۹۳

دماسہ (دماسا ، دماسیا ، دماسے) ص ۱۱۰۵ ، ۱۲۴۴ ، ۱۳۷۶ ، ۱۳۸۰

دنبالہ (دنبالڑا) ص ۷۷

دنیا (دنی ، دنیا) ص ۴۵ ، ۶۶ ، ۹۲ ، ۱۴۰ ، ۱۴۲ ، ۱۴۳ ، ۱۴۴ ،

۲۰۰ ، ۳۱۹ ، ۳۲۰ ، ۳۲۵ ، ۳۴۹ ، ۳۵۸ ، ۴۶۷ ، ۴۷۰ ،

۴۷۳ ، ۴۸۸ ، ۵۳۳ ، ۷۲۱ ، ۷۲۳ ، ۷۲۷ ، ۷۳۳ ، ۷۵۵ ،

۷۹۴ ، ۹۳۸ ، ۹۵۵ ، ۹۶۷ ، ۹۷۲ ، ۹۸۹ ، ۱۰۰۴ ،

۱۰۰۷ ، ۱۰۰۹ ، ۱۰۲۰ ، ۱۰۳۶ ، ۱۰۸۳ ، ۱۰۸۴ ،

۱۰۹۰ ، ۱۱۰۰ ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۴۷ ، ۱۱۶۱ ، ۱۲۸۰ ،

۱۲۸۲ ، ۱۲۸۶ ، ۱۲۸۷ ، ۱۲۹۱ ، ۱۳۳۰ ، ۱۳۶۵ ،

۱۳۷۳ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۸۲ ، ۱۳۸۳ ، ۱۴۱۰

دنیا دار (دنی دار ، دنیا دار) ص ۲۳۸ ، ۴۶۴

دنیاوی (دنی آئی) ص ۹۶۷

دور (دراؤ ، دور ، دور- ، دورے ، دورہ') ص ۲۷ ، ۳۷ ، ۳۸ ،

۵۷ ، ۶۰ ، ۸۳ ، ۸۴ ، ۸۶ ، ۱۱۶ ، ۱۵۴ ، ۲۰۴ ، ۲۲۶ ،

۲۳۶ ، ۲۴۶ ، ۲۷۲ ، ۲۹۴ ، ۳۳۰ ، ۳۴۱ ، ۳۴۴ ، ۳۶۲

## گورو گرنٲھ اور اردو

۳۸۳ ، ۳۸۴ ، ۳۸۷ ، ۳۹۴ ، ۴۰۰ ، ۴۱۱ ، ۴۲۱ ، ۴۲۹ ،  
 ۴۵۶ ، ۴۵۷ ، ۴۷۱ ، ۴۷۸ ، ۵۱۰ ، ۵۳۵ ، ۵۴۱ ، ۵۴۷ ،  
 ۶۵۷ ، ۷۱۸ ، ۷۴۱ ، ۷۴۲ ، ۷۶۳ ، ۷۶۴ ، ۷۷۳ ، ۸۸۰ ، ۹۰۹ ،  
 ۹۱۰ ، ۸۱۴ ، ۸۲۴ ، ۸۵۶ ، ۸۷۶ ، ۸۸۰ ، ۹۰۹ ،  
 ۹۳۰ ، ۹۳۹ ، ۹۴۰ ، ۹۶۰ ، ۹۶۶ ، ۹۶۷ ، ۹۸۷ ، ۹۹۰ ،  
 ۹۹۱ ، ۹۹۲ ، ۱۰۲۵ ، ۱۰۲۶ ، ۱۰۴۳ ، ۱۰۶۸ ، ۱۰۷۳ ،  
 ۱۱۰۰ ، ۱۱۰۲ ، ۱۱۰۸ ، ۱۱۳۹ ، ۱۱۵۰ ، ۱۱۶۰ ،  
 ۱۱۷۳ ، ۱۱۷۴ ، ۱۱۷۵ ، ۱۱۸۸ ، ۱۱۹۷ ، ۱۱۹۸ ،  
 ۱۲۱۱ ، ۱۲۳۱ ، ۱۲۶۷ ، ۱۲۸۳ ، ۱۳۴۹ ، ۱۳۷۱

۱۳۷۸ ، ۱۳۷۹ ، ۱۴۰۹

دوِخ (دوِج ، دوِجک ، دوِجکِ ، دوِجکِ) ص ۴۶۳ ، ۴۷۱ ، ۴۷۷ ،  
 ۴۸۰ ، ۷۲۳ ، ۷۲۴ ، ۷۲۵ ، ۹۷۰ ، ۱۰۲۰ ، ۱۰۳۳ ، ۱۰۸۴

۱۱۰۵ ، ۱۳۵۰ ، ۱۳۷۷ ، ۱۳۸۱ ، ۱۳۸۳

دوستی (دوستی) ص ۴۶۸ ، ۴۷۳ ، ۴۷۴ ، ۵۸۷ ، ۷۵۵ ،  
 ۷۹۰ ، ۹۵۸ ، ۹۵۹ ، ۱۲۸۲ ، ۱۲۸۸ ، ۱۴۲۱

دولت (دولت) ص ۹۶۷

دوم (دوم) ص ۳۴۵

دولک (دولک) ص ۳۴۹

دہ (دہ) ص ۱۵۲ ، ۲۱۵ ، ۲۸۸ ، ۳۳۳ ، ۵۴۳ ، ۵۶۵ ، ۶۰۷ ،

۶۲۷ ، ۶۳۵ ، ۷۱۲ ، ۷۱۶ ، ۷۶۸ ، ۷۷۶ ، ۷۹۴ ، ۸۱۱ ،

۸۶۴ ، ۸۸۸ ، ۹۳۲ ، ۹۸۰ ، ۹۹۷ ، ۱۰۱۳ ، ۱۱۰۹ ،

۱۱۹۱ ، ۱۱۹۵ ، ۱۲۰۲ ، ۱۲۲۶ ، ۱۲۲۷ ، ۱۲۶۲ ،

۱۳۸۸ ، ۱۴۰۰ ، ۱۴۱۳

دھند (دھند) ص ۴۴۱ ، ۷۲۷

دباجہ (دواج ، دواجے) ص ۱۴۰ ، ۲۲۵ ، ۸۵۶

دیار (دی آر) ص ۶۲۴



دیدار (دیدار، دیدار، دیدار) ص ۸۳، ۳۶۵، ۳۸۸، ۷۲۳،

۱۱۳۸، ۱۰۹۳، ۹۵۶

دیدم (دیدنگ) ص ۷۲۳

دیدن (دیدنے) ص ۷۲۳

دیگ (دیگ) ص ۱۱۹۰

دین (دین، دین) ص ۱۳۱، ۲۰۰، ۳۸۰، ۳۸۳، ۶۷۳، ۷۲۳،

۷۷۳، ۱۱۳۷، ۱۱۶۶، ۱۳۸۵، ۱۴۱۰

دین دنی (دین دنی) ص ۲۰۰

دیو (دے او) ص ۱۱۵۰

دیوار (دوال) ص ۱۵۵

دیوان (دیبان، دیبان، دیبان، دیبانے، دیبان، دیبان،

دیبان، دوان، دیوانا، دیوان) ص ۵، ۷، ۳۹، ۸۳،

۸۷، ۱۴۲، ۱۴۶، ۱۴۹، ۱۵۰، ۲۱۰، ۳۰۷، ۳۰۳،

۳۱۰، ۳۵۵، ۳۷۱، ۳۷۵، ۳۸۰، ۳۸۳، ۳۸۷، ۳۸۸،

۵۵۹، ۵۹۱، ۶۰۶، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۸۱۵،

۸۶۱، ۹۳۶، ۹۶۸، ۹۸۳، ۹۸۷، ۱۰۳۹، ۱۰۷۱،

۱۰۹۸، ۱۱۲۳، ۱۱۴۲، ۱۱۴۷، ۱۲۴۱، ۱۲۹۱، ۱۳۳۷،

۱۳۷۵، ۱۳۸۶

دیوانہ (دوان، دوانا، دوانے، دیوانا، دیوانا، دیوانے، دیوانیا)

۳۹، ۱۴۲، ۱۷۰، ۱۹۹، ۳۱۵، ۷۰۷، ۷۵۷، ۷۶۳،

۹۳۰، ۹۳۵، ۱۰۱۳، ۱۰۲۱، ۱۱۰۵، ۱۱۵۸، ۱۱۶۱،

دیوانی (دوانی، دیوانی، دیوانی) ص ۵۲۷، ۹۳۱، ۱۰۴۷، ۱۲۸۶،

۱۳۷۳

## ( ذ )

ذات (جات) ص ۱۵ ، ۱۶ ، ۱۵۴ ، ۲۲۱ ، ۲۳۷ ، ۲۷۰ ، ۳۲۸ ،  
 ۳۵۳ ، ۴۶۹ ، ۴۸۴ ، ۵۶۰ ، ۵۷۴ ، ۶۵۹ ، ۷۳۲ ، ۷۴۷ ،  
 ۸۸۴ ، ۹۶۲ ، ۹۹۴ ، ۱۰۳۸ ، ۱۱۲۸ ، ۱۱۵۰ ، ۱۱۶۴ ،  
 ۱۱۷۸ ، ۱۱۸۹ ، ۱۲۳۰ ، ۱۲۴۵ ، ۱۲۵۶ ، ۱۲۵۷ ،  
 ۱۲۸۵ ، ۱۲۸۸ ، ۱۳۰۹ ، ۱۳۲۸ ، ۱۳۳۰ ، ۱۳۳۱ ،  
 ۱۳۴۵ ، ۱۳۶۳ ، ۱۳۶۷ ، ۱۳۶۸

ذاتی (جاتی) ص ۱۴۲ ، ۴۸۶

ذات صناعات (جات سناتی) ص ۷۲۲

## ( ر )

را (را) ص ۱۴۴

راس (راسہ) ص ۸۶۳ ، ۱۱۶۹

رأس (راس) ص ۱۴۱ ، ۱۴۴ ، ۳۱۹ ، ۳۷۲ ، ۵۵۷ ، ۷۱۰ ، ۷۵۹ ،  
 ۹۹۶ ، ۹۳۶ ، ۶۲۱

راست (راس) ص ۷۲۷

راستی (راسہ) ص ۴۶۳

راه (راہ ، راہ) ص ۱۴۲ ، ۱۴۴ ، ۲۲۳ ، ۵۵۷ ، ۹۳۶ ، ۹۵۱

راهبری (ریبری ، ریباریا) ص ۱۷۴ ، ۱۲۸۰

راه راست (رہ راست ، رھ راست) ص ۸۲ ، ۳۰۵ ، ۴۹۲ ، ۸۸۶ ، ۹۶۶

رب (رب ، رب) ص ۱۴۱ ، ۴۷۳ ، ۹۵۳ ، ۹۵۸ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۷۹ ،

۱۳۸۰ ، ۱۳۸۱ ، ۱۳۸۲ ، ۱۳۸۳

رباب (رباب ، ربابا ، رباب) ص ۳۶۸ ، ۳۸۱ ، ۴۷۸ ، ۸۸۴ ، ۹۳۴

۱۱۶۰

ربابی (ربابی) ص ۴۷۷

ربانی (ربانی) ص ۱۲۸۷

ریس (ریس) ص ۴۸۱

رحم (رحم ، رحم) ص ۵۱۸ ، ۷۲۴

رحمان (رحمان ، رحمان) ص ۹۰۳ ، ۱۱۶۱

رحیم (رحیم ، رحیم) ص ۶۴ ، ۸۸۵ ، ۸۹۶

رحیان (رحیان) ص ۷۲ ، ۱۰۸۴

رد (رادے) ص ۹۶۹

رزق (رجک) ص ۱۰ ، ۸۵ ، ۱۰۴ ، ۱۱۲ ، ۱۳۰ ، ۴۳۳ ، ۴۴۴

۴۷۲ ، ۴۷۵ ، ۴۹۵ ، ۶۰۵ ، ۷۵۵ ، ۷۹۴ ، ۹۱۲ ، ۹۵۶

۹۵۷ ، ۱۰۴۲ ، ۱۰۴۵ ، ۱۰۵۵ ، ۱۰۶۰ ، ۱۰۷۱ ، ۱۱۰۲

۱۲۳۵ ، ۱۲۴۹ ، ۱۲۸۱ ، ۱۲۸۴ ، ۱۳۳۷ ، ۱۴۰۳

رزم (رجم) ص ۷۹۳

رسول (رسول) ص ۳۲۰

رسید (رسید) ص ۵۳

رشیہ (رسید) ص ۵۳

رضا (رجاء ، رجائی ، رجائے) ص ۱ ، ۲۸ ، ۳۶ ، ۳۷ ، ۵۴ ، ۵۹

۶۲ ، ۶۸ ، ۸۵ ، ۱۰۰ ، ۱۰۱ ، ۱۰۷ ، ۱۴۸ ، ۱۵۱

۲۲۷ ، ۳۲۱ ، ۳۴۸ ، ۳۹۶ ، ۳۹۹ ، ۴۱۱ ، ۴۱۲ ، ۴۲۰

۴۲۱ ، ۴۲۹ ، ۴۷۵ ، ۵۰۶ ، ۵۴۹ ، ۵۵۱ ، ۵۵۶ ، ۵۶۰

۵۶۵ ، ۵۹۱ ، ۶۳۵ ، ۶۴۹ ، ۶۵۳ ، ۶۸۶ ، ۷۵۹ ، ۹۲۱

۹۳۶ ، ۹۹۶ ، ۱۰۳۲ ، ۱۱۱۲ ، ۱۲۸۲ ، ۱۳۸۲

رعایا (رائیا) ص ۸۲۷

رع رع (رارے) ص ۳۵۱



وعنائی (رے نائیا) ص ۴۰۲

وعیت (رئی ات، ریت) ص ۱۴۱ ، ۲۲۷ ، ۴۶۹ ، ۷۹۳ ، ۱۰۱۶

۱۰۵۷ ، ۱۰۳۶

رفت (رہتی) ص ۷۲۷

رمضان (رمجانا ، رمدانا) ص ۱۱۳۶ ، ۱۳۴۹

رمل (راول) ص ۱۵۵

رنگ (رنگ ، رنگ ، رنگارے ، رنگل) ص ۴۰ ، ۴۲ ، ۴۳

۴۴ ، ۵۴ ، ۵۸ ، ۶۱ ، ۶۵ ، ۶۹ ، ۷۰ ، ۷۱ ، ۸۱ ، ۸۴

۸۵ ، ۹۹ ، ۱۰۰ ، ۱۰۲ ، ۱۰۵ ، ۱۰۶ ، ۱۱۰ ، ۱۱۱

۱۳۴ ، ۱۳۸ ، ۱۴۲ ، ۱۴۹ ، ۱۷۳ ، ۱۸۰ ، ۱۸۱ ، ۱۸۲

۱۹۴ ، ۱۹۸ ، ۲۱۵ ، ۲۲۱ ، ۲۳۴ ، ۲۳۵ ، ۲۳۸ ، ۲۴۴

۲۵۵ ، ۲۵۷ ، ۲۵۹ ، ۲۶۴ ، ۲۶۷ ، ۲۶۸ ، ۲۶۹ ، ۲۷۴

۲۷۶ ، ۲۸۵ ، ۲۸۶ ، ۲۸۷ ، ۲۸۸ ، ۲۹۳

۲۹۵ ، ۲۹۷ ، ۳۰۱ ، ۳۱۹ ، ۳۵۰ ، ۳۷۲ ، ۳۷۶ ، ۴۱۶

۴۱۷ ، ۴۵۱ ، ۴۵۵ ، ۴۵۹ ، ۴۶۲ ، ۴۷۰ ، ۴۸۲ ، ۴۸۸ ، ۴۹۶

۴۹۹ ، ۵۰۰ ، ۵۲۹ ، ۵۷۷ ، ۵۸۲ ، ۵۸۳ ، ۵۸۵ ، ۵۹۶ ، ۶۰۰ ، ۶۱۴

۶۱۶ ، ۶۱۹ ، ۶۳۶ ، ۶۴۰ ، ۶۵۵ ، ۶۶۴ ، ۶۶۶ ، ۶۸۰

۶۸۱ ، ۶۸۷ ، ۶۹۸ ، ۷۰۱ ، ۷۰۳ ، ۷۲۶ ، ۷۳۱ ، ۷۳۲

۷۳۹ ، ۷۴۱ ، ۷۵۱ ، ۷۵۶ ، ۷۶۷ ، ۷۶۹ ، ۷۷۱ ، ۷۷۲

۷۷۸ ، ۷۸۰ ، ۷۸۶ ، ۷۸۸ ، ۷۸۹ ، ۷۹۲ ، ۷۹۵ ، ۷۹۸

۸۰۳ ، ۸۱۱ ، ۸۱۲ ، ۸۱۳ ، ۸۲۰ ، ۸۲۴ ، ۸۳۹ ، ۸۴۴

۸۵۱ ، ۸۵۵ ، ۸۹۰ ، ۸۹۱ ، ۹۰۱ ، ۹۰۷ ، ۹۱۳ ، ۹۲۷

۹۳۱ ، ۹۳۵ ، ۹۴۱ ، ۹۴۵ ، ۹۵۰ ، ۹۵۷ ، ۹۵۸ ، ۹۶۳

۹۶۴ ، ۹۶۵ ، ۹۶۶ ، ۹۷۶ ، ۹۷۷ ، ۹۸۵ ، ۱۰۰۰ ، ۱۰۰۳

۱۰۱۲ ، ۱۰۱۵ ، ۱۰۱۶ ، ۱۰۱۷ ، ۱۰۲۷ ، ۱۰۲۸

۱۰۳۱ ، ۱۰۳۱ ، ۱۰۳۵ ، ۱۰۵۱ ، ۱۰۵۲ ، ۱۰۵۳ ،  
 ۱۰۵۵ ، ۱۰۵۵ ، ۱۰۵۸ ، ۱۰۵۹ ، ۱۰۶۳ ، ۱۰۶۵ ،  
 ۱۰۶۶ ، ۱۰۷۳ ، ۱۰۷۷ ، ۱۰۸۱ ، ۱۰۸۳ ، ۱۰۸۴ ،  
 ۱۰۹۴ ، ۱۰۹۸ ، ۱۱۰۷ ، ۱۱۰۹ ، ۱۱۱۷ ، ۱۱۲۰ ،  
 ۱۱۲۶ ، ۱۱۳۲ ، ۱۱۳۱ ، ۱۱۳۱ ، ۱۱۳۷ ، ۱۱۵۰ ، ۱۱۵۱ ،  
 ۱۱۶۳ ، ۱۱۶۸ ، ۱۱۷۲ ، ۱۱۸۰ ، ۱۱۸۳ ، ۱۲۰۹ ،  
 ۱۲۱۰ ، ۱۲۱۲ ، ۱۲۲۸ ، ۱۲۳۴ ، ۱۲۳۶ ، ۱۲۳۷ ،  
 ۱۲۴۰ ، ۱۲۴۳ ، ۱۲۴۵ ، ۱۲۴۷ ، ۱۲۵۱ ، ۱۲۷۸ ،  
 ۱۲۸۰ ، ۱۳۰۲ ، ۱۳۰۴ ، ۱۳۰۵ ، ۱۳۱۰ ، ۱۳۱۴ ، ۱۳۱۶ ،  
 ۱۳۲۲ ، ۱۳۲۳ ، ۱۳۲۴ ، ۱۳۳۳ ، ۱۳۳۴ ، ۱۳۳۹ ، ۱۳۴۵ ،  
 ۱۳۶۳ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۸۰ ، ۱۳۸۴ ، ۱۳۸۷ ، ۱۳۹۰ ،  
 ۱۳۹۲ ، ۱۳۹۶ ، ۱۴۰۰ ، ۱۴۰۸ ، ۱۴۱۱ ، ۱۴۱۴ ،  
 ۱۴۲۰ ، ۱۴۲۴ ، ۱۴۲۵

رنگ برنگ (رنگ برنگ) ص ۱۳۸۸

رنگ محل (رنگ مہل ، رنگ مہلی) ص ۲۳۴ ، ۹۷۷

رو (رو) ص ۱۱۶۱

روانی (روانی) ص ۹۲۰

روائی (روائی) ص ۷۲۳

روح (روح ، روہاں) ص ۱۳۷۹ ، ۱۳۸۳

روز (روح ، روح ، روح) ص ۱۳۵ ، ۷۲۱ ، ۸۹۹ ، ۱۱۴۵ ، ۱۲۳۷

روزگار (روزگار) ص ۶۷۶

روزہ (روجا) ص ۱۴۰ ، ۴۸۳ ، ۱۰۸۴ ، ۱۱۰۰

روزی (روحی) ص ۹۵۵

رونے (رونے) ص ۵۳

## (ز)

- زحیر (جہیر) ص ۱۲۸۹  
 زو (جر) ص ۱۳۴ ، ۳۱۷  
 زود رو (جود رو) ص ۱۱۶۱  
 زوینہ (جرینا) ص ۱۲۱۵  
 زکواۃ (جگتہ ، جاگاتی ، جاگاتیا) ص ۱۲۷ ، ۳۳۰ ، ۳۷۳ ، ۸۳۳  
 ۸۵۲ ، ۱۰۲۸ ، ۱۱۱۶ ، ۱۱۱۷ ، ۱۳۱۱  
 زمانہ (جانے) ص ۱۸۵  
 زمین (جی) ص ۱۳۳ ، ۱۳۴ ، ۳۳۸ ، ۵۲۰ ، ۷۲۳ ، ۷۶۳ ، ۷۹۳  
 ۸۷۲  
 زن (جن) ص ۷۲۱  
 زنبور (جنبور) ص ۵۲۰  
 زنجیر (جنجیر) ص ۵۹۵ ، ۱۱۶۲ ، ۱۲۸۷  
 زنجیری (جنجیری) ص ۹۰۳  
 زنجیریاں (جنجیریاں) ص ۳۷۵  
 زندہ (جند ، جندہ ، جندو ، جندو) ص ۳۶ ، ۳۷ ، ۳۹ ، ۲۳۷ ، ۱۰۳۵  
 ۱۳۷۷  
 زنگ (جنگیلا) ص ۳۹۸  
 زنگاری (جنگالی) ص ۹۶۷  
 زوجہ (جوتے) ص ۳۰۴ ، ۳۳۱ ، ۳۳۵ ، ۳۷۲ ، ۳۸۸ ، ۵۵۶ ، ۸۷۵  
 زور (جور ، جورا ، جور ، جوری ، جور) ص ۷ ، ۱۷ ، ۱۰۶ ، ۱۱۸  
 ۱۷۸ ، ۲۵۵ ، ۳۰۵ ، ۳۶۰ ، ۳۶۱ ، ۳۷۱ ، ۳۷۵ ، ۳۸۰  
 ۳۹۳ ، ۳۹۹ ، ۷۱۳ ، ۷۲۳ ، ۷۳۶ ، ۸۱۸ ، ۸۷۰ ، ۹۳۷  
 ۹۶۶ ، ۹۹۳ ، ۱۰۷۱ ، ۱۱۱۹ ، ۱۱۶۱ ، ۱۲۲۸ ، ۱۲۳۱  
 ۱۳۷۳ ، ۱۳۲۱



زور آور ( جروانا ) ص ۷۶ ، ۴۶۵ ، ۷۲۳ ، ۷۳۶ ، ۸۱۹ ، ۸۷۰ ،  
۱۲۹۰ ، ۱۴۲۱

زوال ( جوال ) ص ۳۴۵

زھر ( جھر ) ص ۱۴۱۲

زیدی ( جدریا ، جودریا ، جودڑی ) ص ۲۳۴ ، ۹۸۴ ، ۱۲۰۹

زیل ( جیل ) ص ۱۱۴۰

زین ( جین ) ص ۶۴۸

زیو ( جیر ) ص ۱۴۳ ، ۱۴۴

زیو ( جیل ) ص ۱۱۴۰

زیان ( زیان ) ص ۱۴۸

## ( س )

سابقہ ( ساوکا ) ص ۴۸۲

ساخت ( ساکھت ) ص ۱۶ ، ۱۲۴۶

ساختی ( ساکھتی ) ص ۴۷۵ ، ۶۰۴ ، ۱۲۴۴

ساختگی ( ساکھتی ) ص ۱۶ ، ۱۴۲ ، ۴۷۵ ، ۶۰۴ ، ۱۲۴۴ ، ۱۲۴۶

۱۲۵۱ ، ۱۳۸۲ ، ۱۳۸۳ ، ۱۴۰۰

ساز ( ساج ، ساج ، ساجا ) ص ۲۰۶

ساعت ( ساتے ) ص ۶۴۸

سالار ( سلار ) ص ۶۴ ، ۱۱۶۱ ، ۱۲۳۹

سالک ( سالک ، سالکا ، سالک ) ص ۵۳ ، ۳۵۸ ، ۱۴۱۰

سالکا ( سالکا ) ص ۱۰۸۵

سائر ( سائر ) ص ۵۳

ساوگیر ( ساوآگیر ) ص ۳۰۳

مایہ (چھائیا) ص ۱۷۵ ، ۱۱۲۰

سائیں (سانئی ، سانئی) ص ۱۱ ، ۸۰ ، ۸۳ ، ۸۹ ، ۳۶۵ ، ۳۹۷ ، ۶۷۳

۷۰۷ ، ۱۳۳۹ ، ۱۳۷۳ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۸۰ ، ۱۳۸۳

سائیوان (چھوان ، چھاونیا ، چھاو ، چھاو ، چھائی) ص ۸۳ ، ۷۴۲

۷۶۵ ، ۷۸۱ ، ۷۹۵ ، ۸۴۶ ، ۱۰۰۳ ، ۱۰۳۸ ، ۱۱۲۰

۱۱۶۷ ، ۱۱۷۴ ، ۱۱۸۱ ، ۱۲۳۱ ، ۱۲۹۱ ، ۱۲۹۵

۱۳۹۸

سبھان (سبھان ، سبھان ، سبھان) ص ۴ ، ۲۱ ، ۱۴۱ ، ۱۵۰

سپردن (سوپ ، سوپی ، سوپ ، سوپو ، سوپائی) ص ۲۰۵ ، ۴۱۳

۷۵۶ ، ۷۸۸ ، ۹۱۸ ، ۱۴۱۹

سپیلہ (سپیلہ) ص ۸۸۵ ، ۸۸۷ ، ۱۲۴۷

سپیلہ (سپیلہ) ص ۷۸۹

سپیلہ (سپیلہ) ص ۱۶ ، ۱۱۶۴

سپیلہ (سپیلہ) ص ۸۸۰

سپیلہ (سپیلہ) ص ۸۴

سپیلہ (سپیلہ) ص ۷۷۷

سپیلہ (سپیلہ) ص ۱۴۱۳

سر (سر ، سر ، سر ، سر ، سر) ص ۱۰ ، ۱۳ ، ۲۰ ، ۸۹ ، ۱۰۲

۱۷۸ ، ۱۷۹ ، ۱۹۹ ، ۲۲۵ ، ۲۲۷ ، ۲۵۸ ، ۲۹۰ ، ۳۶۳

۴۲۱ ، ۴۲۳ ، ۴۷۸ ، ۴۹۵ ، ۵۰۷ ، ۵۲۳ ، ۵۵۸ ، ۵۸۱

۶۰۰ ، ۶۲۱ ، ۶۵۶ ، ۶۶۲ ، ۶۷۷ ، ۶۸۸ ، ۷۲۱ ، ۷۳۰

۷۷۷ ، ۸۰۱ ، ۸۲۵ ، ۸۳۹ ، ۸۸۱ ، ۸۸۵ ، ۸۹۳ ، ۹۲۱

۹۳۱ ، ۹۴۸ ، ۹۶۴ ، ۹۶۶ ، ۹۸۰ ، ۹۹۰ ، ۹۹۲ ، ۹۹۸

۱۰۱۱ ، ۱۰۲۰ ، ۱۰۲۶ ، ۱۰۲۷ ، ۱۰۲۸ ، ۱۰۲۹ ، ۱۰۳۰

۱۰۳۲ ، ۱۰۳۳ ، ۱۰۳۵ ، ۱۰۳۶ ، ۱۰۳۸ ، ۱۰۳۹ ، ۱۰۴۲

۱۰۴۶ ، ۱۰۴۹ ، ۱۰۵۱ ، ۱۰۵۵ ، ۱۰۵۶ ، ۱۰۶۱ ، ۱۰۷۳

۱۰۸۳، ۱۰۸۹، ۱۰۹۹، ۱۱۰۷، ۱۱۲۶، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱،  
 ۱۱۵۲، ۱۱۵۵، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۳، ۱۱۸۶،  
 ۱۲۰۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۶، ۱۲۵۸، ۱۲۶۳، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲،  
 ۱۲۸۳، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۹۰، ۱۳۰۰، ۱۳۳۷، ۱۳۳۹،  
 ۱۳۵۰، ۱۳۵۸، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۰۶، ۱۳۱۰، ۱۳۱۳،

۱۳۱۸، ۱۳۲۱، ۱۳۲۸

سرانجام (سرنبام، سرنبام) ص ۱۲، ۳۷۷، ۳۷۸، ۸۰۵، ۸۸۸  
 سراچہ (سرائچا، سرائچو، سراچے، سرائچے) ص ۳۱، ۹۸۹، ۱۲۹۲،

۱۳۹۸

سرائے (سرائ، سرائی) ص ۳۶۸، ۷۴۳، ۷۹۲، ۹۴۷

سرتاج (سرتاجا) ص ۷۵

سرخرو (سرکھرو) ص ۸۷

سرد (سرد) ص ۹۲۸

سردار (سردار) ص ۱۴۲

سرکار (سرکار، سرکارا، سرکار، سرکارا) ص ۲۷، ۳۸، ۱۴۲، ۲۳۱

۵۱۳، ۱۰۳۳، ۱۳۳۱

سرکام (سرکام) ص ۱۴۰۸

سروپا (سروپا) ص ۶۳۱، ۸۱۱، ۱۰۷۳

مزا (سچا، سچائی) ص ۳۳، ۸۵، ۳۱۷، ۳۷۳، ۴۹۱، ۵۸۷

۶۰۰، ۶۳۶، ۶۴۰، ۶۴۱، ۷۲۳، ۹۴۹، ۹۵۳، ۹۹۱

۹۹۶، ۱۰۰۵، ۱۰۳۱، ۱۰۷۱، ۱۰۹۱، ۱۱۵۵، ۱۲۳۰

۱۲۴۹، ۱۲۵۶، ۱۲۷۱، ۱۳۳۱، ۱۳۸۰

سعی (ساعی) ص ۲۶۰

سفری (سپہری) ص ۱۲۰۳، ۱۲۱۶

سکھ (سیکا) ص ۵۰۷

سکھدار (سکھدار، سکھدارا، سکھدار، سکھدارہ) ص ۱۴۱، ۲۲۷



## گورو گرنتھ اور اردو

۳۷۴ ، ۵۵۶ ، ۶۲۱ ، ۷۶۳ ، ۷۹۳ ، ۸۵۱ ، ۸۶۱ ، ۸۶۵

۹۰۳

مکداری (مکداری) ص ۷۰ ، ۳۷۴ ، ۸۰۱ ، ۹۰۱ ، ۱۱۹۰

مکندر (مکندر) ص ۵۰۸

مگ (مگ) ص ۱۲۹۱

ملاخ (مولاک) ص ۱۱۵۳

ملاط (ملاط ، ملاط) ص ۱۴۳ ، ۱۹۵ ، ۲۲۶ ، ۳۵۴ ، ۳۵۸ ، ۴۱۸

۳۷۴ ، ۴۷۹ ، ۸۶۵ ، ۱۰۳۹ ، ۱۱۵۹ ، ۱۱۹۱

ملاط (ملاط) ص ۳ ، ۴ ، ۳۷۶ ، ۶۲۳ ، ۶۸۰ ، ۹۶۶ ، ۱۰۳۲

۱۲۳۵ ، ۱۴۰۳

ملاط (ملاط ، ملاط ، ملاط ، ملاط) ص ۴ ، ۴ ، ۴ ، ۶

۶۴ ، ۱۸۲ ، ۲۲۷ ، ۳۵۴ ، ۴۷۲ ، ۷۹۵ ، ۱۰۷۱ ، ۱۱۶۰

۱۱۶۵ ، ۱۱۶۶ ، ۱۱۹۰ ، ۱۲۹۱ ، ۱۳۲۷ ، ۱۳۲۹

۱۳۷۹

ملاط (ملاط) ص ۱۰۱ ، ۱۷۷ ، ۲۴۰ ، ۶۱۸ ، ۷۱۰ ، ۸۱۴ ، ۱۰۷۶

۱۲۱۴

ملاط (ملاط ، ملاط) ص ۱۱۶۶

ملاط (ملاط) ص ۷۲۱ ، ۱۴۱۰

ملاط (ملاط) ص ۷

ملاط (ملاط) ص ۱۴۰ ، ۴۷۷ ، ۱۰۸۴

ملاط (ملاط) ص ۲۱۳ ، ۱۲۹۶ ، ۱۳۱۴

ملاط (ملاط) ص ۱۴۲۶

ملاط (ملاط) ص ۱۶۶

ملاط (ملاط ، ملاط ، ملاط) ص ۵۷ ، ۱۴۶ ، ۱۶۶ ، ۱۸۱ ، ۲۲۶

۳۰۹ ، ۳۵۶ ، ۳۷۲ ، ۳۹۹ ، ۴۱۶ ، ۴۳۰ ، ۵۷۰ ، ۶۴۶

۹۵۵ ، ۱۰۲۸ ، ۱۰۳۲ ، ۱۰۳۶ ، ۱۰۵۰ ، ۱۱۰۲ ، ۱۳۲۳

۱۳۲۵ ، ۱۳۱۵ ، ۱۳۸۰ ، ۱۳۴۶

سوداگر (سوداگر) ص ۱۶۶

سوداگری (سوداگری) ص ۱۶۶ ، ۵۹۵

سوار (اسوار ، اسوارا ، اسوار) ص ۱۳۲ ، ۱۹۸ ، ۳۲۹ ، ۹۵۶

سواری (اسواری) ص ۱۷۹ ، ۲۷۰ ، ۲۸۸ ، ۳۲۶

سوگ (سوگ ، سوگ) ص ۹ ، ۲۱ ، ۱۹۲ ، ۲۰۸ ، ۳۴۲ ، ۳۴۹

۳۶۳ ، ۵۸۲ ، ۶۰۹ ، ۶۲۹ ، ۶۴۱ ، ۶۸۲ ، ۸۲۱ ، ۸۶۶

۸۸۸ ، ۱۰۹۳ ، ۱۰۹۷ ، ۱۱۳۹ ، ۱۱۷۲ ، ۱۱۸۴ ، ۱۲۳۵

۱۳۰۲

سوگند (سوگند) ص ۱۳۶۸

سوگوار (سوگی) ص ۱۰۲۵

سد (س) ص ۱۰۹۱ ، ۱۲۸۹

سہام (سہامنگ ، سہام) ص ۱۷۹ ، ۶۳۵ ، ۱۱۳۵

سہم (سہم ، سہامنگ ، سہم) ص ۶۳۵ ، ۷۵۹ ، ۸۳۱ ، ۱۱۰۷

۱۱۳۵

سہمی (سہمی) ص ۹۵۳ ، ۱۱۱۷

سیاہ (سواہ ، سیاہ ، سیاہو) ص ۶۴ ، ۱۳۴ ، ۵۱۰ ، ۶۵۱

سیاہی (سیاہی) ص ۱۶ ، ۱۲۴۲

سیچنہ (سیچانے) ص ۵۵

سیخ (سلا ، سلائیان) ص ۷۲۲

سیل (سیل) ص ۴۱۹

سینہ (سینا) ص ۸۴۸

# (ش)

شاباش (ساباس ، سابیسی) ص ۱۸ ، ۲۰ ، ۲۵ ، ۴۰ ، ۴۲ ، ۱۴۶ ، ۱۵۴

۲۱۸ ، ۳۰۱ ، ۳۰۵ ، ۳۱۲ ، ۳۱۳ ، ۳۱۹ ، ۳۵۵ ، ۳۶۹

۴۴۹ ، ۴۷۲ ، ۴۹۳ ، ۵۴۹ ، ۵۵۵ ، ۵۸۸ ، ۷۲۶ ، ۷۵۴

۷۵۹ ، ۷۶۲ ، ۷۷۶ ، ۸۴۵ ، ۹۲۳ ، ۹۳۶ ، ۹۴۴ ، ۹۶۶

۱۰۱۱ ، ۱۱۴۲ ، ۱۱۶۶ ، ۱۲۹۷ ، ۱۳۳۰ ، ۱۴۴۲

شاخ (ساکھا ، ساکھ) ص ۶۶ ، ۱۳۳ ، ۳۵۲ ، ۴۲۲ ، ۴۳۶ ، ۵۰۳

۹۷۴ ، ۱۱۴۹ ، ۱۱۶۸ ، ۱۳۷۸

شاعر (سائر ، سائرہ) ص ۵۳ ، ۴۳۴ ، ۶۶۰

شاہ (ساہ ، ساہ) ص ۷۲ ، ۱۴۶ ، ۱۸۱ ، ۲۲۷ ، ۲۵۷ ، ۳۰۵ ، ۳۰۸

۳۴۸ ، ۴۱۳ ، ۴۳۰ ، ۴۳۲ ، ۴۴۹ ، ۵۰۷ ، ۵۵۵ ، ۵۹۴

۶۳۶ ، ۶۷۰ ، ۷۲۰ ، ۷۲۴ ، ۷۴۰ ، ۸۵۱ ، ۸۵۲ ، ۸۶۱

۸۶۹ ، ۸۹۳ ، ۹۳۷ ، ۹۵۷ ، ۹۶۲ ، ۹۹۱ ، ۱۰۰۹

۱۰۷۲ ، ۱۰۷۴ ، ۱۱۰۰ ، ۱۱۰۲ ، ۱۱۷۱ ، ۱۲۳۵

۱۲۳۸ ، ۱۲۸۸ ، ۱۴۲۶

شاہ عالم (ساہ آلم) ص ۴۳۲

شاہان (ساہا ، ساہان ، ساہان) ص ۵۰۷ ، ۸۹۳ ، ۹۶۴ ، ۱۰۳۲

۱۰۵۵ ، ۱۰۵۶ ، ۱۰۷۳ ، ۱۰۷۴

شاہین (سیچانے) ص ۵۵

شب (سب) ص ۷۲۱

شب روز (سب روج) ص ۷۲۱

شتاب (ستاب) ص ۷۹۲

شرح (سرا ، سرے) ص ۸۴ ، ۹۰۳ ، ۱۰۸۳

شرع (سرا) ص ۳



## گورو گرنتھ اور اردو

شرم (سرم ، سرما ، سرمے ، سرمنگ) ص ۱۲ ، ۱۳۵ ، ۱۴۰ ، ۱۵۲ ،  
 ۱۲۸۷ ، ۱۲۴۳ ، ۹۰۸ ، ۷۲۱ ، ۵۹۵ ، ۵۵۳ ، ۴۷۱

۱۳۲۹

شرمندہ (سرمندا) ص ۶۷۳ ، ۱۳۸۱

شریعت (سریشت) ص ۸۴ ، ۴۶۵ ، ۱۰۸۳

شریک (سریک ، سریک<sup>\*</sup>) ص ۷۳ ، ۳۰۱ ، ۴۵۹ ، ۵۴۹ ، ۵۶۲

۷۲۳ ، ۸۵۳ ، ۱۰۲۶ ، ۱۰۸۳ ، ۱۳۴۲

شریکی (سریکی) ص ۴۸۰ ، ۵۶۶ ، ۱۱۵۴

شطرنج (سترنج) ص ۳۵۹

شک (سک) ص ۷۲۷

شکار (سکار) ص ۱۱۳۶

شکدار (سکدار ، سکدارا ، سکدار<sup>\*</sup> ، سکدارہ<sup>\*</sup>) ص ۱۴۱ ، ۲۲۷

۳۷۴ ، ۵۵۶ ، ۶۲۱ ، ۷۶۳ ، ۷۹۳ ، ۸۵۱ ، ۸۶۱ ، ۸۶۵

۹۰۲

شکداری (سکداری) ص ۷۰ ، ۳۷۴ ، ۸۰۱ ، ۹۰۱ ، ۱۱۹۰

شکر (سکر ، ساکر) ص ۱۵۶ ، ۱۶۵ ، ۳۲۷ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۷۹

شمار (سار ، سار<sup>\*</sup> ، سار<sup>\*</sup>) ص ۱۲ ، ۱۷ ، ۲۵ ، ۵۳ ، ۱۳۷ ، ۱۵۷

۱۸۵ ، ۲۵۳ ، ۵۰۳ ، ۵۳۱ ، ۶۱۸

شماری (ساری) ص ۱۴۴

شنات (سنات ، سنات<sup>\*</sup>) ص ۲۴ ، ۳۴۹ ، ۱۲۵۶

شناخت (سناکھت) ص ۱۴۱

شنگ (سنگ) ص ۱۰۷۵

شنوائی (سائی) ص ۲۰۴

شو (سو) ص ۴۶۳

شور (سور ، سور<sup>\*</sup>) ص ۷ ، ۱۵۱ ، ۱۷۸ ، ۱۲۶۵ ، ۱۳۰۶

شوم (سومہ) ص ۴۷۹

## گورو گرتھ اور اردو

شوہر (سورا) ص ۵۶۱

شہ (سہ ، سہ<sup>۲</sup>) ص ۲۲ ، ۵۲ ، ۵۵۷ ، ۵۵۸ ، ۵۶۴ ، ۷۲۲ ،

۷۲۵ ، ۷۵۶ ، ۸۷۸ ، ۱۱۰۴ ، ۱۲۶۷ ، ۱۲۸۲ ، ۱۳۸۰ ،

۱۳۸۲

شہر (سہری ، سہر) ص ۳۴۵ ، ۱۴۱۲

شہری (سہری) ص ۱۷۱۲

شہدا (سہدے) ۵۳

شہنائی (سہنائی) ص ۴۱۷

شہید (سہید) ص ۵۳ ، ۱۲۹۳

شے (سے) ص ۴۶۳

شیخ (سیکھ ، میکھا) ص ۳ ، ۵۳ ، ۶۴ ، ۱۴۵ ، ۲۲۷ ، ۴۸۸ ، ۵۱۸ ،

۵۵۱ ، ۷۹۴ ، ۸۷۱ ، ۸۹۷ ، ۹۵۴ ، ۹۵۶ ، ۱۰۳۶ ، ۱۰۸۱ ،

۱۱۰۰ ، ۱۱۵۸ ، ۱۱۶۹ ، ۱۲۹۳ ، ۱۳۷۳ ، ۱۳۸۱ ،

شیر (کھیر ، کھیر<sup>۲</sup> ، کھیرے ، کھیرنگ) ص ۷۵ ، ۱۰۰ ، ۱۶۴ ،

۳۳۲ ، ۳۹۵ ، ۴۸۸ ، ۵۳۸ ، ۵۶۴ ، ۶۹۳ ، ۷۱۳ ، ۸۰۶ ،

۸۸۸ ، ۱۱۹۰ ، ۱۱۹۴ ، ۱۲۳۶ ، ۱۲۵۲ ، ۱۲۶۶ ، ۱۳۲۹ ،

۱۳۵۱

شیر (سیر) ص ۵۱۸

شیطان (سیتان<sup>۲</sup> ، سیتانیا) ص ۲۴ ، ۷۱۸ ، ۷۲۲ ، ۷۹۰ ، ۱۲۴۵

شیطانی (سیتانی) ص ۱۵۰ ، ۱۱۶۱

شیوہ (سیوا) ص ۳۵۶

(ص)

صاین (سابون<sup>۲</sup> ، سابونے<sup>۲</sup> ، صاین<sup>۲</sup> ، صاین<sup>۲</sup>) ص ۴ ، ۴۳۲ ، ۹۰۰ ،





# گورو گرنٲھ اور اردو

- ۱۳۸۳ ، ۱۳۹۵ ، ۱۴۰۱ ، ۱۴۰۲ ، ۱۴۲۰
- صادق (سادک ، سادک) ص ۵۳ ، ۳۵۸
- صادقان (سادکا) ص ۸۳
- صبح (سبھ ، سبھ ، سبھ ، سبھ ، سبھ) ص ۱۴۵ ، ۱۴۶ ، ۷۹۲ ، ۱۳۸۱
- ۱۳۸۲
- صبر (سبر ، سبر) ص ۸۳ ، ۱۳۸۴
- صبور (سابور) ص ۱۱۹۱
- صبوری (سبوری ، سابوری) ص ۸۳ ، ۱۰۲۰ ، ۱۰۸۳ ، ۱۰۸۴ ، ۱۱۵۸
- ۱۳۷۳
- صنک (سنک) ص ۱۱۴۶
- صیح (سبی ، سبی) ص ۳۷۲ ، ۶۲۳ ، ۶۲۵ ، ۸۲۷ ، ۹۶۴ ، ۱۱۱۷
- صیح سلامت (سبی سلامت) ص ۳۷۲ ، ۶۲۳ ، ۶۲۵ ، ۶۲۹ ، ۸۲۷
- صد (سد) ص ۴۶۲
- صدق (سدک) ص ۸۳ ، ۸۴ ، ۱۰۲۰ ، ۱۰۸۳
- صدق صبوری (سدک صبوری) ص ۸۳ ، ۱۰۲۰
- صدقه (سدکا ، سدک ، سدک ، سدکاری) ص ۸۱ ، ۱۱۷ ، ۲۵۵
- ۱۱۱۷ ، ۱۲۰۹ ، ۱۴۰۳
- صراف (سراپھ ، سراپھ) ص ۱۴۶ ، ۶۳۶ ، ۷۲۰ ، ۷۳۰ ، ۷۳۱
- ۷۹۷ ، ۹۳۲ ، ۹۶۰ ، ۱۰۷۴
- صرافان (سراپھا) ص ۳۸۱
- صرافی (سراپھی) ص ۴۱۳ ، ۱۰۷۴
- صرفہ (سرپھی) ص ۱۴۱۲
- صف (سپھا ، سپھریا) ص ۵۳۷ ، ۱۱۸۵
- صفت (سپھت ، سپھتی ، سپھتی) ص ۹ ، ۱۸ ، ۸۶ ، ۱۰۰ ، ۱۴۱
- ۱۴۳ ، ۱۵۰ ، ۲۳۷ ، ۳۰۱ ، ۳۱۰ ، ۳۱۲ ، ۳۵۲ ، ۳۵۸
- ۳۵۹ ، ۳۶۰ ، ۵۴۸ ، ۵۷۷ ، ۷۵۳ ، ۷۶۲ ، ۷۹۰ ، ۹۱۷

۹۴۲ ، ۹۵۱ ، ۹۵۵ ، ۹۶۱ ، ۹۶۶ ، ۹۶۷ ، ۹۹۳ ، ۱۰۳۳

۱۰۸۴ ، ۱۰۹۲ ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۶۹ ، ۱۱۹۱ ، ۱۲۳۹

۱۲۴۱ ، ۱۲۵۱ ، ۱۲۸۱ ، ۱۳۱۹ ، ۱۳۱۲

صفت صلاح (سالاهی ، سپہت ، سپہت سلاہن ، سپہت سالاہ) ص ۵ ،

۱۰۰ ، ۳۱۰ ، ۳۱۲ ، ۳۵۲ ، ۷۹۰ ، ۹۵۸

صلحی (سلمی) ص ۸۳۸

صور (تور ، تورے) ص ۴۲۸ ، ۶۲۶

صورت (سورت) ص ۱۰۲۲ ، ۱۰۴۴

صوف (سوہ) ص ۱۳۸۰

صوفیا (سوہیا) ص ۱۵

## (ض)

ضائع (اجاء ، اجائے) ص ۲۱۲

ضرورت (جرورت) ص ۹۱۴ ، ۱۲۴۵

## (ط)

طاق (تاک ، تاک ، تاکو) ص ۴۶۴ ، ۹۵۹ ، ۱۰۴۲ ، ۱۲۳۷

۱۲۹۵

طبل (تبل) ص ۱۴۲

طبل باز (تبل باج) ص ۱۴۲

طرف (ترپھ ، ترپھا) ص ۷۸۷ ، ۱۰۹۰ ، ۱۲۷۹ ، ۱۲۸۰ ، ۱۲۸۱

۱۳۳۶

طریقت (تریکت) ص ۳۴۰ ، ۱۰۸۳

طریقے (ترے) ص ۴۷۲

طعام (تام) ص ۳۴۹ ، ۴۳۹

طل (تل) ص ۵ ، ۵۳ ، ۵۹ ، ۸۱ ، ۱۹۸ ، ۲۵۴ ، ۳۶۱ ، ۳۶۸ ،

۳۷۲ ، ۴۰۶ ، ۴۲۸ ، ۴۳۶ ، ۵۴۳ ، ۵۵۴ ، ۶۲۴ ، ۶۷۱ ،

۷۰۶ ، ۷۲۴ ، ۷۳۱ ، ۷۴۳ ، ۷۴۷ ، ۷۵۵ ، ۷۸۴ ، ۷۹۲ ،

۸۴۸ ، ۸۵۹ ، ۸۶۷ ، ۹۱۲ ، ۹۲۹ ، ۹۴۰ ، ۹۹۴ ، ۱۰۲۰ ،

۱۰۲۱ ، ۱۰۲۲ ، ۱۰۶۲ ، ۱۰۷۲ ، ۱۱۷۳ ، ۱۱۷۴ ،

۱۳۰۸ ، ۱۳۱۶ ، ۱۳۲۰ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۸۸

طلب (تلب ، تلبا) ص ۴۷۹ ، ۵۱۶ ، ۷۵۱ ، ۸۷۶

طلبی (تلبیے) ص ۹۵۰ ، ۹۵۳ ، ۱۳۲۸

طمع (تما ، تمائی ، تماؤ) ص ۵ ، ۱۴ ، ۵۹ ، ۳۶۱ ، ۴۲۸ ، ۵۵۴ ،

۶۸۷ ، ۷۵۵ ، ۷۹۲ ، ۹۱۲ ، ۹۴۰ ، ۹۹۴ ، ۱۰۲۱ ،

۱۰۲۲ ، ۱۰۶۲ ، ۱۱۷۳ ، ۱۱۷۴

طوق (توک) ص ۶۵۵

طویلہ (تبیلہ) ص ۴۱۷

## (ظ)

ظاہر (جاہر ، جاہر) ص ۱۰۲ ، ۳۱۵ ، ۳۹۰ ، ۳۹۷ ، ۵۵۵ ،

۹۶۵

ظاہرہ (جاہرا) ص ۷۴ ، ۲۹۷ ، ۴۵۶ ، ۹۶۹

ظلم (جلم ، جلم) ص ۲۵۵ ، ۴۷۷ ، ۴۷۸ ، ۱۳۷۴ ، ۱۳۵۵ ،

ظہیر (جمیر) ص ۱۲۸۹



(ع)

عاشق (آسک ، آسکی) ص ۴۷۴ ، ۱۱۰۰ ، ۱۴۲۴

عاقی (آکی) ص ۹۶۷ ، ۹۹۲

عاقیاں (آکیا) ص ۹۵۳

عالم (آلم) ص ۴۳۲ ، ۷۲۳ ، ۷۲۷

عالی (آلی) ص ۷۲۷

عامل (آمر) ص ۳۷۱

عجب (اجب ، اجبُ) ص ۱۱۸ ، ۱۴۲

عدل (ادل) ص ۷۶۵ ، ۹۰۷ ، ۱۰۴۰

عدلی (ادلی) ص ۹۹ ، ۱۰۲۲

عرش (ارسرہو) ص ۹۶۷

عرض (ارج ، ارجُ) ص ۳۵۵ ، ۷۲۱

عرض داشت (ارداس) ص ۴۹ ، ۵۴ ، ۱۵۸ ، ۱۸۰ ، ۱۸۲ ، ۱۸۴ ،

۳۵۱ ، ۳۵۲ ، ۳۵۵ ، ۳۵۷ ، ۳۷۰ ، ۳۸۳ ، ۳۸۹ ، ۳۹۲ ،

۳۹۵ ، ۳۹۶ ، ۴۱۰ ، ۴۱۰ ، ۷۱۰ ، ۷۲۳ ، ۷۲۴ ، ۷۴۱ ،

۱۱۲۵ ، ۱۱۲۷ ، ۱۱۴۶ ، ۱۲۸۱ ، ۱۳۰۴

عزرائیل (اجرئیل) ص ۳۱۵ ، ۷۲۳ ، ۱۰۱۹ ، ۱۰۸۴ ، ۱۳۸۱

عشق (آسکی ، اسک) ص ۴۷۴ ، ۴۸۸ ، ۱۰۹۰

عصا (آسا) ص ۱۰۸۳

عفو (آپھو) ص ۷۲۲

عقد (اگد) ص ۷۲۲

عقل (اکل ، اکلہ ، اکلُ ، اکلی) ص ۴۱۴ ، ۱۰۴۰ ، ۱۰۹۸ ، ۱۲۳۵ ،

۱۲۹۱ ، ۱۳۷۸

عقل لطیف (اکل لتیپھ) ص ۱۳۷۸

عات (الت) ص ۱۲۸۸

عمر (امر) ص ۹۶۶ ، ۱۳۸۲

عمل (امل ، امل ، املی) ص ۱۴۰ ، ۳۱۷ ، ۴۶۴ ، ۴۷۰ ، ۷۹۲

۱۰۸۳ ، ۱۳۸۰ ، ۱۳۸۳

عورت (اورت ، اورتِ) ص ۴۷۷ ، ۱۰۸۳ ، ۱۳۴۹

عورات (اورات) ص ۱۰۸۳

عیب (ایب) ص ۲۴ ، ۷۲۱

عید (اید) ص ۱۲۹۳

## ( غ )

غار (گار) ص ۱۲۱۰ ، ۱۳۰۶

غافل (گا پھل ، گا پھل ، گا پھل) ص ۳۳۹ ، ۳۹۸ ، ۵۱۸ ، ۵۷۹

۷۲۱ ، ۷۲۳ ، ۷۷۱ ، ۸۹۹ ، ۱۰۹۶ ، ۱۳۶۵

غالیچہ (دولیچا) ص ۹۳۶

غالیچے (دولیچے ، دولیچے ، دولیچیا) ص ۱۷۹ ، ۳۸۱ ، ۱۲۷۲

۱۳۹۴

غائب (گیب) ص ۴۸۳

غائبانہ (گیبان ، گیبانا) ص ۱۴۲ ، ۷۲۳

غبار (گبار ، گبار ، گباری ، گبار ، گبارے) ص ۱۹ ، ۳۰ ، ۳۳

۵۵ ، ۶۸ ، ۸۹ ، ۱۴۵ ، ۲۳۳ ، ۲۶۴ ، ۳۶۴ ، ۴۳۰

۳۸۹ ، ۵۵۹ ، ۵۶۰ ، ۵۸۴ ، ۶۴۶ ، ۷۰۶ ، ۷۸۶ ، ۸۲۳

۸۴۳ ، ۹۴۶ ، ۹۵۵ ، ۱۰۰۴ ، ۱۰۲۶ ، ۱۰۴۲ ، ۱۲۲۳

۱۲۴۳ ، ۱۲۶۲ ، ۱۲۸۳ ، ۱۲۸۲ ، ۱۲۸۹ ، ۱۳۶۳

۱۳۸۸

غبارہ (گبارا) ص ۱۱۶ ، ۶۰۰ ، ۶۰۱ ، ۶۵۲ ، ۷۵۹ ، ۱۰۴۵

۱۱۹۹ ، ۱۰۶۸

غبین (گیبانا) ص ۱۴۲

غرور (گروور) ص ۹۶۷

غریب (گریب ، گریبا) ص ۱۳ ، ۸۹ ، ۹۰ ، ۹۸ ، ۱۷۱ ، ۱۹۷

۱۹۹ ، ۲۰۶ ، ۳۹۳ ، ۳۹۴ ، ۳۹۶ ، ۳۹۸ ، ۵۲۷ ، ۵۲۹

۵۹۵ ، ۶۷۳ ، ۷۲۷ ، ۸۶۸ ، ۱۱۰۰ ، ۱۱۰۵ ، ۱۱۶۱

غریبی (گریبی) ص ۲۵۳ ، ۲۷۳ ، ۳۹۹ ، ۵۹۶ ، ۶۲۸ ، ۷۴۵

۱۳۶۷

غریبانہ (گریبانو) ص ۲۰۶

غریب نواز (گریب نواج ، گریب نواج ، گریب نواج) ص ۲۷۷

۳۳۱ ، ۵۲۱ ، ۱۰۷۱ ، ۱۱۰۶ ، ۱۱۳۸

غسل (گسل) ص ۷۲۷

غصہ (گسا) ص ۱۳۸۲

غلام (گلم ، گلام) ص ۱۶ ، ۳۱۱ ، ۳۳۸

غلام کا غلام (گلم گلامی ، گل گولا ، گلم گلام ، گل گولیا) ص ۱۶۸

۳۱۱ ، ۶۴۲

غلام کی غلام (گل گولئیے) ص ۵۲۷

غلطان (گلت ، گلت ، گلتان ، گلتان) ص ۳۴۵ ، ۵۴۵ ، ۹۷۷

۱۲۹۹ ، ۱۳۰۲

غله (گالہا) ص ۱۲۸۶

غلولہ (گلولا) ص ۱۵

غم (گم) ص ۱۱۳۳

غمر (گمر) ص ۲۳۸

غنا (گائن) ص ۳۶۸ ، ۱۱۳۴

غنی (گنی ، گنیو) ص ۲۵۳ ، ۲۸۱ ، ۳۴۵ ، ۷۲۷ ، ۸۱۰ ، ۱۱۸۲

غنیمت (گنیو) ص ۱۵۳ ، ۱۱۳۸



- غور (گہ) ص ۸۹۱  
 غوطے (گوتے) ص ۱۳۵ ، ۱۰۲۸  
 غیاس (گیاس) ص ۱۳۴۹  
 غیب (گیب) ص ۴۸۳  
 غیث (گیاس) ص ۱۳۴۹  
 غیر (گیر) ص ۴۰۸ ، ۶۰۸ ، ۱۰۵۸  
 غیرت (گیرت) ص ۴۷۴  
 غیر محل (گیر مہل) ص ۱۰۵۸  
 غیر وجہ (گیر وجہ) ص ۴۰۸

## (ف)

- فاضل (بھادل ، بھادل) ص ۵۶ ، ۱۴۶  
 فانی (بھانی) ص ۲۹۱ ، ۷۲۱  
 فاوا (بھاوا) ص ۳۰۶  
 فاوی (بھاوی) ص ۹۴۷  
 فتح (فتہ) ص ۲۵۸  
 فتیلہ (پلیتا) ص ۳۳۳ ، ۸۷۳ ، ۱۱۶۱  
 فرشتہ (پھریستا) ص ۳۱۵ ، ۹۵۲ ، ۱۳۸۱  
 فرع (بھراؤ) ص ۱۴۱۹  
 فرق (بھرک ، بھرک) ص ۱۲۵ ، ۵۵۹ ، ۱۰۵۶ ، ۱۳۶۸  
 فرمائش (بھرمائس ، بھرمائس) ص ۳۵۸ ، ۳۷۳ ، ۴۷۲ ، ۹۸۹  
 ۱۳۳۱  
 فرمائشی (بھرمائشی) ص ۴۲  
 فرمان (بھرمان ، بھرمانی ، بھرمان ، بھرمان) ص ۵ ، ۱۴۲

۱۵۰ ، ۲۰۰ ، ۳۳۸ ، ۳۵۰ ، ۳۷۶ ، ۷۸۹ ، ۷۹۲ ، ۹۶۳

۱۲۵۸

فرمودن (پھر مائے ، پھر مائے ، پھر مائی ، پھر مائیا ، پھر مائیے ،

پھر مائے ، پھر مائے ، پھر مائیو) ص ۳۲۱ ، ۳۶۳ ، ۳۶۹

۳۱۷ ، ۴۲۰ ، ۴۸۰ ، ۵۲۳ ، ۵۶۶ ، ۶۸۹ ، ۷۸۱ ، ۹۶۶

۹۶۷ ، ۹۹۳ ، ۱۰۱۰ ، ۱۰۱۱ ، ۱۰۲۱ ، ۱۰۴۳ ، ۱۰۶۶

۱۱۱۱ ، ۱۱۱۷ ، ۱۱۶۶ ، ۱۲۸۰ ، ۱۲۸۱ ، ۱۳۲۸

۱۳۷۵ ، ۱۳۹۰ ، ۱۳۹۵ ، ۱۴۲۲

فروشیدن (پھروسی) ص ۳۰۳

فروع (پھرو) ص ۵۸۸

فرید (پھرید) ص ۴۸۸ ، ۷۹۴ ، ۹۶۶ ، ۱۳۷۷ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۷۹

۱۳۸۰ ، ۱۳۸۱ ، ۱۳۸۲ ، ۱۳۸۳

فصل (پھسل) ص ۱۲۸۶

فضیحت (پھدیت) ص ۱۴۹

فعل (پھیل ، پھیل ، پھیلی) ص ۱۴۲ ، ۲۸۶ ، ۸۳۲ ، ۱۴۱۱

فقر (پھکر) ص ۷۲۷ ، ۱۲۳۵

فقیر (پھکیر ، پھکیراں ، پھکیر ، پھکیرا ، پھکرے) ص ۲۳۷

۹۳۶ ، ۱۰۱۲ ، ۱۰۸۳ ، ۱۲۸۷ ، ۱۲۸۸ ، ۱۲۸۹ ، ۱۳۸۳

فکر (پھکر) ص ۷۲۷

فلق (پھلگھا) ص ۷۳۱

فن (پھن ، پھنی) ص ۸۵۷ ، ۱۲۵۳

فنا (پھنار ، پھنائیا) ص ۷۲۳ ، ۱۰۸۴

فنا خانہ (پھن کھانے) ص ۷۹۴

فوج (پھوج) ص ۴۰۴ ، ۵۲۲

فیر (پھیر) ص ۷۸۹

فیل (پھیل) ص ۴۷۷

فی الحال (پہلہال ، پہلہالا) ص ۷۲۳ ، ۱۰۸۳

## (ق)

قادر (کادر ، کادر ، کادر ، کادر) ص ۶۳ ، ۴۶۴ ، ۴۷۵ ، ۷۲۳ ،

۱۰۸۳ ، ۹۶۶

قاضی (کاجی ، کادی) ص ۲۳ ، ۱۵۰ ، ۲۲۷ ، ۴۷۷ ، ۴۸۰ ، ۴۸۳ ،

۶۶۲ ، ۸۷۰ ، ۸۷۱ ، ۹۰۳ ، ۹۵۱ ، ۱۰۲۲ ، ۱۰۳۶ ،

۱۱۰۰ ، ۱۱۶۰ ، ۱۱۶۵ ، ۱۱۶۶ ، ۱۱۶۹ ، ۱۳۴۹

قاضیاں (کاجیا ، کادیا) ص ۴ ، ۷۲۲

قالو (کالو) ص ۱۲۹۱

قالو بے عقل (کالو بے اکل) ص ۱۲۹۱

قالبوت (کالبوت) ص ۳۳۵

قائد (کوادی) ص ۴۷۷

قائم (کائم) ص ۳۴۵ ، ۴۷۶

قباء (کوائے ، کوائی) ص ۷۳ ، ۴۱۷

قبض (کبیج) ص ۷۲۳

قبضہ (کبجا) ص ۷۲۳

قبلہ (کبلا) ص ۱۱۵۸

قبول (کبول ، کبول) ص ۳۲۳ ، ۹۶۷ ، ۱۰۸۳ ، ۱۰۹۰ ،

قدح (کدا) ص ۱۶

قدر (کدوری) ص ۱۱۵۸

قدرت (کدرت) ص ۳ ، ۴۵ ، ۴۸ ، ۵۳ ، ۷۱ ، ۸۴ ، ۹۸ ، ۱۰۷ ،

۱۴۳ ، ۱۵۲ ، ۳۱۳ ، ۳۷۶ ، ۳۹۰ ، ۴۶۳ ، ۴۶۴ ، ۵۰۸ ،

۵۱۹ ، ۵۲۱ ، ۵۶۳ ، ۵۸۰ ، ۵۸۱ ، ۷۰۲ ، ۷۲۴ ، ۷۴۳



## گورو گرنٹھ اور اردو

۷۴۸ ، ۷۸۱ ، ۹۱۵ ، ۹۵۷ ، ۹۶۴ ، ۹۶۷ ، ۱۰۲۸ ، ۱۰۳۷ ،  
 ۱۰۴۲ ، ۱۰۴۳ ، ۱۰۷۳ ، ۱۰۷۴ ، ۱۰۷۷ ، ۱۰۸۴ ،  
 ۱۰۹۴ ، ۱۰۹۵ ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۵۱ ، ۱۱۷۰ ، ۱۱۸۵ ،  
 ۱۱۹۱ ، ۱۲۳۵ ، ۱۲۸۱ ، ۱۳۴۹ ، ۱۳۸۶

قدرتی ( کدرتی ) ص ۱۸ ، ۱۴۱ ، ۹۶۷

قدرتی نور ( کدرتی نور ) ص ۹۶۷

قدح ( کدا ) ص ۱۶

قدم ( کدم ) ص ۱۱۳۸

قدورے ( کدوری ) ص ۱۱۵۸

قوان ( کران " ، کرانا ، کران ) ص ۴ ، ۲۴ ، ۸۹۷ ، ۹۰۳ ، ۱۰۸۴

قربان ( کربا " نا ، کربانے " ، کربانے " ، کربانو " ، کربان ، کربان " ،

کرباننا ، کربانان ، کربانیا ، کربانو ، کرباننگ ، کربانٹی )

۴۸ ، ۴۹ ، ۵۲ ، ۷۱ ، ۷۳ ، ۸۴ ، ۱۰۵ ، ۱۰۷ ، ۱۷۵ ،

۱۹۹ ، ۲۷۸ ، ۳۰۷ ، ۳۱۸ ، ۳۴۸ ، ۳۷۴ ، ۳۹۱ ، ۳۹۵ ،

۳۹۶ ، ۴۱۰ ، ۴۴۴ ، ۴۴۸ ، ۵۵۶ ، ۵۶۲ ، ۵۷۷ ، ۵۷۸ ،

۵۹۷ ، ۶۰۶ ، ۶۲۰ ، ۶۲۴ ، ۶۲۷ ، ۶۲۹ ، ۶۳۱ ، ۶۶۰ ،

۶۷۵ ، ۶۸۲ ، ۶۹۷ ، ۷۲۱ ، ۷۲۵ ، ۷۳۷ ، ۷۳۹ ، ۷۷۷ ،

۷۸۰ ، ۸۲۵ ، ۸۵۴ ، ۸۸۹ ، ۸۹۴ ، ۸۹۷ ، ۹۰۰ ، ۹۱۷ ،

۹۱۸ ، ۹۴۶ ، ۹۶۲ ، ۹۷۷ ، ۱۰۷۰ ، ۱۰۷۵ ، ۱۰۸۸ ،

۱۱۵۱ ، ۱۱۸۰ ، ۱۲۱۰ ، ۱۲۱۳ ، ۱۲۱۷ ، ۱۲۷۱ ،

۱۲۹۱ ، ۱۳۰۸ ، ۱۳۳۵ ، ۱۳۴۰ ، ۱۴۱۰ ، ۱۴۱۵ ،

۱۴۱۶ ، ۱۴۲۰

قربانی ( کربانی " ، کرینی " ، کربانی " اے ، کربانی ) ص ۱۰۲ ، ۱۳۰ ،

۱۶۷ ، ۱۸۷ ، ۲۶۸ ، ۶۵۲ ، ۷۲۷ ، ۷۷۷ ، ۸۸۳ ، ۹۵۷ ،

۹۶۵ ، ۱۰۷۴ ، ۱۲۱۰ ، ۱۲۲۸

قرار ( کراری ) ص ۷۷

## گورو گرتھ اور اردو

قرازہ (کرارا، کرارے) ص ۳، ۶، ۹، ۷۷، ۲۴۴، ۳۴۷، ۹۳۳

۱۳۲۴

قروض (کرج، کرج) ص ۱۷۱، ۸۱۶

قرمل (کرہل، کرہلا، کرہلے) ص ۲۳۴، ۲۳۵، ۳۶۹، ۶۹۳

قرن (کرن) ص ۱۰۲۰

قریہ (کریا، کریا، کرے) ص ۳۳۸، ۷۴۶، ۱۰۹۵

قصاب (کساب، کسائی، کاسائی) ص ۱۱۸، ۱۴۵، ۶۴۲، ۷۴۵

۱۱۲۸، ۹۳۲، ۸۹۸

قط (کت، کت) ص ۶۴۲

قطائف (کتیہیا) ص ۱۲۴۶

قطرب (کترے) ص ۱۷۱

قطع (کدا) ص ۱۶

قطیفت (کتیہیا) ص ۱۲۴۶

قفل (کلپھ) ص ۳۳۹

قلم (کلم، کلام، کلم، کلو) ص ۳، ۱۶، ۸۴، ۱۷۹، ۲۶۱

۱۳۷۳، ۹۶۸، ۱۰۸۳، ۱۲۴۱، ۱۲۸۰، ۱۲۹۱، ۱۳۴۷

۱۳۶۱، ۱۳۶۸، ۱۴۰۲

قلندر (کلندر، کلندر) ص ۷۹۵، ۱۱۶۷

قالوب (کالوب) ص ۱۶۹۱

قواد (کوادے) ص ۴۷۷

قوت (کوت) ص ۳

قول (کول) ص ۹۶۷

قوم (کوم، کومن) ص ۴۰۴، ۵۰۷

قوی (کواؤ، کوادے) ص ۳، ۱۰۰۳

قہر (کہرو، کہرے) ص ۴۶۷، ۱۴۱۲

قیان (کائن) ص ۱۱۶۷

قیران (کیرا) ص ۴۶۸ ، ۴۸۶

قیم (کیم) ص ۳۲ ، ۶۵ ، ۸۱ ، ۳۱۹ ، ۷۸۱ ، ۹۶۳ ، ۱۰۷۳ ، ۱۰۹۵

۱۱۳۹

قیمت (کپٹے ، کیمت) ص ۹ ، ۱۲ ، ۱۴ ، ۱۳۱ ، ۱۳۷ ، ۱۵۲ ، ۱۵۷

۲۰۶ ، ۲۲۳ ، ۲۷۳ ، ۲۸۴ ، ۲۸۷ ، ۳۴۹ ، ۳۵۵ ، ۳۶۱

۳۷۷ ، ۴۲۰ ، ۴۲۱ ، ۴۹۸ ، ۴۹۹ ، ۶۰۵ ، ۶۱۴ ، ۶۲۱

۶۲۵ ، ۶۳۹ ، ۶۴۶ ، ۶۷۱ ، ۷۰۲ ، ۷۴۷ ، ۷۹۷ ، ۷۹۸

۸۰۸ ، ۸۱۳ ، ۸۳۹ ، ۸۴۰ ، ۸۷۸ ، ۸۹۰ ، ۸۹۶ ، ۹۱۲

۹۱۶ ، ۹۳۲ ، ۹۴۴ ، ۹۴۵ ، ۹۵۳ ، ۹۶۲ ، ۹۶۵

۹۶۶ ، ۱۰۰۵ ، ۱۰۱۰ ، ۱۰۱۲ ، ۱۰۲۰ ، ۱۰۳۴ ، ۱۰۳۶

۱۰۳۸ ، ۱۰۴۴ ، ۱۰۴۵ ، ۱۰۵۳ ، ۱۰۶۰ ، ۱۰۶۱

۱۰۶۶ ، ۱۰۶۷ ، ۱۰۷۱ ، ۱۰۷۶ ، ۱۰۸۱ ، ۱۰۸۲

۱۰۸۹ ، ۱۰۹۱ ، ۱۰۹۲ ، ۱۰۹۴ ، ۱۱۰۲ ، ۱۱۰۸

۱۱۳۹ ، ۱۱۵۶ ، ۱۱۹۳ ، ۱۲۲۵ ، ۱۲۳۲ ، ۱۲۵۸

۱۲۷۱ ، ۱۲۸۰ ، ۱۲۸۱ ، ۱۲۸۲ ، ۱۲۹۱ ، ۱۳۱۶

۱۳۱۹ ، ۱۳۴۵ ، ۱۳۴۶ ، ۱۳۸۶ ، ۱۴۲۳

(ک)

کابل (کابلہو) ص ۷۲۲

کار (کارا ، کار ، کارے ، کارے) ص ۸ ، ۵۵ ، ۵۹

۶۸ ، ۷۵ ، ۸۷ ، ۱۰۶ ، ۱۲۳ ، ۱۳۹ ، ۱۴۲ ، ۱۴۴

۱۴۵ ، ۱۵۰ ، ۱۶۱ ، ۲۱۲ ، ۲۲۰ ، ۲۲۲ ، ۲۲۷ ، ۲۲۸

۲۴۳ ، ۲۵۱ ، ۲۶۵ ، ۲۷۱ ، ۳۰ ، ۳۶ ، ۴۶۳ ، ۹۰۱

۹۳۹ ، ۹۴۲ ، ۱۰۰۲ ، ۱۰۱۱ ، ۱۰۲۵ ، ۱۰۴۶ ، ۱۰۴۸



## گورو گرتھ اور اردو

۱۰۵۰ ، ۱۰۹۹ ، ۱۱۳۰ ، ۱۱۳۱ ، ۱۱۹۹ ، ۱۲۳۱

۱۲۵۸ ، ۱۲۶۳ ، ۱۲۸۲ ، ۱۳۴۲ ، ۱۴۱۹

کاری (کاری) ص ۱۰۸ ، ۵۵۴ ، ۱۰۳۷

کارے (کارے ، کارے) ص ۶۴۸ ، ۷۲۳

کارکنی (کارکنی) ص ۵۹۳

کارگہ (کرگہ ، کارگہ) ص ۴۸۴

کاسہ (کاسا ، کاسے) ص ۱۴۹ ، ۷۲۱

کاغذ (کاگد ، کاگد ، کاگت ، کاگر ، کاگر ، کاگل) ص ۲ ،

۱۵ ، ۱۶ ، ۷۳ ، ۷۹ ، ۱۲۳ ، ۱۲۹ ، ۱۷۱ ، ۱۷۹ ، ۱۸۵ ،

۱۹۵ ، ۱۹۶ ، ۴۸۷ ، ۸۰۸ ، ۸۷۷ ، ۹۹۰ ، ۱۰۴۸

۱۲۵۷ ، ۱۲۶۷ ، ۱۲۷۴ ، ۱۳۸۰ ، ۱۴۰۴

کافور (کپور) ص ۲۲۴ ، ۲۲۶ ، ۴۷۷

کافی (کپھی) ص ۳۶۵ ، ۳۶۱ ، ۳۹۶ ، ۴۱۸ ، ۴۲۴ ، ۷۲۶

کالبد (کلبوت) ص ۳۳۵

کالبت (کلبوت) ص ۳۳۵

کام (کام ، کاما ، کام) ص ۱۶۴ ، ۱۹۰ ، ۱۹۶ ، ۷۷۹ ، ۱۱۲۴

۱۱۴۵ ، ۱۱۷۰ ، ۱۱۸۰ ، ۱۱۸۲ ، ۱۱۸۹ ، ۱۲۲۴

کاھن (کاھن ، کاھن) ص ۴۴۵ ، ۱۱۶۷

کاھیدن (کاھا) ص ۱۰۳۳

کبیر (کبیرا ، کبیر ، کبیر ، کنبیر ، کنبیر ، کبیرے ، کبیر ،

کبیر) ص ۶۷ ، ۹۱ ، ۹۳ ، ۳۲۳ ، ۳۲۴ ، ۳۲۵ ، ۳۲۶ ،

۳۲۷ ، ۳۲۸ ، ۳۲۹ ، ۳۳۰ ، ۳۳۱ ، ۳۳۲ ، ۳۳۳ ، ۳۳۴ ،

۳۳۵ ، ۳۳۶ ، ۳۳۷ ، ۳۳۸ ، ۳۳۹ ، ۳۴۰ ، ۳۴۱ ، ۳۴۲ ، ۳۴۳ ،

۳۴۴ ، ۳۴۵ ، ۳۴۶ ، ۳۴۷ ، ۳۴۸ ، ۳۴۹ ، ۳۵۱ ، ۳۵۲ ،

۳۵۳ ، ۳۵۴ ، ۳۵۵ ، ۳۵۶ ، ۳۵۷ ، ۳۵۸ ، ۳۵۹ ، ۳۶۰ ،

۳۶۱ ، ۳۶۲ ، ۳۶۳ ، ۳۶۴ ، ۳۶۵ ، ۳۶۶ ، ۳۶۷ ، ۳۶۸ ،

۸۵۷ ، ۸۵۰ ، ۸۷۱ ، ۸۷۲ ، ۸۷۳ ، ۹۳۷ ، ۹۶۵ ، ۹۶۹ ،  
 ۹۷۰ ، ۹۷۱ ، ۹۷۲ ، ۹۹۵ ، ۱۱۰۳ ، ۱۱۰۴ ، ۱۱۰۵ ،  
 ۱۱۰۶ ، ۱۱۲۳ ، ۱۱۲۴ ، ۱۱۳۶ ، ۱۱۵۷ ، ۱۱۵۸ ،  
 ۱۱۵۹ ، ۱۱۶۱ ، ۱۱۶۲ ، ۱۱۶۳ ، ۱۱۹۲ ، ۱۱۹۳ ،  
 ۱۳۴۹ ، ۱۳۵۰ ، ۱۳۶۴ ، ۱۳۶۵ ، ۱۳۶۶ ، ۱۳۶۷ ،  
 ۱۳۶۸ ، ۱۳۶۹ ، ۱۳۷۰ ، ۱۳۷۱ ، ۱۳۷۲ ، ۱۳۷۳ ،  
 ۱۳۷۴ ، ۱۳۷۵ ، ۱۳۷۶ ، ۱۳۷۷ ، ۱۳۹۰ ، ۱۳۹۳ ،  
 ۱۴۰۵ ، ۱۴۰۶

کتب ( کتیب ، کتیبہ ، کتیبی ) ص ۱۴۵ ، ۲۹۱ ، ۳۲۹ ، ۴۴۶ ،  
 ۴۴۷ ، ۵۱۸ ، ۷۲۲ ، ۷۲۷ ، ۸۸۵ ، ۸۹۷ ، ۹۰۳ ، ۱۰۲۱ ،  
 ۱۰۸۳ ، ۱۱۰۰ ، ۱۱۵۳ ، ۱۱۶۱ ، ۱۱۹۳ ، ۱۳۵۰

کجا آمد ( کجا آمد ) ص ۷۲۷

کجا رفتی ( کجا رہتی ) ص ۷۲۷

کجا میروی ( کجا میروی ) ص ۷۲۷

کچری ( کھچری ) ص ۱۳۷۴

کرامت ( کرامات ) ص ۴۷۴ ، ۶۵۰

کرامات ( کرامات ) ص ۹۶۸

کرتب ( کرتب ، کرتبا ) ص ۱۰۲ ، ۱۰۴ ، ۱۸۷ ، ۲۱۶ ، ۲۸۶ ، ۲۹۲ ،

۳۲۱ ، ۶۲۷ ، ۷۲۷ ، ۹۶۵ ، ۱۱۴۴ ، ۱۳۸۷

کردار ( کردار ) ص ۱۰۸۴

کردم ( کردنگ ، کردم ) ص ۷۲۱ ، ۷۲۳

کردن ( کردن ) ص ۷۲۷

کردن بود ( کردن بود ) ص ۷۲۷

کردند ( کردنگ ) ص ۷۲۳

کردیم ( کردیم ) ص ۷۲۱

کرم ( کرم ، کرمے ، کرمہ ، کرمی ، کرم ، کرمنگ ، کرمہ ، کرام ،

## کورو گرنتھ اور اردو

کرام) ص ۵، ۹، ۱۲، ۱۶، ۴۲، ۴۹، ۵۶، ۶۲، ۶۶،  
 ۶۷، ۸۵، ۹۰، ۱۰۷، ۱۱۰، ۱۱۲، ۱۳۴، ۱۴۴،  
 ۱۴۶، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۸، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۹،  
 ۱۹۱، ۲۳۹، ۲۴۳، ۲۹۶، ۳۵۸، ۳۶۱، ۴۳۴، ۴۶۴،  
 ۴۶۵، ۴۶۷، ۴۹۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۵، ۵۱۹،  
 ۵۳۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۶۶، ۵۹۱، ۶۴۰، ۶۴۸، ۶۷۶،  
 ۶۷۸، ۶۸۳، ۷۲۴، ۷۲۷، ۷۲۹، ۷۴۱، ۷۵۳، ۷۹۷،  
 ۸۱۶، ۸۳۱، ۸۹۳، ۸۹۵، ۸۹۷، ۹۰۳، ۹۱۷، ۹۲۰،  
 ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۳۴، ۹۴۱، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۵، ۱۰۰۰،  
 ۱۰۰۲، ۱۰۱۰، ۱۰۴۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸،  
 ۱۰۶۹، ۱۰۷۹، ۱۰۹۹، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۴۷،  
 ۱۱۵۱، ۱۱۵۳، ۱۱۷۲، ۱۲۱۲، ۱۲۲۳، ۱۲۳۱،  
 ۱۲۷۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۸، ۱۲۵۰، ۱۲۵۷، ۱۲۷۵،  
 ۱۲۷۶، ۱۳۲۷، ۱۳۳۰، ۱۳۴۷، ۱۳۶۶، ۱۳۷۵،  
 ۱۴۱۶، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳

کرم (کرم) ص ۱۰، ۴۹۲، ۴۵۴، ۶۶۷، ۷۹۲، ۱۱۷۲، ۱۱۷۶،  
 ۱۳۱۴، ۱۱۷۸

کریم (کریم، کریم) ص ۴۴، ۴۷۵، ۷۲۱، ۷۲۷، ۸۸۵، ۸۹۶،  
 ۹۶۴، ۱۰۲۰، ۱۳۶۶

کریمان (کریم، کریمان) ص ۷۲۷، ۱۰۴۸

کس (کس) ص ۷۲۷

کسے (کسے) ص ۱۴۴

کس نہ دارد (کس نہ دارد) ص ۷۲۷

کس نسبت دستگیر (کس نسبت دستگیر) ص ۷۲۷

کش (کس) ص ۱۵۳، ۷۲۷

کشتہ (کٹھا) ص ۳۲۱، ۴۷۲، ۹۵۶



## گورو گرتھ اور اردو

- کشتنی (کستنی) ص ۷۲۳  
 کشیدہ (کسیدہ) ص ۱۱۷۱  
 کیہ (کبا) ص ۱۴ ، ۳۸۰ ، ۱۱۳۶ ، ۱۳۳۹ ، ۱۳۵۰ ، ۱۳۷۴ ، ۱۳۷۵  
 کفر (کپھر) ص ۱۴۲  
 کفران (کپھرانے) ص ۱۴۲  
 کفرگو (کپھرگو) ص ۱۴۲  
 کفش (کوسے) ص ۱۱۶۷  
 کلام (کلام) ص ۳  
 کلاہ (کلہ ، کلہا ، کلماں) ص ۲۲۵ ، ۱۱۶۷ ، ۱۲۸۶  
 کلہ (کلا) ص ۱۴۰ ، ۱۴۱ ، ۳۸۰ ، ۱۰۸۳  
 کمال (کمال) ص ۳۱۸ ، ۱۳۷۱  
 کمال دین (کمال دی) ص ۳۱۸  
 کمان (کمان ، کمان) ص ۱۶ ، ۱۱۶۱ ، ۱۲۸۶  
 کمترین (کم ترین) ص ۱۲۹۱  
 کم ذات (کم جات) ص ۱۰ ، ۳۴۹  
 کمر (کمر ، کمر) ص ۱۶ ، ۹۵۶  
 کمر بندھ (کمر بند) ص ۱۶  
 کمی (کمی ، کامی ، کمیا) ص ۱۸۶ ، ۲۱۲ ، ۳۹۰  
 کمین (کمین) ص ۱۲۹۱  
 کن (کن) ص ۷۲۱  
 کندوری (کدوری) ص ۱۱۵۸  
 کندہ (کندے) ص ۳۲۲  
 کنی (کنی) ص ۵۹۳  
 کوتوال (کوٹوال) ص ۱۲۹۲  
 کوتوالی (کوٹواری) ص ۹۶۹  
 کوچ (کوچ ، کوچ) ص ۶۴ ، ۶۸۸ ، ۷۹۳

کوزہ (کوجا ، کوچے ، کوچڑا) ص ۱۰۸۳ ، ۱۱۹۱ ، ۱۲۹۱ ، ۱۳۷۸  
کیسارا (کیسارا) ص ۱۴۲

## (گ)

گار (گار) ص ۴۹ ، ۵۳ ، ۲۶۱ ، ۴۰۸ ، ۴۶۹ ، ۴۸۸ ، ۷۳۹ ، ۹۹۹

۱۴۱۶

گاور (گاور) ص ۲۰۶

گاہ (گاہ) ص ۱۳۷۵

گاہے (گاہے) ص ۷۲۱

گاؤ (گاؤ) ص ۳۳۸ ، ۱۱۶۳ ، ۱۱۹۵ ، ۱۳۲۹

گبر (گبار) ص ۲۳۸

گچ (گچ ، گچہ ، گچہ) ص ۱۱۷۱ ، ۱۲۴۳ ، ۱۲۴۶ ، ۱۴۱۰

گچ گیریاں (گچ گیریا) ص ۱۲۴۶

گذار (گجار) ص ۱۳۸۱

گذارش (گجراو) ص ۱۱۶۱

گذارو (گجارھو ، گجراؤ) ص ۷۹۲ ، ۱۱۳۶ ، ۱۳۵۰

گذارے (گجارے) ص ۵۸۰ ، ۹۰۵ ، ۱۰۳۷ ، ۱۱۶۷

گذاران (گذاران) ص ۳۵۵

گذارائیدن (گذاری ، گذارے) ص ۶۸۱

گذری (گجری ، گذری) ص ۷۸ ، ۵۱۶

گذرے (گذرے) ص ۵۴۹

گردن (گردن) ص ۱۰۴۰ ، ۱۱۶۵ ، ۱۱۹۶

گروز (گرج) ص ۱۱۵۴

گرفتہ (گرفتہ) ص ۷۲۱

## گورو گرنٲھ اور اردو

گرہ (گرہ ، گرہا) ص ۵ ، ۱۴۴ ، ۸۹۳

گریبان (گریوان) ص ۱۳۷۸

گز (گج) ص ۳۳۵

گشتم (گستم) ص ۷۲۱

گفتم (گھپتم) ص ۷۲۱

گفتن (گووہ) ص ۳۷۴

گلا (گلا) ص ۱۳۵۱

گل فروشی (گل پھروسی) ص ۳۰۳

گل لالہ (گلال ، گللا ، گلالی ، گلال) ص ۱۸ ، ۲۲۵ ، ۳۰۲

۳۸۴

گلہ (گلا) ص ۱۵۰ ، ۱۲۸۶

گلو (گل ، گلر ، گلے ، گلا) ص ۱۷۶ ، ۲۲۶ ، ۴۱۴ ، ۴۷۰ ، ۴۷۵

۵۸۱ ، ۶۰۷ ، ۷۳۹ ، ۱۰۳۲ ، ۱۳۳۰ ، ۱۳۳۵ ، ۱۳۶۸

گلی (گلی) ص ۱۰۹۷

گمان (گمان ، گمانا ، گمان) ص ۲۱ ، ۳۲ ، ۵۰ ، ۶۱ ، ۱۳۵ ، ۲۶۵

۲۶۸ ، ۳۶۴ ، ۵۱۲ ، ۶۳۷ ، ۷۳۴ ، ۷۹۷ ، ۸۲۴ ، ۸۵۳

۸۵۶ ، ۱۱۳۸ ، ۱۲۰۳ ، ۱۲۷۲ ، ۱۳۰۵ ، ۱۳۱۹ ، ۱۳۲۸

گمانی (گمانی) ص ۲۱۶ ، ۱۰۹۹

گندے (گندے) ص ۸۹

گنگ (گنگ ، گونگا ، گنگے ، گونگے) ص ۲۶۷ ، ۳۱۱ ، ۳۳۴

۶۰۷ ، ۶۰۸ ، ۶۵۷ ، ۸۰۱ ، ۹۱۴ ، ۱۲۰۵ ، ۱۳۰۲ ، ۱۳۷۴

گناہ (گناہ ، گناہا ، گناہی ، گناہ) ص ۳۷۶ ، ۴۲۰ ، ۴۲۸ ، ۷۲۴

۹۹۴ ، ۱۰۱۲ ، ۱۳۸۱

گناہ گار (گناہ گار ، گناہ گار) ص ۲۶۱ ، ۴۶۹ ، ۷۳۹ ، ۱۴۱۶

گو (گو ، گوئی آ) ص ۱۴۲

گواہ (اواکھ ، اگاھا ، اگاھہ ، اواگاھا) ص ۱۳۸۳



- گواہی (اگاہی) ص ۱۰۳۲  
 کور (گور، گوران، گوری) ص ۲۴، ۳۸۸، ۱۲۹۱، ۱۳۷۱، ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۳، ۱۳۸۲  
 گوش (گوس) ص ۷۲۱  
 گولہ (گولا) ص ۱۵  
 گولہ (گولا) ص ۱۱۶۱  
 گولی (گولی) ص ۱۶۸  
 گوہر (گوہر، گوہر) ص ۷۷۹، ۱۳۹۵، ۱۳۰۵  
 گوہلک (بولک) ص ۱۱۱۶  
 گوہ (گوہ) ص ۱۳۷۷  
 گوئیدن (گووہ) ص ۳۷۳  
 گوئے (گوہ) ص ۱۳۷۷  
 گیر (گیر) ص ۳۰۳، ۷۲۱  
 گیری (گیری) ص ۷۲۳، ۷۷۷

## (ل)

- لاعتبار (لاتبار، لاتبار) ص ۹۳۱، ۱۲۸۸  
 لاعتباری (لاتباری) ص ۱۵۵، ۳۷۲  
 لال (لال) ص ۸۰، ۸۸، ۱۹۴، ۲۰۸، ۲۱۳، ۳۷۷، ۸۰۷، ۱۳۰۲  
 ۱۳۲۳  
 لالا (لالا) ص ۳۶۳، ۳۹۴، ۴۱۲، ۴۹۳، ۶۴۳، ۹۹۱، ۱۰۱۱  
 ۱۲۱۵، ۱۰۲۶  
 لالہ گون (گلل، گللا) ص ۱۸، ۲۲۵، ۷۷۷  
 لائق (لائق) ص ۱۰۳۹، ۱۰۸۸، ۱۱۰۲

## گورو گرنتھ اور اردو

لبہ (لبدھ) ص ۶۲۱

لحاف (لیپھ، لیپھ) ص ۵۸۱، ۱۰۱۴، ۱۳۷۹

لشکر (لسکر) ص ۲۲۵، ۲۷۸، ۳۵۸، ۳۹۲، ۴۹۶، ۶۲۲

۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۲۴۴، ۱۲۸۷، ۱۳۲۷

لشکریا (لسکریا) ص ۹۳۶

لطیف (لتیپھ) ص ۱۳۷۸

لعل (لال، لال) ص ۱۴، ۱۸، ۵۹، ۱۱۲، ۱۳۵، ۱۴۷، ۱۸۶

۲۴۱، ۲۴۷، ۲۹۵، ۳۷۳، ۳۷۹، ۳۸۴، ۴۵۵، ۴۴۲

۵۶۳، ۵۶۴، ۶۲۴، ۶۹۶، ۷۰۳، ۷۳۰، ۷۳۸، ۷۴۶

۷۶۱، ۸۰۱، ۸۳۴، ۸۶۳، ۸۸۰، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۷

۹۱۶، ۹۲۷، ۹۳۱، ۹۵۲، ۹۶۳، ۹۷۷، ۱۰۰۶

۱۰۱۰، ۱۰۳۷، ۱۰۳۶، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۱۰۲

۱۱۱۲، ۱۱۶۹، ۱۱۷۹، ۱۲۰۳، ۱۲۰۵، ۱۲۰۹

۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۵۴، ۱۲۷۳

۱۲۹۶، ۱۳۲۳، ۱۳۳۲، ۱۳۵۱، ۱۳۶۴، ۱۳۹۹

لین (لیا) ص ۸۶۷

لفظ (لیپھج) ص ۱۰۸۴

لک (لکھ، لاکھ) ص ۳۵۸، ۴۷۱، ۴۸۵، ۶۷۰، ۷۸۰، ۸۹۸

۹۳۶، ۱۰۹۸، ۱۱۰۰، ۱۲۹۶، ۱۳۰۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۷

۱۳۹۹

لگام (لگام) ص ۳۲۹

لنبہ (لمبڑے، لاں بے، لہا) ص ۵۶۷، ۱۲۵۷، ۱۳۸۲

لنبی (لمی) ص ۱۳۸۲

لنگر (لنگر، لنگر) ص ۹۶۶، ۹۶۷

لہب (لہب) ص ۳۸۱

لہن دریا (لہنگ دریا) ص ۷۲۷

# ( م )

- ما (ما) ص ۸۰، ۵۱۹، ۵۷۷، ۷۰۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱
- ماشہ (ماسا) ص ۱۱۷، ۱۲۷، ۱۰۷۳، ۱۱۷۱، ۱۲۳۹
- مال (مال، مال، مال) ص ۲۴، ۶۳، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۸۲، ۱۹۷
- ۲۱۸، ۲۶۵، ۲۶۸، ۳۱۸، ۳۴۵، ۳۸۱، ۳۹۲، ۳۹۸
- ۴۱۴، ۴۵۴، ۴۶۰، ۴۶۵، ۶۸۰، ۷۱۳، ۷۹۲، ۸۸۸
- ۸۸۹، ۹۱۶، ۹۲۵، ۹۲۶، ۱۰۲۰، ۱۱۳۷، ۱۱۴۱
- ۱۱۶۶، ۱۱۸۹، ۱۲۵۷، ۱۲۹۶، ۱۳۱۵، ۱۳۷۰، ۱۴۲۶
- مالک (مالک) ص ۷۲۴، ۸۹۷
- مالی (مالی) ص ۳۸۵
- مالکا (مالکا) ص ۱۰۸۴
- مانند (مانا) ص ۱۴۱
- ماہ (مد، ماہ، ماہا، ماہ) ص ۱۲، ۱۳۳، ۱۳۹، ۱۴۰، ۸۴۲
- ۹۵۵، ۹۷۴، ۱۱۳۶، ۱۱۶۸، ۱۱۷۲، ۱۳۴۹
- ماہر (ماہر، ماہر) ص ۷۳، ۱۰۱، ۴۲۱، ۹۶۵، ۱۲۷۷
- ماہیت (ماہیت) ص ۳۴۴
- مبارک (مبارکھی) ص ۱۱۶۸
- مثل (مثل) ص ۱۳۸۳
- مجلس (مجلس، مجلس) ص ۵۵۳، ۱۱۶۱
- مجموعہ (مجمعی) ص ۱۱۵۱
- محبت (مہبت، مہبت) ص ۳۲۲، ۴۸۸، ۵۲۰، ۷۲۴، ۹۶۶، ۱۰۸۴
- ۱۱۰۳، ۱۰۹۰
- محتاج (مہتاج، مہتاجا، مہتاج، مہتاجی) ص ۲۳۱، ۴۳۵
- ۶۰۸، ۸۰۲، ۹۳۰، ۱۱۵۳، ۱۲۱۴



## گورو گرنٲھ اور اردو

محتاجی (مہتاجی ، مہتائیے) ص ۳۴۹ ، ۵۵۵ ، ۸۵۲ ، ۱۱۳۵ ، ۱۲۱۴

محدود (مہلود) ص ۱۲۸۶

محرم (مہرم) ص ۳۴۵

محضر (مہجر) ص ۱۹۹

محکم (مہکم) ص ۴۰۴ ، ۴۳۰

محل (مہل مہلا ، مہل ، مہل ، مہلے) ص ۲۰ ، ۳۰ ، ۳۵ ، ۳۷

۴۶ ، ۵۶ ، ۵۷ ، ۵۸ ، ۶۳ ، ۶۶ ، ۶۷ ، ۷۰ ، ۸۵ ، ۱۰۱

۱۰۹ ، ۱۱۲ ، ۱۱۴ ، ۱۱۷ ، ۱۲۶ ، ۱۲۹ ، ۱۴۲ ، ۱۴۵

۱۴۶ ، ۱۴۷ ، ۱۵۳ ، ۱۶۰ ، ۱۶۱ ، ۱۸۱ ، ۲۰۶ ، ۲۱۶

۲۲۵ ، ۲۲۷ ، ۲۳۱ ، ۲۳۴ ، ۲۳۴ ، ۲۴۵ ، ۲۴۸ ، ۲۵۵

۲۷۳ ، ۳۱۵ ، ۳۴۵ ، ۳۴۹ ، ۳۵۵ ، ۳۵۸ ، ۳۶۲ ، ۳۶۹

۳۷۹ ، ۳۹۲ ، ۴۱۵ ، ۴۱۷ ، ۴۲۰ ، ۴۲۳ ، ۴۲۶ ، ۴۲۸

۴۲۹ ، ۴۳۰ ، ۴۷۱ ، ۵۱۲ ، ۵۱۶ ، ۵۱۷ ، ۵۱۷ ، ۵۴۳

۵۵۳ ، ۵۵۹ ، ۵۶۲ ، ۵۶۵ ، ۵۷۹ ، ۵۸۰ ، ۵۹۴ ، ۶۰۲

۶۴۸ ، ۶۴۹ ، ۶۶۵ ، ۶۹۰ ، ۷۲۲ ، ۷۲۹ ، ۷۳۸ ، ۷۳۹

۷۴۱ ، ۷۵۲ ، ۷۵۹ ، ۷۶۳ ، ۷۶۷ ، ۷۷۰ ، ۷۷۱ ، ۷۷۳

۷۹۱ ، ۸۰۵ ، ۸۳۷ ، ۸۳۹ ، ۸۴۳ ، ۸۴۴ ، ۸۶۱ ، ۸۶۵

۸۸۶ ، ۸۸۷ ، ۸۸۹ ، ۹۷۷ ، ۹۹۲ ، ۱۰۰۲ ، ۱۰۰۶

۱۰۳۹ ، ۱۰۴۰ ، ۱۰۴۴ ، ۱۰۵۸ ، ۱۰۶۳ ، ۱۰۶۴

۱۰۶۶ ، ۱۰۸۸ ، ۱۰۸۹ ، ۱۰۹۲ ، ۱۱۰۷ ، ۱۱۰۸

۱۱۰۹ ، ۱۱۱۲ ، ۱۱۱۳ ، ۱۱۱۷ ، ۱۱۳۲ ، ۱۱۶۶

۱۱۸۶ ، ۱۱۸۹ ، ۱۲۳۷ ، ۱۲۴۸ ، ۱۲۵۶ ، ۱۲۵۹

۱۲۶۱ ، ۱۲۷۵ ، ۱۲۸۰ ، ۱۲۸۲ ، ۱۳۱۰ ، ۱۳۸۲

محلت (مہلت) ص ۱۱۹۰

محلات (مہلت) ص ۷۷۲

محلہ (مہلا مہلے) ص ۸ ، ۹ ، ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۴

۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴،  
 ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴،  
 ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴،  
 ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴،  
 ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴،  
 ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴،  
 ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴،  
 ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴،  
 ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳،  
 ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱،  
 ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹،  
 ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷،  
 ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵،  
 ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴،  
 ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳،  
 ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲،  
 ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱،  
 ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹،  
 ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷،  
 ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵،  
 ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳،  
 ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱،  
 ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹،  
 ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷،  
 ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵،  
 ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳

۲۴۲ ' ۲۵۰ ' ۲۴۹ ' ۲۴۸ ' ۲۴۷ ' ۲۴۶ ' ۲۴۵ ' ۲۴۴  
 ' ۳۰۷ ' ۳۰۶ ' ۳۰۵ ' ۳۰۴ ' ۳۰۳ ' ۳۰۲ ' ۳۰۱ ' ۳۰۰  
 ' ۳۱۵ ' ۳۱۴ ' ۳۱۳ ' ۳۱۲ ' ۳۱۱ ' ۳۱۰ ' ۳۰۹ ' ۳۰۸  
 ' ۳۱۳ ' ۳۱۲ ' ۳۱۱ ' ۳۱۰ ' ۳۰۹ ' ۳۰۸ ' ۳۰۷ ' ۳۰۶  
 ' ۳۵۴ ' ۳۵۳ ' ۳۵۲ ' ۳۵۱ ' ۳۵۰ ' ۳۴۹ ' ۳۴۸ ' ۳۴۷  
 ' ۳۶۲ ' ۳۶۱ ' ۳۶۰ ' ۳۵۹ ' ۳۵۸ ' ۳۵۷ ' ۳۵۶ ' ۳۵۵  
 ' ۳۷۰ ' ۳۶۹ ' ۳۶۸ ' ۳۶۷ ' ۳۶۶ ' ۳۶۵ ' ۳۶۴ ' ۳۶۳  
 ' ۳۷۸ ' ۳۷۷ ' ۳۷۶ ' ۳۷۵ ' ۳۷۴ ' ۳۷۳ ' ۳۷۲ ' ۳۷۱  
 ' ۳۸۶ ' ۳۸۵ ' ۳۸۴ ' ۳۸۳ ' ۳۸۲ ' ۳۸۱ ' ۳۸۰ ' ۳۷۹  
 ' ۳۹۴ ' ۳۹۳ ' ۳۹۲ ' ۳۹۱ ' ۳۹۰ ' ۳۸۹ ' ۳۸۸ ' ۳۸۷  
 ' ۴۰۲ ' ۴۰۱ ' ۴۰۰ ' ۳۹۹ ' ۳۹۸ ' ۳۹۷ ' ۳۹۶ ' ۳۹۵  
 ' ۴۱۰ ' ۴۰۹ ' ۴۰۸ ' ۴۰۷ ' ۴۰۶ ' ۴۰۵ ' ۴۰۴ ' ۴۰۳  
 ' ۴۱۸ ' ۴۱۷ ' ۴۱۶ ' ۴۱۵ ' ۴۱۴ ' ۴۱۳ ' ۴۱۲ ' ۴۱۱  
 ' ۴۲۶ ' ۴۲۵ ' ۴۲۴ ' ۴۲۳ ' ۴۲۲ ' ۴۲۱ ' ۴۲۰ ' ۴۱۹  
 ' ۴۳۵ ' ۴۳۴ ' ۴۳۳ ' ۴۳۲ ' ۴۳۱ ' ۴۳۰ ' ۴۲۹ ' ۴۲۸  
 ' ۴۳۵ ' ۴۳۴ ' ۴۳۳ ' ۴۳۲ ' ۴۳۱ ' ۴۳۰ ' ۴۲۹ ' ۴۲۸  
 ' ۴۵۳ ' ۴۵۲ ' ۴۵۱ ' ۴۵۰ ' ۴۴۹ ' ۴۴۸ ' ۴۴۷ ' ۴۴۶  
 ' ۴۶۱ ' ۴۶۰ ' ۴۵۹ ' ۴۵۸ ' ۴۵۷ ' ۴۵۶ ' ۴۵۵ ' ۴۵۴  
 ' ۴۶۹ ' ۴۶۸ ' ۴۶۷ ' ۴۶۶ ' ۴۶۵ ' ۴۶۴ ' ۴۶۳ ' ۴۶۲  
 ' ۴۹۲ ' ۴۹۱ ' ۴۹۰ ' ۴۸۹ ' ۴۸۸ ' ۴۸۷ ' ۴۸۶ ' ۴۸۵  
 ' ۵۰۰ ' ۴۹۹ ' ۴۹۸ ' ۴۹۷ ' ۴۹۶ ' ۴۹۵ ' ۴۹۴ ' ۴۹۳  
 ' ۵۰۸ ' ۵۰۷ ' ۵۰۶ ' ۵۰۵ ' ۵۰۴ ' ۵۰۳ ' ۵۰۲ ' ۵۰۱  
 ' ۵۱۶ ' ۵۱۵ ' ۵۱۴ ' ۵۱۳ ' ۵۱۲ ' ۵۱۱ ' ۵۱۰ ' ۵۰۹  
 ' ۵۲۴ ' ۵۲۳ ' ۵۲۲ ' ۵۲۱ ' ۵۲۰ ' ۵۱۹ ' ۵۱۸ ' ۵۱۷  
 ' ۵۳۶ ' ۵۳۵ ' ۵۳۴ ' ۵۳۳ ' ۵۳۲ ' ۵۳۱ ' ۵۳۰ ' ۵۲۹  
 ' ۵۴۴ ' ۵۴۳ ' ۵۴۲ ' ۵۴۱ ' ۵۴۰ ' ۵۳۹ ' ۵۳۸ ' ۵۳۷



# گورو گرتھ اور اردو

۵۴۵ ، ۵۴۶ ، ۵۴۷ ، ۵۴۸ ، ۵۴۹ ، ۵۵۰ ، ۵۵۱ ، ۵۵۲ ،  
 ۵۵۳ ، ۵۵۴ ، ۵۵۵ ، ۵۵۶ ، ۵۵۷ ، ۵۵۸ ، ۵۵۹ ، ۵۶۰ ،  
 ۵۶۱ ، ۵۶۲ ، ۵۶۳ ، ۵۶۴ ، ۵۶۵ ، ۵۶۶ ، ۵۶۷ ، ۵۶۸ ،  
 ۵۶۹ ، ۵۷۰ ، ۵۷۱ ، ۵۷۲ ، ۵۷۳ ، ۵۷۴ ، ۵۷۵ ،  
 ۵۷۸ ، ۵۷۹ ، ۵۸۰ ، ۵۸۱ ، ۵۸۲ ، ۵۸۳ ، ۵۸۴ ، ۵۸۵ ،  
 ۵۸۶ ، ۵۸۷ ، ۵۸۸ ، ۵۸۹ ، ۵۹۰ ، ۵۹۱ ، ۵۹۲ ، ۵۹۳ ،  
 ۵۹۴ ، ۵۹۵ ، ۵۹۶ ، ۵۹۷ ، ۵۹۸ ، ۵۹۹ ، ۶۰۰ ، ۶۰۱ ،  
 ۶۰۲ ، ۶۰۳ ، ۶۰۴ ، ۶۰۸ ، ۶۰۹ ، ۶۱۰ ، ۶۱۱ ، ۶۱۲ ،  
 ۶۱۳ ، ۶۱۴ ، ۶۱۵ ، ۶۱۶ ، ۶۱۷ ، ۶۱۸ ، ۶۱۹ ، ۶۲۰ ،  
 ۶۲۱ ، ۶۲۲ ، ۶۲۳ ، ۶۲۴ ، ۶۲۵ ، ۶۲۶ ، ۶۲۷ ، ۶۲۸ ،  
 ۶۲۹ ، ۶۳۰ ، ۶۳۱ ، ۶۳۲ ، ۶۳۳ ، ۶۳۴ ، ۶۳۵ ، ۶۳۶ ،  
 ۶۳۷ ، ۶۳۸ ، ۶۳۹ ، ۶۴۰ ، ۶۴۱ ، ۶۴۲ ، ۶۴۳ ، ۶۴۴ ،  
 ۶۴۵ ، ۶۴۶ ، ۶۴۷ ، ۶۴۸ ، ۶۴۹ ، ۶۵۰ ، ۶۵۱ ، ۶۵۲ ،  
 ۶۵۳ ، ۶۵۴ ، ۶۵۵ ، ۶۵۶ ، ۶۵۷ ، ۶۵۸ ، ۶۵۹ ، ۶۶۰ ،  
 ۶۶۱ ، ۶۶۲ ، ۶۶۳ ، ۶۶۴ ، ۶۶۵ ، ۶۶۶ ، ۶۶۷ ،  
 ۶۶۸ ، ۶۶۹ ، ۶۷۰ ، ۶۷۱ ، ۶۷۲ ، ۶۷۳ ، ۶۷۴ ، ۶۷۵ ،  
 ۶۷۶ ، ۶۷۷ ، ۶۷۸ ، ۶۷۹ ، ۶۸۰ ، ۶۸۱ ، ۶۸۲ ،  
 ۶۸۳ ، ۶۸۴ ، ۶۸۵ ، ۶۸۶ ، ۶۸۷ ، ۶۸۸ ، ۶۸۹ ، ۶۹۰ ،  
 ۶۹۱ ، ۶۹۲ ، ۶۹۳ ، ۶۹۴ ، ۶۹۵ ، ۶۹۶ ، ۶۹۷ ، ۶۹۸ ، ۶۹۹ ،  
 ۷۰۰ ، ۷۰۱ ، ۷۰۲ ، ۷۰۳ ، ۷۰۴ ، ۷۰۵ ، ۷۰۶ ، ۷۰۷ ، ۷۰۸ ،  
 ۷۰۹ ، ۷۱۰ ، ۷۱۱ ، ۷۱۲ ، ۷۱۳ ، ۷۱۴ ، ۷۱۵ ، ۷۱۶ ،  
 ۷۱۷ ، ۷۱۸ ، ۷۱۹ ، ۷۲۰ ، ۷۲۱ ، ۷۲۲ ، ۷۲۳ ، ۷۲۴ ،  
 ۷۲۵ ، ۷۲۶ ، ۷۲۷ ، ۷۲۸ ، ۷۲۹ ، ۷۳۰ ، ۷۳۱ ، ۷۳۲ ،  
 ۷۳۳ ، ۷۳۴ ، ۷۳۵ ، ۷۳۶ ، ۷۳۷ ، ۷۳۸ ، ۷۳۹ ، ۷۴۰ ،  
 ۷۴۱ ، ۷۴۲ ، ۷۴۳ ، ۷۴۴ ، ۷۴۵ ، ۷۴۶ ، ۷۴۷ ، ۷۴۸ ،  
 ۷۴۹ ، ۷۵۰ ، ۷۵۱ ، ۷۵۲ ، ۷۵۳ ، ۷۵۴ ، ۷۵۵ ، ۷۵۶ ،  
 ۷۵۷ ، ۷۵۸ ، ۷۵۹ ، ۷۶۰ ، ۷۶۱ ، ۷۶۲ ، ۷۶۳ ، ۷۶۴ ،  
 ۷۶۵ ، ۷۶۶ ، ۷۶۷ ، ۷۶۸ ، ۷۶۹ ، ۷۷۰ ، ۷۷۱ ، ۷۷۲ ،

۷۸۰ ، ۷۷۹ ، ۷۷۸ ، ۷۷۷ ، ۷۷۶ ، ۷۷۵ ، ۷۷۴ ، ۷۷۳  
 ۷۸۸ ، ۷۸۷ ، ۷۸۶ ، ۷۸۵ ، ۷۸۴ ، ۷۸۳ ، ۷۸۲ ، ۷۸۱  
 ۷۹۷ ، ۷۹۶ ، ۷۹۵ ، ۷۹۴ ، ۷۹۳ ، ۷۹۲ ، ۷۹۱ ، ۷۹۰ ، ۷۸۹  
 ۸۰۵ ، ۸۰۴ ، ۸۰۳ ، ۸۰۲ ، ۸۰۱ ، ۸۰۰ ، ۷۹۹ ، ۷۹۸  
 ۸۱۳ ، ۸۱۲ ، ۸۱۱ ، ۸۱۰ ، ۸۰۹ ، ۸۰۸ ، ۸۰۷ ، ۸۰۶  
 ۸۲۱ ، ۸۲۰ ، ۸۱۹ ، ۸۱۸ ، ۸۱۷ ، ۸۱۶ ، ۸۱۵ ، ۸۱۴  
 ۸۲۹ ، ۸۲۸ ، ۸۲۷ ، ۸۲۶ ، ۸۲۵ ، ۸۲۴ ، ۸۲۳ ، ۸۲۲  
 ۸۳۷ ، ۸۳۶ ، ۸۳۵ ، ۸۳۴ ، ۸۳۳ ، ۸۳۲ ، ۸۳۱ ، ۸۳۰  
 ۸۴۷ ، ۸۴۶ ، ۸۴۵ ، ۸۴۴ ، ۸۴۳ ، ۸۴۲ ، ۸۴۱ ، ۸۴۰  
 ۸۵۹ ، ۸۵۸ ، ۸۵۷ ، ۸۵۶ ، ۸۵۵ ، ۸۵۴ ، ۸۵۳ ، ۸۵۲  
 ۸۶۷ ، ۸۶۶ ، ۸۶۵ ، ۸۶۴ ، ۸۶۳ ، ۸۶۲ ، ۸۶۱ ، ۸۶۰  
 ۸۷۰ ، ۸۶۹ ، ۸۶۸ ، ۸۶۷ ، ۸۶۶ ، ۸۶۵ ، ۸۶۴ ، ۸۶۳ ، ۸۶۲  
 ۸۷۹ ، ۸۷۸ ، ۸۷۷ ، ۸۷۶ ، ۸۷۵ ، ۸۷۴ ، ۸۷۳ ، ۸۷۲ ، ۸۷۱  
 ۸۹۷ ، ۸۹۶ ، ۸۹۵ ، ۸۹۴ ، ۸۹۳ ، ۸۹۲ ، ۸۹۱ ، ۸۹۰  
 ۹۰۵ ، ۹۰۴ ، ۹۰۳ ، ۹۰۲ ، ۹۰۱ ، ۹۰۰ ، ۸۹۹ ، ۸۹۸  
 ۹۱۳ ، ۹۱۲ ، ۹۱۱ ، ۹۱۰ ، ۹۰۹ ، ۹۰۸ ، ۹۰۷ ، ۹۰۶  
 ۹۲۷ ، ۹۲۶ ، ۹۲۵ ، ۹۲۴ ، ۹۲۳ ، ۹۲۲ ، ۹۲۱ ، ۹۲۰  
 ۹۳۷ ، ۹۳۶ ، ۹۳۵ ، ۹۳۴ ، ۹۳۳ ، ۹۳۲ ، ۹۳۱ ، ۹۳۰  
 ۹۴۷ ، ۹۴۶ ، ۹۴۵ ، ۹۴۴ ، ۹۴۳ ، ۹۴۲ ، ۹۴۱ ، ۹۴۰  
 ۹۵۷ ، ۹۵۶ ، ۹۵۵ ، ۹۵۴ ، ۹۵۳ ، ۹۵۲ ، ۹۵۱ ، ۹۵۰  
 ۹۶۷ ، ۹۶۶ ، ۹۶۵ ، ۹۶۴ ، ۹۶۳ ، ۹۶۲ ، ۹۶۱ ، ۹۶۰  
 ۹۷۷ ، ۹۷۶ ، ۹۷۵ ، ۹۷۴ ، ۹۷۳ ، ۹۷۲ ، ۹۷۱ ، ۹۷۰  
 ۹۸۷ ، ۹۸۶ ، ۹۸۵ ، ۹۸۴ ، ۹۸۳ ، ۹۸۲ ، ۹۸۱ ، ۹۸۰  
 ۹۹۷ ، ۹۹۶ ، ۹۹۵ ، ۹۹۴ ، ۹۹۳ ، ۹۹۲ ، ۹۹۱ ، ۹۹۰  
 ۱۰۰۱ ، ۱۰۰۰ ، ۹۹۹ ، ۹۹۸ ، ۹۹۷ ، ۹۹۶ ، ۹۹۵ ، ۹۹۴  
 ۱۰۰۷ ، ۱۰۰۶ ، ۱۰۰۵ ، ۱۰۰۴ ، ۱۰۰۳ ، ۱۰۰۲  
 ۱۰۱۳ ، ۱۰۱۲ ، ۱۰۱۱ ، ۱۰۱۰ ، ۱۰۰۹ ، ۱۰۰۸  
 ۱۰۱۹ ، ۱۰۱۸ ، ۱۰۱۷ ، ۱۰۱۶ ، ۱۰۱۵ ، ۱۰۱۴

# گورو گرتھ اور اردو

۱۰۲۰ ، ۱۰۲۱ ، ۱۰۲۲ ، ۱۰۲۳ ، ۱۰۲۴ ، ۱۰۲۵ ، ۱۰۲۶ ،  
 ۱۰۲۷ ، ۱۰۲۸ ، ۱۰۳۰ ، ۱۰۳۱ ، ۱۰۳۲ ، ۱۰۳۳ ،  
 ۱۰۳۴ ، ۱۰۳۵ ، ۱۰۳۶ ، ۱۰۳۷ ، ۱۰۳۸ ، ۱۰۳۹ ،  
 ۱۰۴۰ ، ۱۰۴۱ ، ۱۰۴۲ ، ۱۰۴۳ ، ۱۰۴۴ ، ۱۰۴۵ ،  
 ۱۰۴۷ ، ۱۰۴۸ ، ۱۰۴۹ ، ۱۰۵۰ ، ۱۰۵۱ ، ۱۰۵۲ ،  
 ۱۰۵۳ ، ۱۰۵۴ ، ۱۰۵۵ ، ۱۰۵۶ ، ۱۰۵۷ ، ۱۰۵۸ ،  
 ۱۰۵۹ ، ۱۰۶۰ ، ۱۰۶۱ ، ۱۰۶۲ ، ۱۰۶۳ ، ۱۰۶۴ ،  
 ۱۰۶۵ ، ۱۰۶۷ ، ۱۰۶۸ ، ۱۰۶۹ ، ۱۰۷۰ ، ۱۰۷۱ ،  
 ۱۰۷۲ ، ۱۰۷۳ ، ۱۰۷۴ ، ۱۰۷۵ ، ۱۰۷۶ ، ۱۰۷۷ ،  
 ۱۰۷۸ ، ۱۰۸۰ ، ۱۰۸۱ ، ۱۰۸۲ ، ۱۰۸۳ ، ۱۰۸۴ ،  
 ۱۰۸۵ ، ۱۰۸۶ ، ۱۰۸۷ ، ۱۰۸۸ ، ۱۰۸۹ ، ۱۰۹۰ ،  
 ۱۰۹۱ ، ۱۰۹۲ ، ۱۰۹۳ ، ۱۰۹۴ ، ۱۰۹۵ ، ۱۰۹۶ ،  
 ۱۰۹۷ ، ۱۰۹۸ ، ۱۰۹۹ ، ۱۱۰۰ ، ۱۱۰۱ ، ۱۱۰۲ ،  
 ۱۱۰۷ ، ۱۱۱۰ ، ۱۱۱۱ ، ۱۱۱۲ ، ۱۱۱۳ ، ۱۱۱۴ ،  
 ۱۱۱۵ ، ۱۱۱۶ ، ۱۱۱۷ ، ۱۱۱۸ ، ۱۱۱۹ ، ۱۱۲۰ ،  
 ۱۱۲۱ ، ۱۱۲۲ ، ۱۱۲۳ ، ۱۱۲۴ ، ۱۱۲۵ ، ۱۱۲۶ ،  
 ۱۱۲۷ ، ۱۱۲۸ ، ۱۱۲۹ ، ۱۱۳۰ ، ۱۱۳۱ ، ۱۱۳۲ ،  
 ۱۱۳۳ ، ۱۱۳۴ ، ۱۱۳۵ ، ۱۱۳۶ ، ۱۱۳۷ ، ۱۱۳۸ ،  
 ۱۱۳۹ ، ۱۱۴۰ ، ۱۱۴۱ ، ۱۱۴۲ ، ۱۱۴۳ ، ۱۱۴۴ ،  
 ۱۱۴۵ ، ۱۱۴۸ ، ۱۱۴۹ ، ۱۱۵۰ ، ۱۱۵۱ ، ۱۱۵۲ ،  
 ۱۱۵۳ ، ۱۱۵۴ ، ۱۱۵۵ ، ۱۱۵۶ ، ۱۱۵۷ ، ۱۱۵۸ ،  
 ۱۱۵۹ ، ۱۱۶۰ ، ۱۱۶۱ ، ۱۱۶۲ ، ۱۱۶۳ ، ۱۱۶۴ ،  
 ۱۱۶۵ ، ۱۱۶۷ ، ۱۱۶۸ ، ۱۱۶۹ ، ۱۱۷۰ ، ۱۱۷۱ ،  
 ۱۱۷۲ ، ۱۱۷۳ ، ۱۱۷۴ ، ۱۱۷۵ ، ۱۱۷۶ ، ۱۱۷۷ ،  
 ۱۱۷۸ ، ۱۱۷۹ ، ۱۱۸۰ ، ۱۱۸۱ ، ۱۱۸۲ ، ۱۱۸۳ ،  
 ۱۱۸۴ ، ۱۱۸۵ ، ۱۱۸۶ ، ۱۱۸۷ ، ۱۱۸۸ ، ۱۱۸۹ ،  
 ۱۱۹۰ ، ۱۱۹۱ ، ۱۱۹۲ ، ۱۱۹۳ ، ۱۱۹۴ ، ۱۱۹۵ ،  
 ۱۱۹۶ ، ۱۱۹۷ ، ۱۱۹۸ ، ۱۱۹۹ ، ۱۲۰۰ ، ۱۲۰۱



۱۲۰۲ ، ۱۲۰۳ ، ۱۲۰۴ ، ۱۲۰۵ ، ۱۲۰۶ ، ۱۲۰۷ ، ۱۲۰۸ ، ۱۲۰۹ ، ۱۲۱۰ ، ۱۲۱۱ ، ۱۲۱۲ ، ۱۲۱۳ ، ۱۲۱۴ ، ۱۲۱۵ ، ۱۲۱۶ ، ۱۲۱۷ ، ۱۲۱۸ ، ۱۲۱۹ ، ۱۲۲۰ ، ۱۲۲۱ ، ۱۲۲۲ ، ۱۲۲۳ ، ۱۲۲۴ ، ۱۲۲۵ ، ۱۲۲۶ ، ۱۲۲۷ ، ۱۲۲۸ ، ۱۲۲۹ ، ۱۲۳۰ ، ۱۲۳۱ ، ۱۲۳۲ ، ۱۲۳۳ ، ۱۲۳۴ ، ۱۲۳۵ ، ۱۲۳۶ ، ۱۲۳۷ ، ۱۲۳۸ ، ۱۲۳۹ ، ۱۲۴۰ ، ۱۲۴۱ ، ۱۲۴۲ ، ۱۲۴۳ ، ۱۲۴۴ ، ۱۲۴۵ ، ۱۲۴۶ ، ۱۲۴۷ ، ۱۲۴۸ ، ۱۲۴۹ ، ۱۲۵۰ ، ۱۲۵۱ ، ۱۲۵۲ ، ۱۲۵۳ ، ۱۲۵۴ ، ۱۲۵۵ ، ۱۲۵۶ ، ۱۲۵۷ ، ۱۲۵۸ ، ۱۲۵۹ ، ۱۲۶۰ ، ۱۲۶۱ ، ۱۲۶۲ ، ۱۲۶۳ ، ۱۲۶۴ ، ۱۲۶۵ ، ۱۲۶۶ ، ۱۲۶۷ ، ۱۲۶۸ ، ۱۲۶۹ ، ۱۲۷۰ ، ۱۲۷۱ ، ۱۲۷۲ ، ۱۲۷۳ ، ۱۲۷۴ ، ۱۲۷۵ ، ۱۲۷۶ ، ۱۲۷۷ ، ۱۲۷۸ ، ۱۲۷۹ ، ۱۲۸۰ ، ۱۲۸۱ ، ۱۲۸۲ ، ۱۲۸۳ ، ۱۲۸۴ ، ۱۲۸۵ ، ۱۲۸۶ ، ۱۲۸۷ ، ۱۲۸۸ ، ۱۲۸۹ ، ۱۲۹۰ ، ۱۲۹۱ ، ۱۲۹۲ ، ۱۲۹۳ ، ۱۲۹۴ ، ۱۲۹۵ ، ۱۲۹۶ ، ۱۲۹۷ ، ۱۲۹۸ ، ۱۲۹۹ ، ۱۳۰۰ ، ۱۳۰۱ ، ۱۳۰۲ ، ۱۳۰۳ ، ۱۳۰۴ ، ۱۳۰۵ ، ۱۳۰۶ ، ۱۳۰۷ ، ۱۳۰۸ ، ۱۳۰۹ ، ۱۳۱۰ ، ۱۳۱۱ ، ۱۳۱۲ ، ۱۳۱۳ ، ۱۳۱۴ ، ۱۳۱۵ ، ۱۳۱۶ ، ۱۳۱۷ ، ۱۳۱۸ ، ۱۳۱۹ ، ۱۳۲۰ ، ۱۳۲۱ ، ۱۳۲۲ ، ۱۳۲۳ ، ۱۳۲۴ ، ۱۳۲۵ ، ۱۳۲۶ ، ۱۳۲۷ ، ۱۳۲۸ ، ۱۳۲۹ ، ۱۳۳۰ ، ۱۳۳۱ ، ۱۳۳۲ ، ۱۳۳۳ ، ۱۳۳۴ ، ۱۳۳۵ ، ۱۳۳۶ ، ۱۳۳۷ ، ۱۳۳۸ ، ۱۳۳۹ ، ۱۳۴۰ ، ۱۳۴۱ ، ۱۳۴۲ ، ۱۳۴۳ ، ۱۳۴۴ ، ۱۳۴۵ ، ۱۳۴۶ ، ۱۳۴۷ ، ۱۳۴۸ ، ۱۳۴۹ ، ۱۳۵۰ ، ۱۳۵۱ ، ۱۳۵۲ ، ۱۳۵۳ ، ۱۳۵۴ ، ۱۳۵۵ ، ۱۳۵۶ ، ۱۳۵۷ ، ۱۳۵۸ ، ۱۳۵۹ ، ۱۳۶۰ ، ۱۳۶۱ ، ۱۳۶۲ ، ۱۳۶۳ ، ۱۳۶۴ ، ۱۳۶۵ ، ۱۳۶۶ ، ۱۳۶۷ ، ۱۳۶۸ ، ۱۳۶۹ ، ۱۳۷۰ ، ۱۳۷۱ ، ۱۳۷۲ ، ۱۳۷۳ ، ۱۳۷۴ ، ۱۳۷۵ ، ۱۳۷۶ ، ۱۳۷۷ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۷۹ ، ۱۳۸۰ ، ۱۳۸۱ ، ۱۳۸۲ ، ۱۳۸۳ ، ۱۳۸۴ ، ۱۳۸۵ ، ۱۳۸۶ ، ۱۳۸۷ ، ۱۳۸۸ ، ۱۳۸۹ ، ۱۳۹۰ ، ۱۳۹۱ ، ۱۳۹۲ ، ۱۳۹۳ ، ۱۳۹۴ ، ۱۳۹۵ ، ۱۳۹۶ ، ۱۳۹۷ ، ۱۳۹۸ ، ۱۳۹۹ ، ۱۴۰۰

## گورو گرتھ اور اردو

۱۳۸۷ ، ۱۳۸۹ ، ۱۳۹۱ ، ۱۳۹۲ ، ۱۳۹۶ ، ۱۴۰۶ ،

۱۴۱۰ ، ۱۴۱۳ ، ۱۴۲۱ ، ۱۴۲۲ ، ۱۴۲۶ ، ۱۴۲۹ ،

مخفف (مکھیہا) ص ۱۳۳۶

مداغت (مودیتھ) ص ۱۰۸۴

مدت (مدت) ص ۱۰۹۵

مرتبہ (مرتبہ) ص ۵۵۶ ، ۹۶۵

رحمت (مہرمت ، مہرمت ، مہرمت) ص ۱۴۱ ، ۷۷۹ ، ۱۴۲۹

مرد (مرد ، مردا) ص ۷۲۳ ، ۱۰۸۳ ، ۱۰۸۴ ، ۱۳۴۹

مردار (مردار ، مردار) ص ۱۵ ، ۲۴ ، ۱۴۰ ، ۱۴۱ ، ۴۶۹ ، ۷۲۳ ،

۱۲۴۲

مردن (مردن) ص ۱۰۸۴

مردانگی (مردانگی) ص ۹۶۷

مردانہ (مردانا) ص ۵۵۳ ، ۱۰۸۴

مرغابی (مرغابی) ص ۱۳۲۴

مرغی (مرغی) ص ۱۲۵۰

مرگ (مرگ) ص ۱۳۷۸

مرگستان (مرگستان) ص ۱۳۸۱

مرید (مریدا) ص ۴۸۸

مزراع (مبیرے) ص ۷۳

مزدور (مجزور مجور) ص ۹۳۱ ، ۹۵۴

مزدوری (مجزوری ، مجوریاں) ص ۱۱۸ ، ۶۵۷ ، ۷۱۲ ، ۷۸۸ ، ۱۱۴۳

مسافر (مسافر) ص ۱۰۸۳

مست (مست ، مست) ص ۱۱۰۰ ، ۱۳۱۰

مستانہ (مستانا) ص ۱۲۹۱

مسجد (مہجد ، مسیت) ص ۱۰۸۳ ، ۱۱۵۸ ، ۱۱۶۷ ، ۱۳۴۹ ، ۱۳۵۰

۱۳۸۱

مسکین (مسکینیا ، مسکین) ص ۱۳ ، ۱۷۱ ، ۲۳۵ ، ۲۷۸ ، ۳۸۰

۷۷۷ ، ۷۷۷

مسکینی (مسکینی) ص ۲۳۵

مسئل (مسئل) ص ۱۳۸۳

مسلم (مسلم) ص ۱۴۱

مسلمان (مسلمان ، مسلمان ، مسلمان ، مسلمان) ص ۱۴۰

۱۴۱ ، ۴۶۵ ، ۴۶۶ ، ۶۶۲ ، ۸۷۵ ، ۹۵۱ ، ۹۵۲ ، ۱۰۸۳

۱۱۳۶ ، ۱۱۴۰

مسلمانی (مسلمانی) ص ۷۲۱

مسئلہ (مسولہ) ص ۷۲۲ ، ۷۲۳

مشاق (مسائق) ص ۱۳۸۰

مشائخ (مسائک ، مسائک ، مسائک) ص ۵۳ ، ۱۴۳ ، ۵۱۸ ، ۶۵۴

۱۰۳۶ ، ۱۰۸۳ ، ۱۱۰۰ ، ۱۳۸۰

مشقاق (مستاک ، مستاک) ص ۳۹۷ ، ۷۲۴ ، ۱۰۹۶

مشقت (مسکت) ص ۸ ، ۱۴۶ ، ۷۸۸

مشک (مسک ، مسکاک ، مسک) ص ۷۲۵ ، ۷۸۱

۱۰۸۳ ، ۱۰۹۱ ، ۱۲۹۵

مشکل (مسکل ، مسکل) ص ۷۰ ، ۲۳۵ ، ۲۳۶ ، ۲۶۴

مشکی (مسکی ، مسکائی) ص ۹۸۱ ، ۹۸۲

مشورہ (مسورت) ص ۴۹۸ ، ۹۱۴

مشہور (مسہور) ص ۳۴۵

مضقل (مسکر ، مسکل ، مسکلی) ص ۱۴۱ ، ۹۶۷ ، ۱۳۶۴

مصلحت (مسلت ، مسلتی) ص ۲۰۰ ، ۳۸۰ ، ۳۸۴ ، ۵۹۲ ، ۵۹۳

۶۶۰ ، ۶۷۷ ، ۸۶۳ ، ۹۵۸ ، ۱۳۴۷

مصلحتی (مسلتی) ص ۹۵۸

مصلحہ (مسلا) ص ۱۴۰ ، ۴۸۰ ، ۱۰۸۳ ، ۱۱۹۱ ، ۱۳۸۰



- مطبع (متیا) ص ۱۳۶۸  
 معال (میالا) ص ۵۱۷  
 معاملہ (ماملا) ص ۱۳۸  
 معاملے (ماملے) ص ۱۳۸۱  
 معرفت (مار پھرت) ص ۱۰۸۳  
 معلوم (مالوم) ص ۷۲۳ ، ۱۳۵۱  
 معمور (مامور) ص ۳۴۵  
 مقتول (مکھتول) ص ۴۸۶  
 مقام (مکام ، مکاما ، مکام ، مکام ، مکامے ، مکامے) ص ۶۴ ، ۲۲۷  
 مقدار (مکدارا) ص ۱۵۹ ، ۶۶۵ ، ۱۰۴۸ ، ۱۳۴۹  
 مقدم (مکدم) ص ۲۲۷ ، ۱۲۸۸  
 مقصود (مکسود ، مکھسود) ص ۸۴ ، ۴۱۸ ، ۱۳۲۷  
 مکہ (مکا) ص ۱۰۸۳ ، ۱۱۵۸  
 مگر (مگر) ص ۶۶۳  
 ملان (ملا ، ملان ، ملان) ص ۲۴ ، ۵۳ ، ۶۴ ، ۱۳۵ ، ۱۵۰  
 ۱۰۲۲ ، ۱۰۳۶ ، ۱۱۵۸ ، ۱۱۵۹ ، ۱۱۶۵ ، ۱۱۶۶ ، ۱۳۷۳  
 ملائک (ملائکان) ص ۸۳  
 ملاح (ملار) ص ۵۹  
 ملت (ملت) ص ۳۷۹ ، ۸۱۰ ، ۸۸۳  
 ملعون (ملؤن) ص ۱۰۸۳  
 ملک (ملک ، ملک) ص ۱۳۷ ، ۱۰۸۳ ، ۱۲۱۵ ، ۱۲۳۹ ، ۱۳۷۷ ، ۱۳۸۰  
 ملک (ملک ، ملکہ) ص ۷۰ ، ۱۳۱ ، ۲۱۲ ، ۲۷۰ ، ۲۲۳ ، ۳۷۳  
 ۷۲۳ ، ۸۱۱ ، ۹۱۴ ، ۹۲۵ ، ۱۲۱۵  
 ملک (ملکہ) ص ۱۸۷ ، ۱۳۴۹

## گورو گرنتھ اور اردو

ملک الموت (ملک الموت) ص ۱۳۸۳

ملک مرید (ملک مرید) ص ۱۳۷

ملمع (ملا) ص ۳۰۳ ، ۳۱۱ ، ۳۱۳

ملوک (ملوک) ص ۶۳ ، ۶۴ ، ۱۷۹ ، ۱۲۳۶ ، ۱۲۸۳

مم (مم) ص ۷۲۱

من [وزن] (من) ص ۱۲۹۱

من (من ، من) ص ۱۲۹۱

من این (منیں) ص ۷۲۷

منت (منت) ص ۴۱

منشا (منشا) ص ۲۷۵ ، ۲۸۹ ، ۴۰۹ ، ۴۹۶ ، ۵۱۷ ، ۵۵۳ ، ۵۷۷

۸۳۷ ، ۹۴۰ ، ۱۰۸۳ ، ۱۱۲۵ ، ۱۴۰۵

منصع (منشا) ص ۷۶۳

منصف (منصف) ص ۷۹۳

منصفی (منفی) ص ۴۷۲

منع (منہ ، منہ) ص ۳۴۲ ، ۳۴۹

منور (منور ، منورا) ص ۱۹ ، ۲۴۵ ، ۳۸۶ ، ۱۰۴۷ ، ۱۳۳۷

منیج (منیں) ص ۷۲۷

موت (موت ، موتے) ص ۱۳۸۳

موج (موج) ص ۳۸ ، ۱۳۷۰

موج دین (موج دی) ص ۳۱۸

موجود (موجود) ص ۸۴ ، ۳۲۲ ، ۳۷۵ ، ۷۲۷

موسیٰ (موسیٰ) ص ۱۳۱۲

مودی (مودی) ص ۸۷۵

مورچہ (مورچا) ص ۱۱۵ ، ۵۳۰ ، ۶۶۶ ، ۹۷۸

مولا (مولا ، مولے) ص ۲۴ ، ۸۹۷ ، ۱۰۲۰ ، ۱۰۸۳ ، ۱۱۰۲

مولانا (مولانا ، مولانا) ص ۱۰۸۳ ، ۱۱۶۷

موم (موم) ۱۰۸۴

موم دل (موم دل) ۱۰۸۴

مونے (مونے) ص ۷۲۱

صهار (صهار) ص ۳۲۹

مسجد (مسجد) ۶۳، ۱۴۱، ۱۲۹، ۲۲۲، ۵۲۲، ۷۷۹، ۱۴۲۹

مُهر (مهر، مهرمت) ص ۴۴، ۴۹، ۱۴۰، ۱۵۶، ۱۸۹، ۱۹۷

1291 ' 1251 ' 1.87 ' 1.22 ' 1.2.

مہربان (مہروان" ، مہروان" ، مہروان- ، مہروانا ، مہروان" )

383, 323, 137, 1.3, 91, 20, 09, 07, 000

51A, 521, 523, 562, 719, 721, 728, 731

'A92, 'A93, 'A03, 'A21, '223, '221, '213, 740

' 119. ' 113A ' 1.88 ' 1.8. ' 1.74 ' 1.04

1241

مسک (کار) ۴۶۵

مہلت (مہلت) ص ۵، ۷۷، ۸۵، ۹۴، ۱۰۳

میهان (میهان، میهان) ۱۴۸، ۳۵۰، ۳۷۴، ۵۷۹، ۶۴۷، ۱۱۸۹

مہمانی (مہمانی<sup>۲</sup>) ص ۳۱۹

مر (مے) ص ۷۵ ، ۱۵۹ ، ۶۶۵

میان (میانے، میانو) ص ۲۵، ۷۲۷

میان (میا) ص ۴۶۸ ، ۷۹۵ ، ۱۱۹۱

میخ (میکھ، میکھاں) ص ۱۳۸۰

میدان (میدان) ص ۱۳۸۱

میر (میر، میر) ۳۱۷، ۷۲۷، ۱۰۸۳، ۱۱۸۱، ۱۱۹۱

1388, 1389, 1390

میراں (میرا) ص ۱۳۲، ۳۰۰، ۳۱۷، ۳۷۸، ۴۲۳، ۴۲۶، ۴۰۱،

1.9A

میراں میر (میرا، میرنگ) ص ۱۰۹۸



سے رود (مے رود) ص ۱۴۳  
 سے روی (میروی) ص ۷۲۷  
 سیغ (میدہ ، میدہ ، مے ، مہاہ ، میگھ ، میگھ ، میگھے) ص ۱۵۰ ، ۲۶۹  
 ۷۵۷ ، ۱۱۴۵ ، ۱۱۸۰ ، ۱۲۷۱ ، ۱۲۸۰ ، ۱۲۸۴ ، ۱۲۸۵  
 ۱۲۸۷ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۷۹ ، ۱۳۸۲  
 سینار (متار ، متارے) ص ۲۷۱ ، ۵۵۸ ، ۱۳۸۳  
 میاد (ماہ) ص ۳۱  
 میوہ (میوا) ص ۱۵۵  
 میوے (میوے) ص ۱۷۹

## (ن)

ناپاک (نپاک ، ناپاک ، ناپاک) ص ۷۷ ، ۳۷۴ ، ۵۲۳ ، ۸۲۵  
 ۱۰۸۳ ، ۱۳۵۰  
 نایننا (اینینا) ص ۳۵۱  
 ناچیز (نچجیا) ص ۶۲۴  
 نادان (ندانے) ص ۷۹۴  
 ناصبور (ناسابور) ص ۱۱۹۱  
 ناظر (ناجر) ص ۱۰۰۰  
 ناغہ (ناگا) ص ۹۳  
 نام (نام ، نام ، ناو ، ناو) ص ۱۶ ، ۱۸۸ ، ۴۶۳ ، ۶۳۱  
 نائب (نیب ، نیب) ص ۱۴۲ ، ۱۷۶ ، ۲۲۵ ، ۴۶۸ ، ۱۰۳۸  
 نائب خواص (نیب کھواس ، نیب کھواسا ، نیب کھواسی) ص ۱۴۲  
 ۱۷۶ ، ۲۲۵ ، ۴۹۶ ، ۱۰۳۷  
 ناؤ (ناؤ ، ناو) ص ۲۸۲ ، ۴۴۳ ، ۷۰۱ ، ۱۱۱۴ ، ۱۲۳۰ ، ۱۲۳۶

۱۲۶۵ ، ۱۲۶۷ ، ۱۳۶۶

نائبین (نائی) ص ۵۳

نبات (نوات) ص ۱۳۷۹

نخلہ (نوهلا) ص ۲۳

نخاص (نے گھاس) ص ۱۳۳۳

نو (نر ، نرؤ ، نرؤ) ص ۱۹ ، ۴۱ ، ۶۷ ، ۷۳ ، ۹۲ ، ۱۴۴ ، ۱۵۳ ،

۱۶۴ ، ۱۶۶ ، ۲۲۷ ، ۲۹۷ ، ۳۲۸ ، ۳۸۴ ، ۴۸۹ ، ۵۰۶ ،

۵۳۵ ، ۶۲۸ ، ۶۵۷ ، ۶۸۵ ، ۶۹۱ ، ۶۹۴ ، ۷۱۹ ، ۷۳۱ ،

۷۷۵ ، ۸۷۰ ، ۸۷۲ ، ۸۷۳ ، ۸۸۳ ، ۹۰۱ ، ۹۳۷ ، ۹۶۶ ،

۹۹۱ ، ۹۹۵ ، ۱۰۲۱ ، ۱۰۷۵ ، ۱۰۷۸ ، ۱۰۷۹ ، ۱۰۹۶ ،

۱۱۰۲ ، ۱۱۷۰ ، ۱۱۸۳ ، ۱۱۹۵ ، ۱۲۳۱ ، ۱۲۸۷ ، ۱۳۱۱ ،

۱۳۳۸ ، ۱۳۷۱ ، ۱۳۹۱ ، ۱۳۹۹ ، ۱۴۰۵ ، ۱۴۲۶ ، ۱۴۲۸

نوا (نرا) ص ۱۰۸۴

نزدیک (نجیک) ص ۱۰۶۸ ، ۱۱۶۱ ، ۱۲۷۳ ، ۱۳۸۳

نشان (نیسان ، نیسانی ، نیسان ، نیسان ، نیسان ، نیسان ، نیسان ،

نیسان ، نیسان ) ص ۱ ، ۵ ، ۷ ، ۱۶ ، ۲۱ ، ۶۳ ، ۱۰۹ ،

۱۴۴ ، ۱۴۶ ، ۱۵۰ ، ۱۹۳ ، ۲۰۰ ، ۲۲۱ ، ۳۲۰ ، ۳۵۵ ،

۳۶۸ ، ۳۶۳ ، ۵۵۰ ، ۶۰۶ ، ۶۳۶ ، ۶۴۱ ، ۶۶۲ ، ۷۳۰ ،

۷۸۹ ، ۷۹۵ ، ۸۲۴ ، ۸۳۹ ، ۸۴۲ ، ۸۵۳ ، ۹۰۳ ، ۹۲۳ ،

۹۶۸ ، ۱۰۳۹ ، ۱۰۸۸ ، ۱۱۵۳ ، ۱۱۶۴ ، ۱۱۸۸ ،

۱۱۹۱ ، ۱۲۳۹ ، ۱۲۵۷ ، ۱۲۷۵ ، ۱۲۷۹ ، ۱۲۹۱ ،

۱۲۹۳ ، ۱۳۲۳ ، ۱۳۲۷ ، ۱۳۹۴ ، ۱۳۹۵ ، ۱۳۹۸

نشانیہ (نیسانا) ص ۲۲۱ ، ۹۰۳ ، ۱۰۳۹

نشانی (نیسانی ، نیسانی) ص ۴۹۶ ، ۷۳۷ ، ۸۲۳ ، ۸۷۷ ، ۸۹۷ ،

۹۷۴

نظائر (نے جاربا) ص ۵۲۵

نظر (نجر، ندری، ندری) ص ۱، ۱۵، ۱۶، ۲۴، ۲۸، ۳۱، ۳۴،  
 ۳۸، ۳۹، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹،  
 ۹۰، ۱۰۵، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۹، ۱۲۶،  
 ۱۳۱، ۱۳۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۵۱، ۱۵۳، ۲۱۰، ۲۲۱،  
 ۲۲۲، ۲۲۸، ۲۴۰، ۲۴۳، ۲۴۳، ۲۵۹، ۳۱۳، ۳۵۰،  
 ۳۵۱، ۳۵۴، ۳۸۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳،  
 ۳۳۳، ۳۳۸، ۳۴۵، ۳۴۸، ۳۴۲، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۸،  
 ۳۸۹، ۳۹۱، ۴۰۴، ۴۰۸، ۵۰۱، ۵۱۲، ۵۱۴، ۵۱۹،  
 ۵۲۰، ۵۲۵، ۵۳۸، ۵۴۹، ۵۵۱، ۵۵۳، ۵۵۵،  
 ۵۵۶، ۵۵۸، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۷، ۵۷۰،  
 ۵۸۶، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۵، ۵۹۶، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲،  
 ۶۰۹، ۶۴۰، ۶۴۴، ۶۴۸، ۶۵۳، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۴،  
 ۶۸۸، ۶۹۰، ۷۲۰، ۷۲۲، ۷۲۹، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۸،  
 ۷۵۱، ۷۵۵، ۷۶۱، ۷۶۵، ۷۷۸، ۷۹۷، ۸۰۱، ۸۲۸،  
 ۸۵۰، ۸۵۱، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳،  
 ۹۳۷، ۹۴۵، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۲،  
 ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۹، ۱۰۶۱، ۱۰۶۳،  
 ۱۰۶۵، ۱۰۶۸، ۱۰۷۴، ۱۰۷۷، ۱۰۸۴، ۱۰۸۷،  
 ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۲، ۱۰۹۵، ۱۰۹۹، ۱۱۰۳،  
 ۱۱۱۲، ۱۱۲۲، ۱۱۳۴، ۱۱۴۰، ۱۱۵۳، ۱۱۶۱،  
 ۱۱۶۹، ۱۱۷۳، ۱۱۷۵، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۹۱،  
 ۱۱۹۹، ۱۲۳۴، ۱۲۳۹، ۱۲۴۲، ۱۲۴۶، ۱۲۵۰،  
 ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۶۰، ۱۲۶۳، ۱۲۷۵،  
 ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۸۱، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۳۲۷،  
 ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۷، ۱۳۸۴،  
 ۱۳۹۹، ۱۴۱۱، ۱۴۱۳، ۱۴۱۸، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱



- ۱۳۲۲ ، ۱۳۲۵
- نعمت (نیامت) ص ۷۲۳
- نغز (نگج) ص ۱۱۳۸
- نفس (نپھسی) ص ۵۷۰
- نگ (نگ) ص ۱۳۰۱
- نگاہ (نگہار) ص ۱۰۰۲
- نماز (نواج ، نواج) ص ۲۴ ، ۱۴۰ ، ۱۴۱ ، ۱۵۰ ، ۴۷۱ ، ۴۸۰
- ۷۹۲ ، ۱۰۸۳ ، ۱۱۰۰ ، ۱۳۳۹ ، ۱۳۵۰ ، ۱۳۸۱
- ننگ (ننگ ، ننگا ، ننگ) ص ۱۴۲ ، ۱۵۶ ، ۱۷۴ ، ۲۱۰ ، ۳۶۷
- ۵۹۳ ، ۱۱۰۰
- ننگا (ننگا) ص ۲۰۶ ، ۳۸۰ ، ۴۷۱ ، ۵۸۲ ، ۱۱۵۷ ، ۱۲۳۶
- نوازش (نواج ، نواج ، نواجی ، نواجی ، نواجیا) ص ۷۲ ، ۱۹۴ ، ۵۳۲ ، ۶۱۳ ، ۶۷۸ ، ۷۹۸ ، ۸۲۴ ، ۸۵۶ ، ۸۶۲ ، ۸۸۲
- ۸۷۷ ، ۸۹۲ ، ۹۰۰ ، ۹۶۶ ، ۹۸۷ ، ۱۰۰۲ ، ۱۰۵۹
- ۱۰۸۲ ، ۱۳۳۷ ، ۱۳۴۰ ، ۱۳۸۲
- نو (نو) ص ۳۲۳
- نوبت (نوبت) ص ۱۱۲۴ ، ۱۳۶۸ ، ۱۳۸۲
- نوع (نار) ص ۱۳۷۴
- نہ (ن ، نا ، نہ ، لہ) ص ۱ ، ۲ ، ۳ ، ۴ ، ۵ ، ۶ ، ۷ ، ۸ ، ۹ ، ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۴ ، ۱۵ ، ۱۶ ، ۱۷ ، ۱۸ ، ۱۹ ، ۲۱ ، ۲۲ ، ۲۳ ، ۲۴ ، ۲۵ ، ۲۶ ، ۲۷ ، ۲۸ ، ۲۹ ، ۳۰ ، ۳۱ ، ۳۲ ، ۳۳ ، ۳۴ ، ۳۵ ، ۳۶ ، ۳۷ ، ۳۸ ، ۳۹ ، ۴۰ ، ۴۱ ، ۴۲ ، ۴۳ ، ۴۴ ، ۴۵ ، ۴۶ ، ۴۷ ، ۴۸ ، ۴۹ ، ۵۰ ، ۵۱ ، ۵۲ ، ۵۳ ، ۵۴ ، ۵۵ ، ۵۶ ، ۵۷ ، ۵۸ ، ۵۹ ، ۶۰ ، ۶۱ ، ۶۲ ، ۶۳ ، ۶۴ ، ۶۵ ، ۶۶ ، ۶۷ ، ۶۸ ، ۶۹ ، ۷۰ ، ۷۱ ، ۷۲ ، ۷۳ ، ۷۴ ، ۷۵ ، ۷۶ ، ۷۷ ، ۷۸ ، ۷۹ ، ۸۰ ، ۸۱ ، ۸۲ ، ۸۳ ، ۸۴ ، ۸۵ ، ۸۶ ، ۸۷ ، ۸۸



'۳۵۶' '۳۵۵' '۳۵۳' '۳۵۲' '۳۵۱' '۳۵۰' '۳۴۹' '۳۴۸'  
 '۳۴۸' '۳۴۷' '۳۴۶' '۳۴۵' '۳۴۴' '۳۴۳' '۳۴۲' '۳۴۱'  
 '۳۴۰' '۳۳۹' '۳۳۸' '۳۳۷' '۳۳۶' '۳۳۵' '۳۳۴' '۳۳۳'  
 '۳۳۲' '۳۳۱' '۳۳۰' '۳۲۹' '۳۲۸' '۳۲۷' '۳۲۶' '۳۲۵'  
 '۳۲۴' '۳۲۳' '۳۲۲' '۳۲۱' '۳۲۰' '۳۱۹' '۳۱۸' '۳۱۷'  
 '۳۱۶' '۳۱۵' '۳۱۴' '۳۱۳' '۳۱۲' '۳۱۱' '۳۱۰' '۳۰۹'  
 '۳۰۸' '۳۰۷' '۳۰۶' '۳۰۵' '۳۰۴' '۳۰۳' '۳۰۲' '۳۰۱'  
 '۳۰۰' '۲۹۹' '۲۹۸' '۲۹۷' '۲۹۶' '۲۹۵' '۲۹۴' '۲۹۳'  
 '۲۹۲' '۲۹۱' '۲۹۰' '۲۸۹' '۲۸۸' '۲۸۷' '۲۸۶' '۲۸۵'  
 '۲۸۴' '۲۸۳' '۲۸۲' '۲۸۱' '۲۸۰' '۲۷۹' '۲۷۸' '۲۷۷'  
 '۲۷۶' '۲۷۵' '۲۷۴' '۲۷۳' '۲۷۲' '۲۷۱' '۲۷۰' '۲۶۹'  
 '۲۶۸' '۲۶۷' '۲۶۶' '۲۶۵' '۲۶۴' '۲۶۳' '۲۶۲' '۲۶۱'  
 '۲۶۰' '۲۵۹' '۲۵۸' '۲۵۷' '۲۵۶' '۲۵۵' '۲۵۴' '۲۵۳'  
 '۲۵۲' '۲۵۱' '۲۵۰' '۲۴۹' '۲۴۸' '۲۴۷' '۲۴۶' '۲۴۵'  
 '۲۴۴' '۲۴۳' '۲۴۲' '۲۴۱' '۲۴۰' '۲۳۹' '۲۳۸' '۲۳۷'  
 '۲۳۶' '۲۳۵' '۲۳۴' '۲۳۳' '۲۳۲' '۲۳۱' '۲۳۰' '۲۲۹'  
 '۲۲۸' '۲۲۷' '۲۲۶' '۲۲۵' '۲۲۴' '۲۲۳' '۲۲۲' '۲۲۱'  
 '۲۲۰' '۲۱۹' '۲۱۸' '۲۱۷' '۲۱۶' '۲۱۵' '۲۱۴' '۲۱۳'  
 '۲۱۲' '۲۱۱' '۲۱۰' '۲۰۹' '۲۰۸' '۲۰۷' '۲۰۶' '۲۰۵'  
 '۲۰۴' '۲۰۳' '۲۰۲' '۲۰۱' '۲۰۰' '۱۹۹' '۱۹۸' '۱۹۷'  
 '۱۹۶' '۱۹۵' '۱۹۴' '۱۹۳' '۱۹۲' '۱۹۱' '۱۹۰' '۱۸۹'  
 '۱۸۸' '۱۸۷' '۱۸۶' '۱۸۵' '۱۸۴' '۱۸۳' '۱۸۲' '۱۸۱'  
 '۱۸۰' '۱۷۹' '۱۷۸' '۱۷۷' '۱۷۶' '۱۷۵' '۱۷۴' '۱۷۳'  
 '۱۷۲' '۱۷۱' '۱۷۰' '۱۶۹' '۱۶۸' '۱۶۷' '۱۶۶' '۱۶۵'  
 '۱۶۴' '۱۶۳' '۱۶۲' '۱۶۱' '۱۶۰' '۱۵۹' '۱۵۸' '۱۵۷'  
 '۱۵۶' '۱۵۵' '۱۵۴' '۱۵۳' '۱۵۲' '۱۵۱' '۱۵۰' '۱۴۹'  
 '۱۴۸' '۱۴۷' '۱۴۶' '۱۴۵' '۱۴۴' '۱۴۳' '۱۴۲' '۱۴۱'  
 '۱۴۰' '۱۳۹' '۱۳۸' '۱۳۷' '۱۳۶' '۱۳۵' '۱۳۴' '۱۳۳'  
 '۱۳۲' '۱۳۱' '۱۳۰' '۱۲۹' '۱۲۸' '۱۲۷' '۱۲۶' '۱۲۵'  
 '۱۲۴' '۱۲۳' '۱۲۲' '۱۲۱' '۱۲۰' '۱۱۹' '۱۱۸' '۱۱۷'  
 '۱۱۶' '۱۱۵' '۱۱۴' '۱۱۳' '۱۱۲' '۱۱۱' '۱۱۰' '۱۰۹'  
 '۱۰۸' '۱۰۷' '۱۰۶' '۱۰۵' '۱۰۴' '۱۰۳' '۱۰۲' '۱۰۱'  
 '۱۰۰' '۹۹' '۹۸' '۹۷' '۹۶' '۹۵' '۹۴' '۹۳'  
 '۹۲' '۹۱' '۹۰' '۸۹' '۸۸' '۸۷' '۸۶' '۸۵'  
 '۸۴' '۸۳' '۸۲' '۸۱' '۸۰' '۷۹' '۷۸' '۷۷'  
 '۷۶' '۷۵' '۷۴' '۷۳' '۷۲' '۷۱' '۷۰' '۶۹'  
 '۶۸' '۶۷' '۶۶' '۶۵' '۶۴' '۶۳' '۶۲' '۶۱'  
 '۶۰' '۵۹' '۵۸' '۵۷' '۵۶' '۵۵' '۵۴' '۵۳'  
 '۵۲' '۵۱' '۵۰' '۴۹' '۴۸' '۴۷' '۴۶' '۴۵'  
 '۴۴' '۴۳' '۴۲' '۴۱' '۴۰' '۳۹' '۳۸' '۳۷'  
 '۳۶' '۳۵' '۳۴' '۳۳' '۳۲' '۳۱' '۳۰' '۲۹'  
 '۲۸' '۲۷' '۲۶' '۲۵' '۲۴' '۲۳' '۲۲' '۲۱'  
 '۲۰' '۱۹' '۱۸' '۱۷' '۱۶' '۱۵' '۱۴' '۱۳'  
 '۱۲' '۱۱' '۱۰' '۹' '۸' '۷' '۶' '۵'  
 '۴' '۳' '۲' '۱' '۰'



۵۷۹ ، ۵۸۰ ، ۵۸۱ ، ۵۸۲ ، ۵۸۳ ، ۵۸۴ ، ۵۸۵ ، ۵۸۶ ،  
 ۵۸۷ ، ۵۸۸ ، ۵۸۹ ، ۵۹۰ ، ۵۹۱ ، ۵۹۲ ، ۵۹۳ ، ۵۹۴ ،  
 ۵۹۵ ، ۵۹۶ ، ۵۹۷ ، ۵۹۸ ، ۵۹۹ ، ۶۰۰ ، ۶۰۱ ، ۶۰۲ ،  
 ۶۰۳ ، ۶۰۴ ، ۶۰۵ ، ۶۰۶ ، ۶۰۷ ، ۶۰۸ ، ۶۰۹ ، ۶۱۰ ،  
 ۶۱۱ ، ۶۱۲ ، ۶۱۳ ، ۶۱۴ ، ۶۱۵ ، ۶۱۶ ، ۶۱۷ ، ۶۱۸ ، ۶۱۹ ، ۶۲۰ ،  
 ۶۲۱ ، ۶۲۲ ، ۶۲۳ ، ۶۲۴ ، ۶۲۵ ، ۶۲۶ ، ۶۲۷ ، ۶۲۸ ، ۶۲۹ ، ۶۳۰ ،  
 ۶۳۱ ، ۶۳۲ ، ۶۳۳ ، ۶۳۴ ، ۶۳۵ ، ۶۳۶ ، ۶۳۷ ، ۶۳۸ ،  
 ۶۳۹ ، ۶۴۰ ، ۶۴۱ ، ۶۴۲ ، ۶۴۳ ، ۶۴۴ ، ۶۴۵ ، ۶۴۶ ،  
 ۶۴۷ ، ۶۴۸ ، ۶۴۹ ، ۶۵۰ ، ۶۵۱ ، ۶۵۲ ، ۶۵۳ ، ۶۵۴ ،  
 ۶۵۵ ، ۶۵۶ ، ۶۵۷ ، ۶۵۸ ، ۶۵۹ ، ۶۶۰ ، ۶۶۱ ، ۶۶۲ ،  
 ۶۶۳ ، ۶۶۴ ، ۶۶۵ ، ۶۶۶ ، ۶۶۷ ، ۶۶۸ ، ۶۶۹ ، ۶۷۰ ،  
 ۶۷۱ ، ۶۷۲ ، ۶۷۳ ، ۶۷۴ ، ۶۷۵ ، ۶۷۶ ، ۶۷۷ ، ۶۷۸ ، ۶۷۹ ،  
 ۶۸۰ ، ۶۸۱ ، ۶۸۲ ، ۶۸۳ ، ۶۸۴ ، ۶۸۵ ، ۶۸۶ ، ۶۸۷ ، ۶۸۸ ،  
 ۶۸۹ ، ۶۹۰ ، ۶۹۱ ، ۶۹۲ ، ۶۹۳ ، ۶۹۴ ، ۶۹۵ ، ۶۹۶ ،  
 ۶۹۷ ، ۶۹۸ ، ۶۹۹ ، ۷۰۰ ، ۷۰۱ ، ۷۰۲ ، ۷۰۳ ، ۷۰۴ ، ۷۰۵ ، ۷۰۶ ،  
 ۷۰۷ ، ۷۰۸ ، ۷۰۹ ، ۷۱۰ ، ۷۱۱ ، ۷۱۲ ، ۷۱۳ ، ۷۱۴ ، ۷۱۵ ،  
 ۷۱۶ ، ۷۱۷ ، ۷۱۸ ، ۷۱۹ ، ۷۲۰ ، ۷۲۱ ، ۷۲۲ ، ۷۲۳ ، ۷۲۴ ،  
 ۷۲۵ ، ۷۲۶ ، ۷۲۷ ، ۷۲۸ ، ۷۲۹ ، ۷۳۰ ، ۷۳۱ ، ۷۳۲ ،  
 ۷۳۳ ، ۷۳۴ ، ۷۳۵ ، ۷۳۶ ، ۷۳۷ ، ۷۳۸ ، ۷۳۹ ، ۷۴۰ ،  
 ۷۴۱ ، ۷۴۲ ، ۷۴۳ ، ۷۴۴ ، ۷۴۵ ، ۷۴۶ ، ۷۴۷ ، ۷۴۸ ،  
 ۷۴۹ ، ۷۵۰ ، ۷۵۱ ، ۷۵۲ ، ۷۵۳ ، ۷۵۴ ، ۷۵۵ ، ۷۵۶ ،  
 ۷۵۷ ، ۷۵۸ ، ۷۵۹ ، ۷۶۰ ، ۷۶۱ ، ۷۶۲ ، ۷۶۳ ، ۷۶۴ ،  
 ۷۶۵ ، ۷۶۶ ، ۷۶۷ ، ۷۶۸ ، ۷۶۹ ، ۷۷۰ ، ۷۷۱ ، ۷۷۲ ،  
 ۷۷۳ ، ۷۷۴ ، ۷۷۵ ، ۷۷۶ ، ۷۷۷ ، ۷۷۸ ، ۷۷۹ ، ۷۸۰ ،  
 ۷۸۱ ، ۷۸۲ ، ۷۸۳ ، ۷۸۴ ، ۷۸۵ ، ۷۸۶ ، ۷۸۷ ، ۷۸۸ ،  
 ۷۸۹ ، ۷۹۰ ، ۷۹۱ ، ۷۹۲ ، ۷۹۳ ، ۷۹۴ ، ۷۹۵ ، ۷۹۶ ،  
 ۷۹۷ ، ۷۹۸ ، ۷۹۹ ، ۸۰۰ ، ۸۰۱ ، ۸۰۲ ، ۸۰۳ ، ۸۰۴ ، ۸۰۵ ، ۸۰۶ ،  
 ۸۰۷ ، ۸۰۸ ، ۸۰۹ ، ۸۱۰ ، ۸۱۱ ، ۸۱۲ ، ۸۱۳ ، ۸۱۴ ، ۸۱۵ ،  
 ۸۱۶ ، ۸۱۷ ، ۸۱۸ ، ۸۱۹ ، ۸۲۰ ، ۸۲۱ ، ۸۲۲ ، ۸۲۳ ، ۸۲۴ ،  
 ۸۲۵ ، ۸۲۶ ، ۸۲۷ ، ۸۲۸ ، ۸۲۹ ، ۸۳۰ ، ۸۳۱ ، ۸۳۲ ، ۸۳۳ ،  
 ۸۳۴ ، ۸۳۵ ، ۸۳۶ ، ۸۳۷ ، ۸۳۸ ، ۸۳۹ ، ۸۴۰ ، ۸۴۱ ، ۸۴۲ ،  
 ۸۴۳ ، ۸۴۴ ، ۸۴۵ ، ۸۴۶ ، ۸۴۷ ، ۸۴۸ ، ۸۴۹ ، ۸۵۰ ،  
 ۸۵۱ ، ۸۵۲ ، ۸۵۳ ، ۸۵۴ ، ۸۵۵ ، ۸۵۶ ، ۸۵۷ ، ۸۵۸ ، ۸۵۹ ،  
 ۸۶۰ ، ۸۶۱ ، ۸۶۲ ، ۸۶۳ ، ۸۶۴ ، ۸۶۵ ، ۸۶۶ ، ۸۶۷ ، ۸۶۸ ،  
 ۸۶۹ ، ۸۷۰ ، ۸۷۱ ، ۸۷۲ ، ۸۷۳ ، ۸۷۴ ، ۸۷۵ ، ۸۷۶ ، ۸۷۷ ،  
 ۸۷۸ ، ۸۷۹ ، ۸۸۰ ، ۸۸۱ ، ۸۸۲ ، ۸۸۳ ، ۸۸۴ ، ۸۸۵ ،  
 ۸۸۶ ، ۸۸۷ ، ۸۸۸ ، ۸۸۹ ، ۸۹۰ ، ۸۹۱ ، ۸۹۲ ، ۸۹۳ ،

## گورو گرنتھ اور اردو

۸۹۵ ، ۸۹۶ ، ۸۹۷ ، ۸۹۸ ، ۸۹۹ ، ۹۰۰ ، ۹۰۱ ، ۹۰۲ ،  
 ۹۰۳ ، ۹۰۴ ، ۹۰۵ ، ۹۰۶ ، ۹۰۷ ، ۹۰۸ ، ۹۰۹ ، ۹۱۰ ،  
 ۹۱۱ ، ۹۱۲ ، ۹۱۳ ، ۹۱۴ ، ۹۱۵ ، ۹۱۶ ، ۹۱۷ ، ۹۱۸ ،  
 ۹۱۹ ، ۹۲۰ ، ۹۲۱ ، ۹۲۲ ، ۹۲۳ ، ۹۲۴ ، ۹۲۵ ، ۹۲۶ ،  
 ۹۲۷ ، ۹۲۸ ، ۹۲۹ ، ۹۳۰ ، ۹۳۱ ، ۹۳۲ ، ۹۳۳ ، ۹۳۴ ،  
 ۹۳۵ ، ۹۳۶ ، ۹۳۷ ، ۹۳۸ ، ۹۳۹ ، ۹۴۰ ، ۹۴۱ ، ۹۴۲ ،  
 ۹۴۳ ، ۹۴۴ ، ۹۴۵ ، ۹۴۶ ، ۹۴۷ ، ۹۴۸ ، ۹۴۹ ، ۹۵۰ ،  
 ۹۵۱ ، ۹۵۲ ، ۹۵۳ ، ۹۵۴ ، ۹۵۵ ، ۹۵۶ ، ۹۵۷ ، ۹۵۸ ، ۹۵۹ ،  
 ۹۶۰ ، ۹۶۱ ، ۹۶۲ ، ۹۶۳ ، ۹۶۴ ، ۹۶۵ ، ۹۶۶ ، ۹۶۷ ،  
 ۹۶۸ ، ۹۶۹ ، ۹۷۰ ، ۹۷۱ ، ۹۷۲ ، ۹۷۳ ، ۹۷۴ ، ۹۷۵ ،  
 ۹۷۶ ، ۹۷۷ ، ۹۷۸ ، ۹۷۹ ، ۹۸۰ ، ۹۸۱ ، ۹۸۲ ، ۹۸۳ ،  
 ۹۸۴ ، ۹۸۵ ، ۹۸۶ ، ۹۸۷ ، ۹۸۸ ، ۹۸۹ ، ۹۹۰ ، ۹۹۱ ،  
 ۹۹۲ ، ۹۹۳ ، ۹۹۴ ، ۹۹۵ ، ۹۹۶ ، ۹۹۷ ، ۹۹۸ ، ۹۹۹ ،  
 ۱۰۰۰ ، ۱۰۰۱ ، ۱۰۰۲ ، ۱۰۰۳ ، ۱۰۰۴ ، ۱۰۰۵ ، ۱۰۰۶ ،  
 ۱۰۰۷ ، ۱۰۰۸ ، ۱۰۰۹ ، ۱۰۱۰ ، ۱۰۱۱ ، ۱۰۱۲ ، ۱۰۱۳ ،  
 ۱۰۱۴ ، ۱۰۱۵ ، ۱۰۱۶ ، ۱۰۱۷ ، ۱۰۱۸ ، ۱۰۱۹ ، ۱۰۲۰ ،  
 ۱۰۲۱ ، ۱۰۲۲ ، ۱۰۲۳ ، ۱۰۲۴ ، ۱۰۲۵ ، ۱۰۲۶ ، ۱۰۲۷ ،  
 ۱۰۲۸ ، ۱۰۲۹ ، ۱۰۳۰ ، ۱۰۳۱ ، ۱۰۳۲ ، ۱۰۳۳ ، ۱۰۳۴ ،  
 ۱۰۳۵ ، ۱۰۳۶ ، ۱۰۳۷ ، ۱۰۳۸ ، ۱۰۳۹ ، ۱۰۴۰ ، ۱۰۴۱ ،  
 ۱۰۴۲ ، ۱۰۴۳ ، ۱۰۴۴ ، ۱۰۴۵ ، ۱۰۴۶ ، ۱۰۴۷ ، ۱۰۴۸ ،  
 ۱۰۴۹ ، ۱۰۵۰ ، ۱۰۵۱ ، ۱۰۵۲ ، ۱۰۵۳ ، ۱۰۵۴ ، ۱۰۵۵ ،  
 ۱۰۵۶ ، ۱۰۵۷ ، ۱۰۵۸ ، ۱۰۵۹ ، ۱۰۶۰ ، ۱۰۶۱ ، ۱۰۶۲ ،  
 ۱۰۶۳ ، ۱۰۶۴ ، ۱۰۶۵ ، ۱۰۶۶ ، ۱۰۶۷ ، ۱۰۶۸ ، ۱۰۶۹ ،  
 ۱۰۷۰ ، ۱۰۷۱ ، ۱۰۷۲ ، ۱۰۷۳ ، ۱۰۷۴ ، ۱۰۷۵ ، ۱۰۷۶ ،  
 ۱۰۷۷ ، ۱۰۷۸ ، ۱۰۷۹ ، ۱۰۸۰ ، ۱۰۸۱ ، ۱۰۸۲ ، ۱۰۸۳ ،

' ۱۰۸۳ ' ۱۰۸۴ ' ۱۰۸۵ ' ۱۰۸۶ ' ۱۰۸۷ ' ۱۰۸۸ ' ۱۰۸۹  
 ' ۱۰۹۰ ' ۱۰۹۱ ' ۱۰۹۲ ' ۱۰۹۳ ' ۱۰۹۴ ' ۱۰۹۵ ' ۱۰۹۶  
 ' ۱۰۹۷ ' ۱۰۹۸ ' ۱۰۹۹ ' ۱۱۰۰ ' ۱۱۰۱ ' ۱۱۰۲ ' ۱۱۰۳  
 ' ۱۱۰۴ ' ۱۱۰۵ ' ۱۱۰۶ ' ۱۱۰۷ ' ۱۱۰۸ ' ۱۱۰۹ ' ۱۱۱۰  
 ' ۱۱۱۱ ' ۱۱۱۲ ' ۱۱۱۳ ' ۱۱۱۴ ' ۱۱۱۵ ' ۱۱۱۶ ' ۱۱۱۷  
 ' ۱۱۱۸ ' ۱۱۱۹ ' ۱۱۲۰ ' ۱۱۲۱ ' ۱۱۲۲ ' ۱۱۲۳ ' ۱۱۲۴  
 ' ۱۱۲۵ ' ۱۱۲۶ ' ۱۱۲۷ ' ۱۱۲۸ ' ۱۱۲۹ ' ۱۱۳۰ ' ۱۱۳۱  
 ' ۱۱۳۲ ' ۱۱۳۳ ' ۱۱۳۴ ' ۱۱۳۵ ' ۱۱۳۶ ' ۱۱۳۷ ' ۱۱۳۸  
 ' ۱۱۳۹ ' ۱۱۴۰ ' ۱۱۴۱ ' ۱۱۴۲ ' ۱۱۴۳ ' ۱۱۴۴ ' ۱۱۴۵  
 ' ۱۱۴۶ ' ۱۱۴۷ ' ۱۱۴۸ ' ۱۱۴۹ ' ۱۱۵۰ ' ۱۱۵۱ ' ۱۱۵۲  
 ' ۱۱۵۳ ' ۱۱۵۴ ' ۱۱۵۵ ' ۱۱۵۶ ' ۱۱۵۷ ' ۱۱۵۸ ' ۱۱۵۹  
 ' ۱۱۶۰ ' ۱۱۶۱ ' ۱۱۶۲ ' ۱۱۶۳ ' ۱۱۶۴ ' ۱۱۶۵ ' ۱۱۶۶  
 ' ۱۱۶۷ ' ۱۱۶۸ ' ۱۱۶۹ ' ۱۱۷۰ ' ۱۱۷۱ ' ۱۱۷۲ ' ۱۱۷۳  
 ' ۱۱۷۴ ' ۱۱۷۵ ' ۱۱۷۶ ' ۱۱۷۷ ' ۱۱۷۸ ' ۱۱۷۹ ' ۱۱۸۰  
 ' ۱۱۸۱ ' ۱۱۸۲ ' ۱۱۸۳ ' ۱۱۸۴ ' ۱۱۸۵ ' ۱۱۸۶ ' ۱۱۸۷  
 ' ۱۱۸۸ ' ۱۱۸۹ ' ۱۱۹۰ ' ۱۱۹۱ ' ۱۱۹۲ ' ۱۱۹۳ ' ۱۱۹۴  
 ' ۱۱۹۵ ' ۱۱۹۶ ' ۱۱۹۷ ' ۱۱۹۸ ' ۱۱۹۹ ' ۱۲۰۰ ' ۱۲۰۱  
 ' ۱۲۰۲ ' ۱۲۰۳ ' ۱۲۰۴ ' ۱۲۰۵ ' ۱۲۰۶ ' ۱۲۰۷ ' ۱۲۰۸  
 ' ۱۲۰۹ ' ۱۲۱۰ ' ۱۲۱۱ ' ۱۲۱۲ ' ۱۲۱۳ ' ۱۲۱۴ ' ۱۲۱۵  
 ' ۱۲۱۶ ' ۱۲۱۷ ' ۱۲۱۸ ' ۱۲۱۹ ' ۱۲۲۰ ' ۱۲۲۱ ' ۱۲۲۲  
 ' ۱۲۲۳ ' ۱۲۲۴ ' ۱۲۲۵ ' ۱۲۲۶ ' ۱۲۲۷ ' ۱۲۲۸ ' ۱۲۲۹  
 ' ۱۲۳۰ ' ۱۲۳۱ ' ۱۲۳۲ ' ۱۲۳۳ ' ۱۲۳۴ ' ۱۲۳۵ ' ۱۲۳۶  
 ' ۱۲۳۷ ' ۱۲۳۸ ' ۱۲۳۹ ' ۱۲۴۰ ' ۱۲۴۱ ' ۱۲۴۲ ' ۱۲۴۳  
 ' ۱۲۴۴ ' ۱۲۴۵ ' ۱۲۴۶ ' ۱۲۴۷ ' ۱۲۴۸ ' ۱۲۴۹ ' ۱۲۵۰  
 ' ۱۲۵۱ ' ۱۲۵۲ ' ۱۲۵۳ ' ۱۲۵۴ ' ۱۲۵۵ ' ۱۲۵۶ ' ۱۲۵۷  
 ' ۱۲۵۸ ' ۱۲۵۹ ' ۱۲۶۰ ' ۱۲۶۱ ' ۱۲۶۲ ' ۱۲۶۳ ' ۱۲۶۴



گورو گرنتھ اور اردو

1261, 1262, 1263, 1264, 1265, 1266, 1267, 1268, 1269, 1270, 1271, 1272, 1273, 1274, 1275, 1276, 1277, 1278, 1279, 1280, 1281, 1282, 1283, 1284, 1285, 1286, 1287, 1288, 1289, 1290, 1291, 1292, 1293, 1294, 1295, 1296, 1297, 1298, 1299, 1300, 1301, 1302, 1303, 1304, 1305, 1306, 1307, 1308, 1309, 1310, 1311, 1312, 1313, 1314, 1315, 1316, 1317, 1318, 1319, 1320, 1321, 1322, 1323, 1324, 1325, 1326, 1327, 1328, 1329, 1330, 1331, 1332, 1333, 1334, 1335, 1336, 1337, 1338, 1339, 1340, 1341, 1342, 1343, 1344, 1345, 1346, 1347, 1348, 1349, 1350, 1351, 1352, 1353, 1354, 1355, 1356, 1357, 1358, 1359, 1360, 1361, 1362, 1363, 1364, 1365, 1366, 1367, 1368, 1369, 1370, 1371, 1372, 1373, 1374, 1375, 1376, 1377, 1378, 1379, 1380, 1381, 1382, 1383, 1384, 1385, 1386, 1387, 1388, 1389, 1390, 1391, 1392, 1393, 1394, 1395, 1396, 1397, 1398, 1399, 1400, 1401, 1402, 1403, 1404, 1405, 1406, 1407, 1408, 1409, 1410, 1411, 1412, 1413, 1414, 1415, 1416, 1417, 1418, 1419, 1420, 1421, 1422, 1423, 1424, 1425, 1426, 1427, 1428, 1429, 1430, 1431, 1432, 1433, 1434, 1435, 1436, 1437, 1438, 1439, 1440, 1441, 1442, 1443, 1444, 1445, 1446, 1447, 1448, 1449, 1450, 1451, 1452, 1453, 1454, 1455, 1456, 1457, 1458, 1459, 1460, 1461, 1462, 1463, 1464, 1465, 1466, 1467, 1468, 1469, 1470, 1471, 1472, 1473, 1474, 1475, 1476, 1477, 1478, 1479, 1480, 1481, 1482, 1483, 1484, 1485, 1486, 1487, 1488, 1489, 1490, 1491, 1492, 1493, 1494, 1495, 1496, 1497, 1498, 1499, 1500, 1501, 1502, 1503, 1504, 1505, 1506, 1507, 1508, 1509, 1510, 1511, 1512, 1513, 1514, 1515, 1516, 1517, 1518, 1519, 1520, 1521, 1522, 1523, 1524, 1525, 1526, 1527, 1528, 1529, 1530, 1531, 1532, 1533, 1534, 1535, 1536, 1537, 1538, 1539, 1540, 1541, 1542, 1543, 1544, 1545, 1546, 1547, 1548, 1549, 1550, 1551, 1552, 1553, 1554, 1555, 1556, 1557, 1558, 1559, 1560, 1561, 1562, 1563, 1564, 1565, 1566, 1567, 1568, 1569, 1570, 1571, 1572, 1573, 1574, 1575, 1576, 1577, 1578, 1579, 1580, 1581, 1582, 1583, 1584, 1585, 1586, 1587, 1588, 1589, 1590, 1591, 1592, 1593, 1594, 1595, 1596, 1597, 1598, 1599, 1600, 1601, 1602, 1603, 1604, 1605, 1606, 1607, 1608, 1609, 1610, 1611, 1612, 1613, 1614, 1615, 1616, 1617, 1618, 1619, 1620, 1621, 1622, 1623, 1624, 1625, 1626, 1627, 1628, 1629, 1630, 1631, 1632, 1633, 1634, 1635, 1636, 1637, 1638, 1639, 1640, 1641, 1642, 1643, 1644, 1645, 1646, 1647, 1648, 1649, 1650, 1651, 1652, 1653, 1654, 1655, 1656, 1657, 1658, 1659, 1660, 1661, 1662, 1663, 1664, 1665, 1666, 1667, 1668, 1669, 1670, 1671, 1672, 1673, 1674, 1675, 1676, 1677, 1678, 1679, 1680, 1681, 1682, 1683, 1684, 1685, 1686, 1687, 1688, 1689, 1690, 1691, 1692, 1693, 1694, 1695, 1696, 1697, 1698, 1699, 1700, 1701, 1702, 1703, 1704, 1705, 1706, 1707, 1708, 1709, 1710, 1711, 1712, 1713, 1714, 1715, 1716, 1717, 1718, 1719, 1720, 1721, 1722, 1723, 1724, 1725, 1726, 1727, 1728, 1729, 1730, 1731, 1732, 1733, 1734, 1735, 1736, 1737, 1738, 1739, 1740, 1741, 1742, 1743, 1744, 1745, 1746, 1747, 1748, 1749, 1750, 1751, 1752, 1753, 1754, 1755, 1756, 1757, 1758, 1759, 1760, 1761, 1762, 1763, 1764, 1765, 1766, 1767, 1768, 1769, 1770, 1771, 1772, 1773, 1774, 1775, 1776, 1777, 1778, 1779, 1780, 1781, 1782, 1783, 1784, 1785, 1786, 1787, 1788, 1789, 1790, 1791, 1792, 1793, 1794, 1795, 1796, 1797, 1798, 1799, 1800, 1801, 1802, 1803, 1804, 1805, 1806, 1807, 1808, 1809, 1810, 1811, 1812, 1813, 1814, 1815, 1816, 1817, 1818, 1819, 1820, 1821, 1822, 1823, 1824, 1825, 1826, 1827, 1828, 1829, 1830, 1831, 1832, 1833, 1834, 1835, 1836, 1837, 1838, 1839, 1840, 1841, 1842, 1843, 1844, 1845, 1846, 1847, 1848, 1849, 1850, 1851, 1852, 1853, 1854, 1855, 1856, 1857, 1858, 1859, 1860, 1861, 1862, 1863, 1864, 1865, 1866, 1867, 1868, 1869, 1870, 1871, 1872, 1873, 1874, 1875, 1876, 1877, 1878, 1879, 1880, 1881, 1882, 1883, 1884, 1885, 1886, 1887, 1888, 1889, 1890, 1891, 1892, 1893, 1894, 1895, 1896, 1897, 1898, 1899, 1900, 1901, 1902, 1903, 1904, 1905, 1906, 1907, 1908, 1909, 1910, 1911, 1912, 1913, 1914, 1915, 1916, 1917, 1918, 1919, 1920, 1921, 1922, 1923, 1924, 1925, 1926, 1927, 1928, 1929, 1930, 1931, 1932, 1933, 1934, 1935, 1936, 1937, 1938, 1939, 1940, 1941, 1942,

نہیں (نہی، نام، ناہن، نیہی) ص ۳، ۴، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۶، ۲۰،  
۲۵، ۳۰، ۳۷، ۳۹، ۴۵، ۴۶، ۵۱، ۵۲، ۵۵، ۵۶،  
۸۰، ۸۳، ۸۴، ۸۶، ۸۸، ۹۳، ۱۰۸، ۱۲۲، ۱۲۷،  
۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۳،  
۱۵۴، ۱۶۲، ۱۶۵، ۱۶۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۷، ۱۹۰،







۱۱۳۷ ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۴۰ ، ۱۱۴۲ ، ۱۱۴۴ ، ۱۱۴۵ ،  
 ۱۱۴۶ ، ۱۱۴۷ ، ۱۱۴۹ ، ۱۱۵۰ ، ۱۱۵۳ ، ۱۱۵۵ ،  
 ۱۱۵۹ ، ۱۱۶۱ ، ۱۱۶۲ ، ۱۱۶۵ ، ۱۱۶۶ ، ۱۱۶۷ ،  
 ۱۱۷۱ ، ۱۱۷۵ ، ۱۱۷۹ ، ۱۱۸۰ ، ۱۱۸۱ ، ۱۱۸۲ ،  
 ۱۱۸۳ ، ۱۱۸۵ ، ۱۱۸۸ ، ۱۱۸۹ ، ۱۱۹۳ ، ۱۱۹۴ ،  
 ۱۲۰۲ ، ۱۲۰۳ ، ۱۲۰۵ ، ۱۲۱۹ ، ۱۲۲۱ ، ۱۲۲۶ ،  
 ۱۲۲۹ ، ۱۲۳۲ ، ۱۲۵۲ ، ۱۲۵۳ ، ۱۲۵۴ ، ۱۲۶۱ ،  
 ۱۲۶۸ ، ۱۲۷۳ ، ۱۲۷۶ ، ۱۲۸۷ ، ۱۲۹۳ ، ۱۲۹۹ ،  
 ۱۳۰۲ ، ۱۳۰۳ ، ۱۳۰۷ ، ۱۳۱۱ ، ۱۳۱۶ ، ۱۳۱۷ ،  
 ۱۳۲۵ ، ۱۳۳۱ ، ۱۳۳۲ ، ۱۳۳۷ ، ۱۳۴۵ ، ۱۳۶۸ ،  
 ۱۳۶۹ ، ۱۳۷۱ ، ۱۳۷۲ ، ۱۳۷۴ ، ۱۳۸۶ ، ۱۴۰۵ ،

۱۴۱۵

نہال ( نہال ، نہال ، نہال ، نہالا ، نہالیوں ، نہالے ) ص ۱۳۷ ،  
 ۱۹۶ ، ۲۶۸ ، ۲۷۲ ، ۳۵۰ ، ۳۷۶ ، ۳۸۴ ، ۴۱۲ ، ۶۱۸ ،  
 ۶۵۳ ، ۷۳۱ ، ۷۶۱ ، ۸۰۱ ، ۸۰۳ ، ۸۸۴ ، ۸۸۹ ، ۸۹۵ ،  
 ۸۹۷ ، ۹۵۹ ، ۹۶۱ ، ۹۷۸ ، ۹۷۹ ، ۱۰۱۴ ، ۱۰۷۷ ،  
 ۱۰۹۳ ، ۱۱۰۰ ، ۱۱۷۲ ، ۱۱۸۴ ، ۱۲۹۶ ، ۱۳۴۰ ،

۱۳۴۱

نہالی ( نہالی ) ص ۱۳۲ ، ۲۲۵ ، ۴۵۴ ، ۱۰۱۴

نیست ( نیس ) ص ۷۱

نیزہ ( نیجا ، نیجے ) ص ۱۶ ، ۲۲۵ ، ۳۵۸ ، ۱۳۹۸ ، ۱۴۰۸

نیک ( نیک ) ص ۹۷

نیک ( نیکی ) ص ۴۶۴ ، ۴۶۷ ، ۷۲۱

نیل ( نیل ) ص ۴۷۰ ، ۴۷۲ ، ۱۱۹۱

نیلی سیاہی ( نیلی سیاہی ) ص ۱۶

نیئت ( نیئت ) ص ۱۴۱ ، ۱۳۸۳

# (و)

واہ وا (واہ' واہ') ص ۱۵۳ ، ۲۲۶ ، ۳۷۸ ، ۵۱۳ ، ۵۱۵ ، ۵۱۹ ،

۵۲۱ ، ۵۶۵ ، ۷۵۴ ، ۹۴۷ ، ۱۲۲۱ ، ۱۲۷۷ ، ۱۴۰۳

وائی (وائی) ص ۱۰۰۸

وجہ (وجہ) ص ۴۰۸

وہل (وہیلا) ص ۷۲۹

وداع (ودا ، بدائے) ص ۵۵۱ ، ۷۲۳

ورد (برد) ص ۱۲۴۵

وزیر (وجیر ، وجیر' ، وجیرا ، وجیرٹیا) ص ۲۱۲ ، ۲۹۲ ، ۴۱۳ ،

۹۵۷ ، ۱۲۸۹

وضع (وجہ') ص ۵۹ ، ۲۱۰ ، ۳۷۶ ، ۴۱۹ ، ۶۱۹

وضو (اوجو) ص ۱۳۵۰ ، ۱۳۸۱

وطن (بتن) ص ۲۳۹

وطن گاہ (وتن گہ) ص ۳۴۵

وظیفہ (وجہ' ، مودیپہہ) ص ۵۹ ، ۲۱۰ ، ۳۷۶ ، ۴۷۳ ، ۹۳۶ ،

۱۰۸۴

وقت (وکھت ، وکھت') ص ۴ ، ۲۴ ، ۸۴ ، ۱۱۵ ، ۱۴۱ ، ۱۴۵ ،

۱۳۶ ، ۴۱۷ ، ۵۶۶ ، ۱۰۸۴ ، ۱۳۸۱

ولایت (ولائت) ص ۳۵۸

ولی (ولی) ص ۷۲۳

وند (وند) ص ۲۷۱

ونگ (بنگ) ص ۷۴۲

وے (وے) ص ۱۱۲۴

ویدن (ویدن ، بیدن) ص ۹۵ ، ۴۱۳ ، ۶۲۶ ، ۶۵۹ ، ۶۷۰ ، ۷۷۶ ،

( ھ )

- ہادی (ہدی) ص ۹۶۶  
 ہار (ہار) ص ۲۲۲ ، ۱۰۹۴ ، ۱۰۹۵  
 ہاھا (ھاھا) ص ۱۲۷۲  
 ہائے (ہائی) ص ۹ ، ۳۳۹ ، ۶۱۱  
 ہائے ہائے (ہائے ہائے) ص ۶۹۰  
 ہر (ہر) ص ۱۹۵ ، ۶۳۸ ، ۷۲۱  
 ہر دم (ہریدم) ص ۴۰۴  
 ہر روز (ہر روج) ص ۷۲۱ ، ۷۲۷  
 ہر ساعت (ہر ساتے) ص ۶۳۸  
 ہرکارہ (ہکارا ، ہکارا ، ہاکارڑا) ص ۹۲۳  
 ہزار (ہجرار) ص ۶۳ ، ۴۶۳ ، ۷۲۷ ، ۱۳۶۶  
 ہلاھل (ہلاھل) ص ۱۸۰  
 ہلے (ہلے) ص ۷۲۷  
 ہم (ہم) ص ۷۲۱ ، ۸۰۹  
 ہمہ (ہم) ص ۱۴۴ ، ۸۰۹  
 ہمہ را (ہمرا) ص ۱۴۴  
 ہماؤ شما (ہما) ص ۴۷۳  
 ہمچہ (ہمچہ) ص ۳۵۱  
 ہمچنیں (ہمچنیں) ص ۷۲۱  
 ہمچوں (ہمچو) ص ۷۲۱  
 ہم شہری (ہم شہری) ص ۳۴۵



ہموں (ہمو) ص ۱۰۸۳

ہندو (ہندو) ص ۲۳۷ ، ۳۶۵ ، ۳۷۷ ، ۳۷۹ ، ۳۸۳ ، ۶۵۴ ، ۸۷۵

۸۸۵ ، ۹۵۱ ، ۹۵۲ ، ۱۱۳۶ ، ۱۱۵۸ ، ۱۱۶۰ ، ۱۱۶۵

۱۱۶۶

ہندوانی (ہندوانی) ص ۳۱۸

ہندوانیاں (ہندوانی "آ") ص ۷۲۱

ہندوستان (ہندوستان) ص ۳۶۰ ، ۷۲۳

ہوا (ہوا ، واؤ) ص ۷۲۱ ، ۸۱۹ ، ۱۲۷۰

ہول (ہول ، ہولے) ص ۳۰۸

ہوائی (ہوائی) ص ۱۱۶۱

ہوائی گولا (ہوائی گولا) ص ۱۱۶۱

ہوائے (ہوائے) ص ۷۲۳

ہو ہو (ہو ہو) ص ۱۲۷۲

ہیچہ (ہیچہ) ص ۷۲۱

ہیچہ نہ دانی (ہیچہ نہ دانی) ص ۷۲۱

## (ی)

یا (یا) ص ۲۵۹ ، ۶۳۳

یاد (یاد) ص ۳۱۵ ، ۱۰۸۳

یار (جار ، یار ، جاریاں) ص ۲۵۹ ، ۳۷۱ ، ۷۰۳ ، ۷۰۴ ، ۱۲۸۸

یتیم (اتیما) ص ۱۳۸۰

یقین (یکین ، یکینا) ص ۱۰۸۳ ، ۱۰۸۴ ، ۱۰۹۹

یک (یک) ص ۷۲۱

یہ (یہ) ص ۱۳۸۶

کتابخانہ محمد یارون موسیٰ

اردو زبان کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل

## بنیادی اردو

مرتبہ ڈاکٹر ابواللیث صدیقی

”بنیادی اردو کا مقصد اردو کے ایسے بنیادی الفاظ کی ایک فہرست مہیا کرنا ہے، جو روز مرہ بول چال میں زیادہ کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ ان الفاظ کی مدد سے وہ لوگ، جن کی مادری زبان اردو نہیں، اردو میں بڑی آسانی سے اپنے خیالات ادا کر سکتے اور ساجھی اور کاروباری گفتگو میں حصہ لے سکتے ہیں۔ بنیادی اردو کی مدد سے جو گفتگو ہوگی وہ نامنواہ نہ شاید نہ ہو البتہ اس کے ذریعے سے عام خیالات کو صحیح طور پر ادا کرنے میں کوئی دقت پیش نہیں آئے گی۔“

”یہ لغت اردو کے مشہور محقق، ناقد اور معلم جناب ڈاکٹر ابواللیث صدیقی، صدر شعبہ اردو، جامعہ کراچی کے زیر نگرانی مرتب ہوا ہے۔ اس لغت کو جدید لسانیاتی اصولوں کی روشنی میں، لسانیات کے ماہروں کی ایک جماعت نے پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ امید ہے کہ اس کی اشاعت سے اردو کی وسعت اور ہمہ گیری میں اضافہ ہوگا۔“

احمد الدین شہر

قیمت: غیر مجلد — ایک روپیہ، مجلد — دو روپے

مرکزی اردو بورڈ، لاہور